للی شوری واکیہ رہسیہ

سروآدھیکار سورکھت ہے

ॐ

شری للی شوری واکیہ رہسیہ

ارتھات

(لل واکیہ)

ویاکھاک:- پنڈت گوپی ناتھ رینہ کھرہ یار متصل نیا سڑک چوندہ پورہ سری نگر

ارتھ سہت

پرکاشک وپبلشرز- پنڈت نندہ لال رینہ و ویر بدر کول مالک ویر ٹریڈنگ

پستک ملنے کا پتہ:-

(۱) میسرز سنٹرل سٹیشنری مارٹ کرالہ کھوڈ حبہ کدل سرینگر
(۲) میسرز ویر ٹریڈنگ ہوس امیراکدل سرینگر
(۳) میسرز رینہ الیکٹرک ہوس نیا چوک اننت ناگ کشمیر
(۴) جیوتشی کاشی ناتھ [illegible] چوندہ پورہ سرینگر

بار اول حصہ دوم ۔ سن ۱۹۶۰ء
تعداد ۱۰۰۰

(بندمو کش ورنن از اشٹاوکر گیتا)

(۱) جب تک من کچھ چاہتا ہے سوچتا ہے - تیاگتا ہے گرہن کرتا ہے
کسی میں پرسن اور کسی میں اپرسن ہوتا ہے - تب تک بندھ ہے
(۲) من جب کچھ نہیں چاہتا - نہ سوچتا ہے نہ تیاگتا ہے نہ گرہن کرتا ہے
نہ پرسن ہے نہ اپرسن ہے تب ہی موکش ہے
(۳) جب تک من کسی وشے میں آسکت ہے تب تک بندھ ہے
جب سب وشیوں سے ورکت ہو - تب موکش ہے
(۴) جب "میں" نہیں تب موکش جب "میں" ہے تب بندھ ہے
ایسا سمجھ کر اداسین بن جا - نہ کچھ تیاگ کر نہ گرہن کر

(نروان شٹھک از جگت گرو سوامی شنکر آچاریہ)

(۱) منو بدھی اہنکار چت آدی ناہم - نہ چہ شوتر جہوے نہ چہ گھران
نیترم - نہ چہ ویوم بھومیر نہ تیجو نہ وایوش چد آنند روپا شوو ہم شوو ہم
(۲) نہ چہ پران سنگیو نہ وے پنچ وایور نہ وا سپت دھاتور نہ وا پنچ کوشا
نہ واک پانہ پادم نہ چہ اپستھ پایو - چد آنند روپا - شوو ہم - شوو ہم
(۳) نہ مے دویش راگو نہ مے لوبھ موہو مدو نیوہ مے نیوہ ماتسریہ بھاوا
نہ دھرمو نہ ارتھو نہ کامو نہ موکشش - چد آنند روپا شوو ہم - شوو ہم
(۴) نہ پنیم نہ پاپم نہ سوکھم نہ دکھم نہ منترو نہ تیرتھم نہ ویدا
ناہم بھوجنم نیوہ بھوجیم نہ بھوکتا - چد آنند روپا - شوو ہم - شوو ہم
(۵) نہ مرتیور نہ شنکا نہ مے جاتی بھیدا پتا نیوہ مے نیوہ ماتا نہ چہ جنما
نہ بندھور نہ مترم گورور نیوہ شیشش چد آنند روپا شوو ہم - شوو ہم
(۶) اہم نروکلپو نراکارہ روپو وبھو ویاپی سروتر سرو اندریا نام
نہ چہ بندھنم نیوہ مکتی نہ مے لیش - چد آنند روپا شوو ہم - شوو ہم

پانچواں اَدھیائے

شوو گرتے کیشو پالنس
برہما پا پرہین ولسس
یوگی یوگہ کلہ پرزانس
سکش دیو اشوار پنیٹھ پکرس (۱)

نراکار برہم کے
جگت ولاس
رُوپی بابا کا
گھوڑا

شو گھوڑا ہے وشنو اس گھوڑے کا کاٹھا اور برہما پائیدان بن کر
آنند میں مگن ہو رہا ہے یوگی یوگ کے بل سے اس گھوڑے کا (پرم) ارتھات سروپ
جان سکتا ہے - کون سا دیوتا شاہسوار اس گھوڑے کے اوپر چڑھے گا -

رُوپا کھیا - نراکار پر برہم کے جگت ولاس بابا رُوپی نرگنہ شیئے پرکرتی کا
شو گھوڑا ہے اور وشنو اس گھوڑے کے اوپر کا کاٹھا (زین) ہے - اور
برہما اس گھوڑے کے پائیدان بن کر آنند میں مگن ہو رہا ہے - کوئی یوگی پرش
ہی اپنے یوگ بل سے اس گھوڑے کا (پرم) ارتھات سروپ جان سکتا ہے وہ
کون سا دیوتا - سروپ یوگی ایسا شاہسوار ہے کہ جو اس پہلوان ترگن سے
گھوڑے کے اوپر چڑھ جائے گا -

پرمان - شریر کو اتپن کرنے والے پانچ بھوت تنھا شبد - سپرش -
روپ رس اور گندھ - ان ۱۰ کا نام کاریہ ہے اور ستھوت - من - بدھی -
اہنکار پانچ کرم بندریاں اور پانچ گیان بندریاں - ان ۱۳ کا نام کرن ہے -
(کل ۲۳) ان کے اتپن کرنے میں ہیتو پرکرتی کہی جاتی ہے - سکھ اور دکھوں
کے بھوگنے کے لئے پرش (جیو آتما) کارن کہا جاتا ہے - کیوں کہ پرش -

[illegible] پرکرتی میں استھت ہو کر ترگُنہ مئے پرکرتی کو ہی اپنا سروپ مانتا ہے
[illegible] وہ پرکرتی سے اُتپن ہوئے سُکھ - دُکھ اور موہ روپ پرکرتی
[illegible] میں سُکھی ہوں - دُکھی ہوں - موڈھ ہوں - پنڈت ہوں - میں راجہ ہوں
[illegible] ماننا ہوا اُس پرکرتی کے گُنوں کا اُپ بھوگ کرتا ہے - بھگوان
[illegible] ان گُنوں کا سنگ ہی - ارتھات جو گُنوں میں آسکتی ہے - وہی اِس
[illegible] کو باندھ کر اچھے اور بُرے یونیوں میں جنم لینے کے
[illegible]

[illegible] اور موہ گن [illegible] اُتپن ہوئے
تینوں گُن - اِس نردکار اور اوناشی جیو آتما کو شریر میں باندھ لیتے ہیں.
[illegible] یا پ ارجن ان تینوں گُنوں میں نرملتا کے کارن پرکاش ڈالنے
[illegible] سُکھ اور گیان کے ساتھ اِس پرانی (جیو آتما) کو
[illegible] آتمک [illegible] اور آسکتی
کی اُتپتی ہوتی ہے - ہی ارجن وہ پرانی کو کرم کرنے کے پردرنہ سنگ سے
باندھ ڈالتا ہے - تموگُن اگیان سے اُپجتا ہے وہ پرانی کو موہ میں ڈال
کر پرماد - آلسہ اور نیندرا سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا $\frac{۱۴}{۸/۵}$) ان ہی تینوں
گُنوں کو ایشوری نے شو - رودر روپی سمہار کرتا تموگُن پردھان اور وشنو
پالن کرتا ستوگُن پردھان اور برہما سرشٹی کرتا رجوگُن پردھان (ارتھات ستو
رج اور تم کو ہی) گھوڑے کے سروپ میں ورنن کیا ہے کہ کون دیوتا یوگی پُرش
ایسا شہسوار ہے کہ جو اِس ترگُن مئے پرکرتی روپ گھوڑے کے اوپر چڑھ
جائے گا - ارتھات اپنے آپ کو پرکرتی سے چھٹکارا کر کے پرم پد کو پراپت ہوگا.

انا ہت سو سروپ شو نیا لیے
یس ناد نا ورن نا روپیا نا گوترہ

یعنی یوگی کا ورنن
جو اِس ترگُن مئے
گھوڑے کے اوپر
چڑھ جائے گا.

اہم شہر - ناد بندتے دُون
شُوئی دیو اشوار پیٹھ چڑس (۲)

(وہ یوگی پُرش) جو اناہت سروپ ہی بن کر شونیا کے بستر ہی لئے ہوا ہے
جس کے سروپ کا نہ تو کوئی نام - نہ تو کوئی ورن - نہ تو کوئی گوتر ہی ہے - نہ تو
کوئی اہم کا بھاس ہی ہے (کہ میں کون ہوں) جو ناد بندو آتما ہی استھت ہوکر پھر
رہا ہے - وہی دیوتا یوگی استھت شہسوار اِس (ترگُن مئے) گھوڑے کے اوپر
چڑھ جائے گا.

پرمان - ہی ارجن جس وقت کہ پُرش یوگی [illegible] بن کر جان لیتا ہے
کہ پرکرتی کے گُنوں کے بغیر دوسرا کوئی کرتا نہیں ہے پھر جب یہ پُرش تینوں
گُنوں سے پرے تپسیا کے بل سے پرماتم تتو کو پہچان لیتا ہے تب وہ جنم و مرن
سے چھٹکارا پا کر پرماتما میں مِل جاتا ہے (گیتا $\frac{۱۴}{۲۰/۱۹}$) ارتھات اِس ترگن مئے
گھوڑے کے اوپر چڑھ جاتا ہے (ناد بند) یہ برہم سروپ پر تو میں ملا ہوا ناد
جوتی سروپ ہوتا ہے وہی بھگوان وشنو کا پرم پد ہے - جب تک شبدوں کا
اُچارن اور شرون ہوتا ہے تب تک من میں آکاش کا سنکلپ رہتا ہے - شبد
رہت ہونے پر وہ من پربرہم پرماتم روپ میں ہی لئے ہو جاتا ہے جب تک
ناد کا شبد ہے تب ہی تک من ہے - ناد کے سوکشم سے اتی سوکشم
ہونے پر یہ من بھی امن (ارتھات لئے) ہو جاتا ہے پھر شبد کے سمہت ناد
اکھشر برہم میں لین ہو جاتا ہے اس شبد سے رہت ناد کو ہی پرم پد کہتے
ہیں - اسی کو ناد بند اناہت شبد بھی کہتے ہیں (ناد بند اپنشد ادھیائے ۳
کھنڈ ۱ - ۲) یہ جو بھگوتی ترپورا اور مہا کالی کے نیچے شو کا واہن ہے - شکتہ
شاستر کے مت انوسار وہ بھی یہی ترگُن مئے پرکرتی روپ گھوڑے کا واہن
ہوگا. مگر انہوں نے وشنو کا ٹھا (زین) اور برہما پائیدان بنا ہوا نہیں دکھایا
ہے - اِس کے بغیر دیوان حافظ فارسی میں اِس گھوڑے کا ایک سُندر درشٹانت

ایسلئے ہے:- خنگ چوگانی چرخت زام شُد در زیرِ زین
شہسوارا خوش بمیداں آمدی گوی بزن

ارتھ۔ ہے پر برہم پرمیشور (خنگ چوگانی چرخت ارتھات) تمہارے مایا کا گھوڑا میرے کو زین کے نیچے قابو آگیا (شہسوارہ ارتھات) ہے میرے شہسوار جیو آتما اب تم خوشی کے ساتھ (اس سنسارہ رُوپی لمبے) میدان کے سفر کو طے کرکے آگئے اب تم اپنی مرضی کے گیند کو کھیلتے رہو۔

یوگی کے سروُپ کا ورنن

ڈاد شانت منڈل لیس دِیوس ٹھجی
ناسک پوَن اناہت رَد
سہ یَس کاہن انتہ ژھجی
سُویَم دِیو تہ اَرژُن کَس (۳)

جس کسی دیوتا سروُپ یوگی کو ڈادشانت منڈل ہی پوجا کی جگہ بن گئی اور جو ناسک پوَن (ارتھات کنٹھ اُدہ ناسکا کے بیتر وچرنے والے پران اور اپان وایو) کو سمان کرکے اناہت سروپ ہی سِتھت ہوکر گھومتا رہتا ہے اور جس یوگی کے بیتر صرف یہی کلپنا مٹ گئی اور سچ گئی (اِک ماترہ آتم ستا کا ہی بھاس ہورہا ہے) وہ تو آپ ہی پرم دیو ہے (ایسی اوستھا پراپت ہونے پر) دھیان اور پُوجا کون کس کی کرے گا۔

پرمان۔ باہر کے وِشیوں سے الگ ہوکر دونوں نیتروں کے درشٹ کو بھوں کے بیچ ارتھات برکُٹی کے مدستھان میں سِتھت کرکے تتھا ناسکا کے بیتر وچرنے والے پران اور اپان کو سمان کرکے جس نے بیندریہ۔ من اور بدھی کا سَنیم کر لیا ہے تتھا جس کے اِچھیا اور کرودھ چھوٹ گئے ہیں وہ موکش پرایَن منی سدا وسروہ داسکت ہی ہے (گیتا ۵/۲۷/۲۸) جو بھکتی یُکت پُرش یوگ بل سے برکُٹی کے مدستھان میں پران کو اچھی پرکار استھاپن کرکے اور نشچل من

سے سوریہ کے سمان پرکاش سروُپ پرم پُرش پرماتما کا سمرن کرتا ہوا انت کال میں پران تیاگ دیتا ہے وہ اُسی پرم پُرش پرماتما میں ہی مل جاتا ہے۔ (گیتا ۸/۱۰)

یوگی کو سمجھانے کا ورنن

واکھ مَنس کوَل اَکوَل نا اَتے
ژھیپہ مُدرے اَتہ نا پرویش
روزان شِو شکت نا اَتے
مُتویُے کُونہہ تہ سوی اُپدیش (۴)

اپنے من کو سمجھا دے کہ اس (ادھیاتم سادھنا) میں کوَل اَکوَل کا بھید ہی نہیں اور موَن مُدرا سے بھی۔ اس میں کوئی پرویش ہی نہیں۔ اس مارگ کے بیتر شِو اور شکتی بھی نہیں رہتی۔ جو کچھ بھی پھر تمہارے میں شیش بچ کر رہے گا وہی اُپدیش ہے

ویاکھیا۔ ہے ابھیاسی اپنے من کو سمجھا دے کہ اس اَدھیاتم سادھنا میں اُوچ اور نیچ ارتھات یہ بڑا وِدوان ویدا ویہ یُکھت برہمن ہے یہ مُورکھ برہمن ہے یہ شودر۔ یہ چمار۔ یہ مسلمان۔ ایسا ہی ہاتھی۔ گھوڑا۔ کُتے وغیرہ کو آتما سے بِن بِن جان کر ایسے دویت بھاونا رکھنے والے کی جگہ ہی نہیں اور باہر سے موَن دھارن کرکے اور بیتر سے وِشیوں کا سیون کرنا۔ ایسے موَن مُدرا کے لکھن رہت تپ سے بھی اس آتما کے پراپتی کرنے میں کوئی پرویش ہی نہیں وشُدھ انتہ کرنوں سے نرنتر دھیان کرتے کرتے یہاں اس اَدھیاتم سادھنا میں شِو ارتھات جیو آتم بھاؤ اور شکتی یہ مایا کا سارا پرپنچ کچھ بھی نہیں رہتا۔ ساری واسنائیں گل کر پھر جو کچھ بھی تمہارے میں شیش بچ کر رہے گا وہی پرم اُپدیش ہے ارتھات اُسی پد کو پراپت کرنا ہوتا ہے۔

پرمان۔ وانی کا موَن تو بالکوں اور مورکھوں کا ہے۔ برہم وادیوں کے کرنے کے یوگیہ نہیں ہے۔ (تیج بندو اُپنشد)

چہ تدبیر اے مسلماناں کہ من خود را نمیدانم
نہ ترسا و یہودی ام نہ گبرم نہ مسلمانم
دوئی را چوں بدر کردم یکے دیدم دو عالم را
یکے بینم یکے خوانم یکے خواہم یکے دانم (حضرت شمس تبریز)

سمبند
سہزِس شمہ تہ دٔم تو گژھے
پٔژھ تو پرا دِکھ ھکتی دوار
سلٲنس لٲن تِرِن مہلت تہ گژھے
توتہ چھوی دُرلب سہزہ وِچار (۵)

اس اپنے انتر آتما کو شم اور دٔم نہیں چاہیئے اور کیول اچھیا ماتر سے بھی تم مکتی دوار کو نہیں پا سکتا اگر کوئی پانی کے ساتھ نمک جیسا بھی مل کر ایک ہو جائے گا تو بھی اس آتما کا وِچار کرنا بہت ہی دُرلب ہے (ارتھات یہ آتما اُپاسنا سے رہت شم ارتھات انتہ کرنوں کے نگرہہ کرنے سے اور دٔم یندریوں کے وش کرنے کے بل ہین تپ سے پراپت نہیں ہو سکتا۔

پرمان ۔ یہ آتما بل ہین منش کے دوارا پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ تتھا پرماد سے اتھوا لکھن رہت شم اور دٔم رُوپی تپ سے بھی پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ کنتو جو بدھیمان سادھک اُپایوں کے دوارا پریتن کرتا ہے اُس کا یہ آتما برہم دام میں پرویشٹ ہو جاتا ہے (منڈوک اپنشد $\frac{3-2}{4}$)

سمبند
شُنس تہ رُوس اَتھ کُس رٔٹے
کُس ہیکے رٔٹے داو
یُس پانچ یندرئے ژٔٹِت ژٔلے
سوئی رٔٹے گٹے رَو (۶)

(پرشن) شُنیہ اور سورج کو کون ہاتھ سے پکڑ سکے اور کون وِشال گت والیو کو پکڑ کر رکھ سکے (اُتر) جو اپنے پانچ یندریوں کو کاٹ کر بھاگ جاوے وہی اندھیرے میں سُورج کو پکڑ سکتا ہے۔

ویاکھیا ۔ شُنیہ اور سُورج ۔ ارتھات جو اوکھت سرُوپ بھی ہے اور سُورج بھی ہے وہ کون ہے = آتما) ایسے اوکھت سرُوپ شریر کے پرکاش کرنے والے سُورج رُوپی انتر آتما کو کون ویر ہاتھ سے ارتھات آتم پرسارت کے بل سے پکڑ سکے اور کون ویر وِشیوں میں وِچرنے والے اس چت رُوپی وِشال گت والیو کو قابو کر کے پکڑ سکے (اُتر) جو کوئی ویر اپنے پانچ یندریوں کے رَس وِشیوں کو کاٹ کر اُن سے دُور بھاگے (ارتھات یندریوں کو سنیم کر کے اپنے وش میں کرے) وہی جتن شیل پرش (یندریوں کے سنیم دھارنا سے) اندھیرے میں ہی اس اپنے انتر آتما سُورج کو پکڑ سکتا ہے۔

پرمان ۔ اس آتما کو شستر سرُوپ ارتھات اوکھت جو یندریوں کو گوچر نہیں ہو سکتا۔ اچنتیہ ارتھات جو من سے بھی جانا نہیں جا سکتا اور اوکاریہ ارتھات جس کو کسی بھی وکار کی اُپادی نہیں ہے کہتے ہیں (گیتا $\frac{2}{25}$ نصف شلوک) ہے ارجن جیسے ایک ہی سُوریہ اس سارے لوک کو پرکاشت کرتا ہے ویسے ہی آتما سب شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سُورج کا درشٹانت دیا ہے۔ کیونکہ آتما سُوریہ کے سمان اکھنڈ اور ایک رس ہے اور سوریہ کو بھی پرکاشت کرتا ہے (گیتا $\frac{13}{33}$ شنکر بھاشیہ)

سمبند
رٔشِیل تہ مالن پھوٗنی پوہہ کیٗہ
موچھہ بیہ رٔٹ ملہ یکُہ واوٗ
ہستوُی یُس متوالہ گنڈے
تہ یُس تنگہہ شو اده نہال (۷)

شیل اور مان سمجھو کر لو کرے میں پانی ہے۔ جس کسی نے اس وشال گت والو کو مُٹھی میں پکڑا جو کوئی (اسی) ہاتھی کو سر کے بال سے باندھ دیوے۔ جس کسی کو ایسا کرنا آوے تو وہ پھر نہال ہو جائے گا۔

وِیاکھیا۔ شیل (بڑائی) اور مان۔ اسی کو شریر سمجھ لینا۔ سمجھو کہ یہ لوکرے میں پانی دھرنا ہے جس کسی پُرش نے اس شیل اور مان روپی کا مناؤں کے وِشال گت مہا بلوان والو کو اپنے ہاتھ کی مُٹھی میں ارتھات من اور انتہ کرنوں کے دِرڈھتا میں روک کر پکڑ لیا اور پھر جو کوئی اسی شیل اور مان روپی ترشنا کے بڑے پیٹ والے ہاتھی کو اپنے سر کے بال سے ارتھات نرنتر اپنے آتم بل سے باندھ دیوے جس کسی پُرش کو ایسا ہی کرنا آوے تو پھر وہ آدھیاتم روپ سُکھ سے (نہال) ہرا بھرا ہو کر پھولتا پھلتا رہے گا۔

پرمان۔ (سر کے بال کا) ایک بال کے نوک کو دس ہزار ٹکڑے کرنے پر ایک ٹکڑا جتنا بھی سوکشم ہو سکتا ہے اُسی کے سمان جیو آتما کا سروپ جاننا چاہیئے (شوبتا شتر اپنشد ۵/۹) اس واکیہ میں جو سر کے بال سے ہاتھی کو باندھنے کا درشٹانت ہے وہ بھی بال سروپ جیو آتما کے بل ارتھات منش کے دھیر اور طاقت کا اشارہ ایشوری نے دیا ہے سوچ وچار سے دیکھا جاوے تو کیا ہاتھی سر کے بال سے باندھا جا سکتا ہے۔

کالا مُنہ کر مان کا آدر کو لادے آگ
مان بڑائی چھوڑ کر رہے پھر نام لو لاگ
پیا چاہیئے پریم رس راکھا چاہیئے مان
اِک میان میں دو کھڑگ دیکھا سُنا نہ کان (کبیر)

پرکرتہ گنوں میں پرش کو کوزے کی طرح باندھا جانا

توره سَلِل گھٹ تے تره
ہیمہ ترہ گئے بن اَبن دِمرشا
ژئے تِنَہ رو بھا ترہ سب سمئے
شو مئے تَرا ژَرہ جگ پشیا (۸)

سردی نے پانی کے بیتر پرویش کر کے اپنے ترگنوں کے آکرشن سے کورا بنا کر چھپا لیا۔ سوچ وچار کرنے پر کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں جس وقت کہ (آتم) چیتن کے اوپر سم درشٹ کا سُوریہ اُودے ہوگا۔ اُس وقت آپ ہی آپ یہ سارا چراچر جگت شو مئے دکھنے میں آوے گا۔

وِیاکھیا۔ اودیا اور اگیان روپی سردی نے پانی میں ارتھات نرلہ مئے جیو آتما کے انتہ کرنوں میں پرویش کر کے اپنے تین گنوں کے آکرشن سے (برف) کورا بنا کر اپنے (آتم) سروپ سے چھپا لیا۔ سوچ اور وچار سے دیکھا جاوے تو اس پانی اور کورے میں کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں۔ ارتھات پانی ہی شدت کی سردی سے کورا بن کر تبدیل ہوا ہے جس وقت کہ اس پرش (جیو آتما) کے آتم چیتن کے اوپر سم درشٹ والا آتم پرکاش روپی سورج اودے ہوگا اُس وقت پھر آپ ہی آپ یہ سارا جگت پر برہم سروپ شو مئے ہی بھاس ہو کر دکھنے میں آوے گا۔

پرمان۔ آتم چیتن آبھاس روپ رس سے ویاپت جو کہ اگنی سے پرجلیت لوہ پنڈ کی بھانتہ انتہ کرن میں پرکاشت کی ہوئی ورتی ہے اُسی کا نام چیتن ہے (گیتا [illegible] شنکر بھاشیہ) جس سے من بدھی انتہ کرن ایتادہ ہرے بھرے رہتے ہیں اور اس شریر میں جو آتما کی جڑ سنگتہ کے سہہ جیونا کا لابھ کرا دیتی ہے اُسی کو ہی ارجن چیتن کہتے ہیں (گیتا [illegible] گیان ایشوری نرلہ مئے جیو آتما) یہ جو پرتھوی ہے مرتمان جل ہی ہے تھا جو انتہ رکھ اور دِو لوک۔ جو پربت اور دیوتا۔ منش اور پشو اور پکھشی تھا جو ترن ونسپتی

اودرکیٹ - تینگ اَیناده - جو بھی پرانی ہیں وے سب کے سب مرتمان جل ہی ہیں (چھاوندگیہ اُپنشد ۱/۱۰) (چراچر شعمؤے جگت دِکھتا) جس کا آتما یوگ یکھت ہوگیا اُس کی درشٹ سم ہو جاتی ہے اور اُسے سروتره ایسا دیکھ پڑنے لگتا ہے کہ میں سب پرانیوں میں ہوں اور سب پرانی مجھ میں ہیں (گیتا ۶/۲۹) ترلہ ہمے پُرش کا بخ کی طرح باندھا جانا کس کو کہتے ہیں - اسی ادھیائے پہلے واکیہ میں دیا ہوا پرمان گیتا ۱۴/۵ پڑھیں -

دوسرا پرمان

لوِن آہت یخ بنہ لس زمبہ وارکر چھمبہ
یخ خانس کرِبیم ولِن ناپ رہتہ کالنُ وسی
یاره دادے یَژ دُرم تلپئے دُرم تالِین دِسی
ہاراسی لار پاسی گتہ لجس شالنُ دسی
(لچھن جو شش پرنانتا)

سمبندھ دوسرے درشٹانت میں پھر اسی تتو کا ورنن

سُون دراؤ دہنہ لِگو وُتھت
اده مہ اَنیلہ دیوتمس تاؤ
گُتتر زن گِلس تولہ وِگلت
بلہ کتھکُشش ژُل نشہ رو دراو (۹)

سونا بھٹی کے آگ میں سے نکل آیا اور اوپر کا میل جل کر اُتر گیا - پھر میں نے (کوٹھیالی میں) اگنی کا پرچنڈ دے دیا (ایسا کرنے پر) میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم سے پگھل گئی (کب) جبکہ کٹھ کشو ارتھات کورے کا بندھاؤ سورج کے اُودے ہونے سے ہٹ گیا -

وِیاکھیا - (سونے کے نام سے وژیت) جب یہ میرا جیو آتما روپی سونا شروع کال کے سادھنا کرنے پر یم - نیم - آسن - پرانایام - پرتیاہار - دھارنا دھیان سے شودھنا کرتے کرتے صاف ہو کر نکل آیا - تب اہتہ کرنوں کی شُدھی

ہو کر اودیا کے کلیش سنچت کرم کے سنسکار والے آورن کھین ہو کر سب پراکرتہ بندھاؤ کا میل اُتر کر جل گیا - پھر میں نے پران وایو کی کوٹھیالی میں رکھ کر جلی بھانتہ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر پرماتم روپی اگنی کا پرچنڈ دے دیا - ایسا کرنے پر میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم روپی اگنی سے پگھل گئی (کب پگھل گئی) جب کہ میرے کو پراکرتہ گنوں کے آکرشن والا (کٹھ کشو) ارتھات کورے کا بندھاؤ آتما روپی سورج کے اودے ہونے سے ہٹ گیا -

---

اُسی تتو کو پان آدہ کے درشٹانت میں دیکر سمجھا رہی ہے

بان گل تے پرکاش آو زونے
چندر گل تے موتوی چت
چت گل تے کنہہ تنا کونہے
گے بھور - بھوہ - سوہ میلت کت (۱۰)

بان گل گیا تو پھر چاند کو پرکاش آیا - چندر گل گیا تو چت شیش رہا - چت بھی گل گیا تو کچھ بھی کہیں نہ رہا - بھور - بھوہ - سوہ - آپس میں مل کر نئے ہو گئے

وِیاکھیا - یہ جو بار چت سنسار روپی بان ارتھات سنسار کا پرکاش پرتیکش ہی بھاسنے میں آتا ہے - جس سنسار روپی موہ میں پڑ کر اِس منش کو اپنا آتم سروپ چھپا ہوا ہے جس وقت کہ یوگی کو ادم کار جپ اور دھیان دوارا کے منتھن سے اس مایا مئے جگت کا بان ارتھات سنسار کے پرپنچ کا بھاس ہونا مٹ گیا تو پھر اُس وقت یوگی کی نشچئے آتمک بدھی کا چاند پرکاشت ہونے لگا - آگے اور سادھنا کرتے کرتے یوگی کا من روپی چندرما واسناؤں سے سروتا وِشدھ بننے پر (سروپ میں لئے ہو کر) گل گیا - پھر یوگی کے سنکلپ میں پرماتم روپی چت پھرنا ہی نچ کر رہ گئی - آگے اور

سادھنا سے یہ چت پھرنا بھی گل گئی۔ پھر یوگی کے سنکلپ میں لیش ماتر بھی کہیں کچھ نہ رہا۔ اِس بھُو مکا کے پراپتی پر بھُور۔ بھُوہ۔ سوہ یہ تینوں لوک (ارتھات جاگرت۔ سوپن اور سوشپتی یہ تینوں اوستھائیں) یوگی کے آتم سروپ میں مل کر لئے ہو گئیں۔

پرمان۔ (بان) ہی سب کے سوامی پر برہم پرمیشور یہ جو آپ کا جو تیرمئے شری مُکھ سُوریہ منڈل رُوپی پرکاش کے پاتر سے ڈھکا ہوا ہے مجھ اُپاسک بھکتی کو اپنا درشن کرانے کے لئے اُس آورن ارتھات اُس پان کو ہٹا لیجئے (ایش اُپنشد منتر ۱۵) اس واکیہ میں بتانا ہوا جو چندرمہ ہے وہی من ہے۔ یوگ مارگ میں من ہی چندرمہ ہے اور چندرمہ ہی من ہے (کیونکہ من سے چندرمہ اور چندرمہ سے من اُتپن ہوا۔ دیکھو ایتریہ اُپنشد $\frac{1-1}{14}$، $\frac{1-2}{14}$) (چاند) ہی ارجن پرمارتھ رُوپی کلیان مارگ میں نشچئے آتمک بدھی اِک ارتھات ستھر ہونی چاہیئے (گیتا $\frac{2}{14}$) جو بھوگ اور ایشوریہ میں ہی غرق رہتے ہیں اُن کے سماد ھی میں یوگ وِشیک نشچئے آتمک بُدھی ستھر ارتھات ایک ٹھکانے نہیں رہتی۔ (گیتا $\frac{2}{14}$) دیپک کی جیوتی تھوڑی سی بتی رہنے پر بھی تیل ڈالنے سے بہت پرکاش کرتی ہے۔ اُسی پرکار نشچئے آتمک بُدھی کو سمجھو۔ وِچار وان پُرش کو سب پرکار سے اس نشچئے آتمک بدھی (اسی چاند) کی چاہنا کرنی چاہیئے کیوں کہ یہ بہت ہی دُرلب ہے۔ (گیان ایشوری) جو پرماتم سکھ ہی نشچئے آتمک بدھی (وانے چاند) کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے (گیتا $\frac{18}{14}$)

سمبند	دِن ژھزہ تہ نزل آسے
دوسرے درشٹانت	بھوتل گگنس مَکن وِکاسے
میں پھر اُسی تتو	چندری راہ گرُوسن ماوُسے
کا ورنن	شِو پوزُن گواہ چت آتمسے (۱۱)

جب دن ختم ہوگا۔ تب رات آجائے گی اور پرتھوی (اپتادہ سارا جگت) آکاش کے اور وِکاس کریگا چندرمہ کے راہ کو اماوسی نے گراس کیا۔ اِسی کو چت آتما میں شِو کی پُوجا کہتے ہیں۔

وِیاکھیا۔ جب یوگی کو سادھنا کرتے کرتے سنسار کا دن۔ ارتھات بیٹا بیٹی۔ گھربار۔ دھن دولت۔ مین۔ میرا۔ انیک پرکار کی موہ رُوپی کلپنائیں مِٹ گئیں۔ آپ ہی یوگی کے انبھو میں اُس کی رات ہوگئی۔ آگے اور سادھنا سے یہ سارا جگت پرتھوی اپتادہ کا بھاس ہونا اُس یوگی کے چت آکاش میں لئے ہوکر وِکاس کرنے لگے گا۔ آگے اور سادھنا کرنے پر جس طرح کہ اندھیرے پکھ میں چندرمہ کی کلائیں گھٹتے گھٹتے اماوسی کے روز چندرمہ (سُوریہ کے ساتھ لئے ہوکر) بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اُسی طرح یوگی کے سب واسنائیں لیش ماتر سب گھٹتے گھٹتے اماوسی جیسا پہنچنے پر اِسی اماوسی نے یوگی کے من رُوپی چندرمہ کے سارے واسناؤں کے راہ کو گراس کیا۔ ارتھات من سروتا وِشدھ بن کر پر برہم پرماتم رُوپ میں مل کر لئے ہو گیا۔ اِسی کو چت آتما میں شِو۔ پر برہم کی پُوجا کہتے ہیں۔

سمبند	تنتر گلہ تے منتر مُوژے
ایک اور ایسا ہی درشٹانت	منتر گُل تے موتوی چت

میں نے (سرس ارتھات) جو برہم سے سے اوپر کہا جاتا ہے - اُسی کو پراپتی کرنے کے لئے اپنا (اُپاسنا روپی) سودا کیا - مگر پہلے (اپنے ایشٹ دیو شو ہری ہر کا سیون ارتھات آرادھنا کرتی رہی (یوگ نکھت ہونے پر) جب کر میں نے (اُس برہم تتو کو) اپنے برہمانڈ کے اوپر تلپتے دیکھا اور جب (اور پرانوں کے شر بریں سے نکل کر) جلتے ہوئے دیکھا تب مجھے پورا وشواس ہوا (برہمانڈ کے اوپر تلپتے دیکھا اس کا پرمان ادھیائے ۲ - واکیہ ۲۸ اور نکل جلتے ہوئے دیکھا اس کا پرمان ادھیائے ۷ - واکیہ ۹ میں پڑھ کر پرمان سہت وچار کریں -

ابھیاس کنئی وبکاس پھلم
سُو پرکاش زونم تہوی دِہیہ
پرکاش دھیان موکھ یئی دورم
سوکھئی بورُم کورُم نہی (۱۵)

(آتم روپ نرنتر پرہ چئے کرنے پر ارتھات بارم بار) ابھیاس کرنے پر ہی مجھے ہردیہ روپی کمل (ارتھات آتم سروپ کا آنند) کھل کر پھولنے لگا میں نے اپنے آتم سروپ کا پرکاش اسی اپنے منشہ دِہیہ کو جان لیا اور اسی اپنے آتم سروپ کے پرکاش کو دھیان موکھ سادھنا جان کر دھیان دھارتا کرتی رہی (ایسا کرنے پر) میں نے پرمانند روپ پرم امرت کا سکھ پراپت کیا اور ایسا ہی کرتی رہی -

پرمان - ہی ارجن میں تجھ سے تین طرح کے سکھ بتلاتا ہوں - ابھیاس سے ارتھات نرنتر پرہ چئے کرنے سے منش جس میں رم جاتا ہے اور جہاں

اُس کے سارے دُکھوں کا انت ہو جاتا ہے جو آرمبھ میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے - پرنتو پرہ نام میں امرت کے تلیہ ہو جاتا ہے جو نشچئے آتمک بدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے - اس کو ادا تمک سکھ کہتے ہیں (گیتا ۱۸/۳۶/۳۷)

سمبند
ابھیاسی سہ وکاس لئے وتھو
گگنس سگن میول سمہ زرٹا
شوبہ گول تہ اناہئے منتو
یہ ہتو ہی اُپدیش چھوئی بٹا (۱۶)

ہی یدھیمان یوگ ابھیاسی جس وقت کہ تم کو ابھیاس سے اُس پرمیشور کا وکاس ارتھات آتم سروپ کا آنند لئے ہونے لگے گا - اُس وقت یہ سارا سگن سروپ درشٹمان جگت ایتادہ (تمہارے کھین سنکلپ چت کے شونہ روپی آکاش میں ایک ہی سم ہو کر مل جائے گا - جب یہ شونہ بھی (ارتھات کھین سنکلپ چت ماتر بھی) گل جائے گا پھر تمہارے بینز سروہ اُپدرو سے رہت پر برہم انامئے برہم تتو ہی شیش بن کر رہ جائے گا - ہی یدھیمان برہمن یہی پد پراپت کرنا پرم اُپدیش ہے -

ماتا ایشوری اس واکیہ نمبر ۷ میں من سے سمادھی لگانے کی کریا کا اُپدیش ورنن کرتی ہے اور یہ مارگ ادھک سلیب سمجھا جاتا ہے - اور یہ یوگ کی پرم سریشٹھ ودھی ہے -

چت امر پٹھ تھوزے
تہ ترادتھ لاگہ زور

چت گل تے لنہہ تنا گو ہیے
شونیس شونیا میلت گو
(۱۲)

جب تلمنتر گل جائے گا - تو منتر شیش رہے گا - منتر بھی گل گیا - تو چت شیش رہا - چت بھی گل گیا - تو کچھ بھی کہیں نہ رہا - شونیہ میں شونیا مل کر لئے ہو گیا -

دیاکھیا - جب تانترک مارگ کے یوگی کو ابھیاس کرتے کرتے تانترک کریا کی سادھنائیں لئے ہو کر گل جائیں گی - پھر اُس یوگی کے من شکتی میں منتر جب ہی نچ کر رہ جائے گا - آگے اور سادھنا کرنے پر من کا بھاؤ منتر جیب بھی لئے ہو کر گل جائے گا - پھر اُس یوگی کے سنکلپ میں پرمارتھ رُوپی چت پھرنا بچ کر رہ جائے گی - آگے اور سادھنا سے یہ چت پھرنا بھی لئے ہو کر گل جائے گی - پھر اُس یوگی کے بیتر لیش ماتر بھی کسی قسم کی واسنائیں کہیں بھی کچھ نہ رہیں گی - اِسی بھومکا کو کہتے ہیں کہ پرکرتی کے بندھن سے چھٹا ہوا یہ جیو آتما شوتیہ سروپ بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مل کر لئے ہو گیا

دیو وٹا - دیور وٹا	من کے ایکاگر
ہیرہ بوبہ چھو ایکہ واٹ	کرنے کے لئے
بُوز کس کرک ہوٹ بٹا	تانترک پوجا
کرمنس تہ پونس سنگات (۱۳)	کا رہسیہ

دیو بھی - پتھر اور دیوالیہ بھی پتھر - اُوپر سے نیچے تک ایک ہی جوڑ ہے - ہی ہٹی برہمن بتاؤ - تم کس کی پوجا کرے گا (اُتر) تم اپنے من اور پران کا ایک جوڑ کر -

دیاکھیا - دیو کی مورتی بھی پتھر کی بنی ہے اور دیوالیہ بھی پتھر کا بنا ہے اُوپر سے نیچے تک ایک ہی وستو ہے - بتاؤ ہی ہٹی برہمن تم اپنے ایشٹ دیو - سالگرام - شولنگ - گنیش - دیوی - سورج زیادہ ارتھات اپنے سنمکھ رکھے ہوئے پرتیک (پرتما) میں کس کی پوجا کرے گا (اُتر) اس پرتیک سالگرام شولنگ ایتادہ کو ہی سامنے رکھ کر تم اپنے من اور پرانوں کا (سنگات) ارتھات ایک جوڑ کر -

پرمان - سویم بھگوان کہتے ہیں - مُورکھ لوگ میرے اِوناشی رُوپ کو نہ جان کر مجھ اوکھت پرمیشور کو وکھت دیہہ دھاری منش جانتے ہیں میں اپنے یوگ مایا سے ڈھکے رہنے کے کارن سب کو پرکٹ نہیں دکھتا - مُورکھ لوگ مجھ جنم رہت اوناشی پرماتما کو نہیں جانتے (گیتا ۲۴/۲۵ ۷) جب بھگوان نے نارد کو اپنا دِشنہ رُوپ درشن دکھلایا - تب بھگوان نے نارد کو کہا - تو میرے جس رُوپ کو دیکھ رہا ہے وہ بھی ستیہ نہیں ہے - یہ سب میری مایا ہے - میرے ستیہ سرُوپ دیکھنے کے لئے اس سے بہت آگے تجھ کو جانا چاہیئے - یہ سب اُپاسنا کے لئے ہے نراکار برہم اس سے بہت آگے ہے (مہابھارت شانتہ پرب) ماتا للی شوری نے بھی پہلے شو کو اپنا ایشٹ دیو مان کر سادھنا کی ہے - دیکھو یہ اگلا واکیہ نمبر ۱۴ - اور بھگوان کہتے ہیں کہ وکھت دیہہ دھاری منش کو اوکھت برہم کی اُپاسنا کا مارگ کشٹ سے سدھ ہوتا ہے (گیتا ۱۲/۵)

شرس سیتی سودا گورُم
ہرس کرم گوڈہ سیون
شیرس پیٹھی کن نژان ڈیو ٹھم
گرٹھان ڈیو ٹھم آیم پژھ (۱۴)

تتہ ہتہ نوشینگ نے سندر زے
دُذہ شرُ تہ کو چھ نو موُرُ ے (۱۷)

اپنے چت کو (سمادھ دوارا) آتما میں ستھت کرکے لگا دے (تھکاوٹ میں سمادھ کے) چھوڑ دینے پر یہ چت (باہر وشیوں کے اور جانے میں) زور کرے گا اُس کی کوئی بھی شنکھا نہ کرکے پھر پھر اپنے آپ کو سنبھالتے جانا کیوں کہ (اس چت رُوپی) دودھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سوبھاؤ جلدی نہیں مٹتا۔

ویاکھیا۔(یہی ابھیاسی) دیرگھت بُدھی سے اپنے چت کو ایکاگر کرکے (من) آتما میں ستھت کرکے لگا دے۔ اس طرح کا ابھیاس کرتے کرتے تھکاوٹ کے بیچ میں سمادھی کے چھوڑ دینے پر اُسی وقت یہ چت (من) باہر وشیوں کے اور زور کرکے چلا جائے گا۔ اس چت کے باہر جانے میں کوئی بھی شنکھا نہ کرکے چت کو وہاں وہاں سے روک کر اپنے آپ کو پھر سنبھالتے جاؤ کیونکہ (اس چت رُوپی) دودھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سوبھاؤ جلدی جلد نہیں مٹتا۔

پرمان۔ سنکلپ سے اُتپن ہوئی ساری کامناؤں کو سب پرکار سے ارتھات لیش ماتر بھی شیش نہ رکھتے ہوئے نرلیپ بھاؤ سے چھوڑ کر ایوم ویوک یُکت من سے اِندریوں کے سموداے کو سب اور سے روک کر ارتھات اُن کا سنیم کرکے یوگی دیرگھت بُدھی سے دھیرے دھیرے شانت ہوتا جاوے اور من کو آتما میں ہی ستھت کرکے ارتھات یہ سب کچھ آتما ہی ہے اس کے بغیر اور کوئی بھی وچار من میں نہ آنے دے۔ اس ریتی سے چت کو ایکاگر کرتے ہوئے چنچل اور استھر من سوبھاوک دوش کے کارن جس جس شبد آدہ وشئے کے نمت وچلت ہو کر باہر جاوے وہاں وہاں سے من کو روک کر آتما کے ہی سو آدھین کرے۔ اس پرکار شانت چت رجوگن سے رہت نشپاپ اور برہم

بھوت یوگی کو اُتم سُکھ پراپت ہوتا ہے (اس پرکار من کو آتما میں اچل کرکے اَنیہ کسی وستو کا بھی چنتن نہ کرے۔ یہ یوگ کی پرم سریشٹھ ودی ہے۔ دیکھو گیتا ۶/۲۷/۲۴ شری سوامی شنکر بھاشیہ۔

سمبند

چِتہ تورُگ گگنہ برہمہ وُدن
نمیشہ اَکہ ژھنڈہ یوُزن لچھ
ژے تنہ وگہ یم رٹِت زوِن
پرَان اَپان فرُت منچ (۱۸)

چت رُوپی گھوڑا جو (چت) آکاش میں برمن کرتا رہتا ہے۔ یہ ایک ہی نمش میں لاکھ یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک منش نے پران اپان رُوپی اس کے پر توڑ کر اپنے چیتن کے لگام میں قابو کرکے پکڑ لیا۔

ویاکھیا۔ چت رُوپی گھوڑا جو شریر رُوپی چت آکاش میں رات دن برمن ہی کرتا رہتا ہے۔ یہ مہابلوان گھوڑا ایک ہی آنکھ کے پلک مارنے میں انیک وشیہ واسنا رُوپی خیالات کے لاکھوں یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک دیرگھ بُدھی والے منش نے ہی اپنے آتم چیتن کی لگام میں قابو کرکے پکڑ لیا اور پھر پران اور اپان کے بیتر گمن کرنے والے اس کے پر توڑ ڈالے (پران) اندر سے باہر جانے والی ارتھات اُشواس وایو اور (اپان) باہر سے بیتر آنے والی شواس وایو۔ اسی کو پران اپان اور شواس اُشواس کہتے ہیں۔ جس وقت کہ منش اُدم کار جپ یا دھیان یا گیان ابھیاس کسی بھی سادھنا سے پران۔ اپان کی گتی کو روک کر ودہ پوروک نیرودھ کرتا ہے۔ اُس وقت آپ ہی یہ چت رُوپی گھوڑا منش کے بس ہو جاتا ہے دیکھو ادھیائے ۴- واکیہ ۱۸، ۱۹

سمبند

مَنس تہ بھوسرس چھنتہ
کُوپ نیرہ تا نارہ چھوک
لیکھ لجِ تےَ بونا کُونے
تُلہِ تلُ تےَ تلوُ نا کنہہ (19)

اپنے من اور بھوسر کو وچار سے کھوج کر چھانٹ لے (اس من میں سے ہی) بھیانک کُوپ والے اگنی کے شعلے نکلتے رہتے ہیں۔ جس وقت کہ لیکھ (اور کھوج) لگ گئی۔ تو میں میرا کہیں بھی نہیں رہے گا۔ یدہ ترازو میں تولا جائے تو وزن کچھ بھی نہیں۔

ویاکھیا۔ ہی بُدھیمان مَنش اپنے من اور اس سنسار ساگر کو وچار سے کھوج کر الگ الگ چھانٹ لے کہ اس من رُوپی پرمیشور کے جگت وِلاس میں سنسار کیا دِستو ہے۔ اِس سنسار بھاونا رُوپی من میں سے ہی انیک پرکار کے کُوپ ارتھات کام کرودھ لوبھ ایتادہ کے بھیانک اگنی کے پرچنڈ والے شعلے نکلتے رہتے ہیں جس وقت کہ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اُس کا یہ جو اتنا ہی ماتر من ہے گیان اور وِچار سے اِس کی لیکھ اور کھوج لگ گئی۔ تو پھر اُس وقت اس من کا (بونا کونے) میں میرا بھاؤ کہیں بھی نہیں رہتا۔ یدہ گیان رُوپی ترازو میں تولا جاوے تو اِس من کا وزن کچھ بھی نہیں رہتا۔

پرمان۔ سرو۔شکتہ مان مہیشور کا من رُوپ جگت وِلاس ہے۔ من کے اسم یم سے سنسار ہے اور من کے سم یم سے شانتی ہے۔ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ وہ۔ اُس کا۔ اتنا ہی ماتر من ہے یہ بھاونا کرنے سے ہی من کُئے ہو جاتا ہے۔ یہی چنچل سپند شکتی چت رُوپ سے سنبھت ہے۔ اس مانسی شکتی کو ہی جگت آدمیر جان (مہو اپنشد)

سمبند

ہتھہ کرِت رَج پھیرہ نا
اِس واکیہ میں رجوگن / دَتھہ کرِت ترِ فتنا مَن
والے پُرش کا / لوُبھ بنا زِلوُ مرہ نا
ورنن / زِلونت مرہ تےَ سوئی چھوی گیان (۲۰)

رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کر (من پرمارتھ کی طرف) نہیں پھرے گا۔ دے کر کے بھی من ترپھت نہیں ہوگا۔ لوبھ کے بنا جیو کبھی بھی نہیں مریگا۔ جیو زندہ ہی مرے گا وہی گیان ہے۔

ویاکھیا۔ (ہتھہ کرت رج) رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کر کے۔ ارتھات رجوگن والے پُرش کا ترشنا اور کاماؤں کے آسکتی والا من پرمارتھ (ارتھات آتما) کے طرف نہیں پھرے گا اور ایسے ہی رجوگن والے پُرش کو اِس لوک اور پرلوک کی سارے وستوئیں دے کر بھی اُس کا (لوبھ میں ڈوبا ہوا) من ترپھت ارتھات شانتی کو پراپت نہیں ہوگا (بلکہ کامنائیں اور بھی زیادہ بڑھتی رہیں گی یہ سب رجوگن کا کاریہ لوبھ ہے) لوبھ کے بنا کبھی بھی جیو نہیں مرے گا (ارتھات جس پُرش نے لوبھ کو مار ہی ڈالا وہ تو جیون مکت ہی ہے اُس کے لئے جینا اور مرنا کہاں سے ہوگا) جب یہ پُرش سب کاماؤں کو تیاگ کر زندہ ہی مریگا وہی سچا گیان ہے

پرمان۔ اپراپت وستو کی ابھلاشا کا نام ترشنا اور پراپت ہوئے وستو کے وِشیوں میں من کے لگنے کا نام آسکتی ہے۔ اِس ترشنا اور آسکتی کی اُتپتی کا کارن راگ اتمک رجوگن ہے ہی ارجن وہ رجوگن اِس شریر دھاری (جیو آتما) پُرش کو شبھ اشبھ پھل دینے والے کرم کرنے کی آسکتی سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا $\frac{14}{7}$) ہی ارجن رجوگن کے بڑھنے پر لوبھ اور دوسروں کا دَروہ (دولت) پراپت کرنے کی اِچھیا اور سنسار کی چیشٹھا اور سب پرکار کے کرموں کا آرمبھ

من کی چنچلتا - اشانتی اترپتی - وِشیہ بھوگ کی لالسا - یہ سب کچھ اُتپن ہو کر بڑھتے رہتے ہیں (گیتا $\frac{۱۴}{۱۲}$) رجوگن والے پُرش کے سامنے اس لوک اور پرلوک کی ساری واسنائیں اُس کے لئے کافی نہیں ہوتیں - وہ کبھی لوبھ سے ترپت نہیں ہوتا وہ ایسا دُرگت لوبھ رکھتا ہے کہ سمندر بھی اُسے ہار کھاتا ہے (گیان ایشوری) (ہم خدا خواہی وہم دُنیائے دوں - ایں خیال است و محال است و جنوں) از مولانا روم ؏

سمبند

لوبھ مارُن سہز وِژارُن
دُرگ زانُن کلپن ترادُ
نشہ چھوُئی تہ دُور موگارُن
شونیس شونیا میلِت گوُ (۲۱)

لوبھ کو مارو - آتما کا وچار کرو - اُس (کی پراپتی کرنے) کو مہنگا جان لو - وہ تمہارے پاس ہی ہے - اُس کو دور مت کھوجو - شونیہ کے ساتھ شونیا مِل کر لئے ہوا -

وِیاکھیا - ہی ابھیاسی پہلے تم گیان اور وِگیان کے خنجر و اس لوبھ کو مار ڈالو اور پھر اپنے انتر آتما پرمیشور کی کھوج اور ڈھونڈنے کے وِچار میں لگ جاؤ - اس پرمیشور کی پراپتی کرنے کو بہت ہی مہنگا ارتھات کٹھن جان لو - انیک پرکار کے سدانتوں اور شاستروں سے وِچلت ہوئی بدھی کے سب کلپنائیں چھوڑ دو - وہ پرماتما تو تمہارے ہی پاس ارتھات تمہارے ہی بیتر ہے اپنے سے دُور اُس کو مت کھوجو - جب کسی یوگی کو اِس آتما کی پراپتی ہوگئی سمجھو کہ وہ یوگی شونیہ ہی بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مِل کر لئے ہوگیا -

پرمان - (کلپنائیں چھوڑ دینی) جب تیری بُدھی موہ کے گندلے آبرن سے پار ہو جائے گی تب اُن باتوں سے تو وِرکت ہو جائے گا جو سُنی ہیں اور سُننے کو ہیں (کون سی باتیں) نانا پرکار کے وید - واکیوں سے گھبرائی ہوئی تیری بُدھی جب سمادھ یُدھ یوگ میں ستھر اور نشچل ہوگی تب تجھے یہ سمادھ بُدھ یوگ پراپت ہوگا (گیتا $\frac{۲}{۵۳/۵۲}$)

پَوَن پُورِت یُس اہر وَگے
تس بوان سیرش بچھہ تہ ترلیش
تہ یس کرُن انتھہ تگے
سنسارس سُوئی زِیُی نہ یِنچھ (۲۲)

جو کوئی منش اپنے پران وایو کو (بھلی بھانتہ دِدہ پُرُوک) نیرودھ کر کے اپنے وَش میں کر لیگا اُس یوگی کو پھر بھوک اور پیاس کچھ بھی سپرش نہیں کر سکتی اور پھر جس کسی کو مرن سمئے تک بھی ایسا ہی کرنا آوے وہ یوگی پرم سرشیٹ مانا جاتا ہے وہ پھر دوبارہ جنم نہیں لیتا -

پرمان - جو بھکتی یُکت پُرش یوگ بل سے بِرکُٹی کے مدھستان میں پران کو اچھی پرکار - استھاپن کر کے اور نشچل من سے سوریہ کے سمان پرکاش سرُوپ پرم پُرش پرماتما کا سُمرن کرتا ہوا انتہ کال کے سمئے پران تیاگ دیتا ہے وہ اُسی پرم پُرش پرماتما میں ہی مِل جاتا ہے ارتھات مُکتی دھام کو پراپت ہوتا ہے (گیتا $\frac{۸}{۱۰}$) ؏

ॐ

چھٹا ادھیائے

بھگوت گیتا میں جو یوگیوں کے مارگ بتائی ہوئی ہیں یوگ سدھی ہونے پر سب کے ایک جیسے لکھن رہتے ہیں

دیکھو یوگ مارگ	سنھت پرگن	تتو دِت	یوگ نیکھت	بھکتیہ مارگ	گوناتیت
ادھیائے	۲	۵	۶	۱۲	۱۴
شلوک	۵۵ سے ۵۸	۸ سے ۱۳	۲۹ سے ۳۲	۱۳ سے ۱۹	۲۲ سے ۲۷

یوگ سدھی والے یوگی کے لکھنوں کا ورنن

پرشن ... ممند چھہ ہینکل کرسنہ ثہ ہینم
اُتر ... یلہ ہڈُن گیلُن اُسُن تراوہ
پرشن ... یورک جامہ کرسنہ ذرم
اُتر ... یلہ اندرم خارُک رُوزم وارہ (۱)

(پرشن) یہ میری شرم کی زنجیر کس سمئے کٹ جائے گی (اُتر) جب کہ میں ایرشائیں-
گرنائیں اور ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی (پرشن) اِدھر کے میرے جامے کب تک جل
جائیں گے (اُتر) جب کہ یہ میرے اندر کا (کام روپی نیلتہ ویری) دشمن شانت ہو کر
رہے گا-

وِیاکھیا- (پرشن) ہی پرماتمن کس سمئے یہ میری راگ اور موہ والی سنسار
بھاونا روپی شرم کی زنجیر کٹ جائے گی (اُتر) جس وقت کہ میں ایرشائیں- گرنائیں اور
ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی ارتھات میرے انت کرنوں میں سے یہ سنسار موہ روپی
دوبت بھاؤ گل جائے گا (پرشن) ہی پرماتمن کس سمئے اس مرتہ لوک کے شریر روپی
سینکڑوں پنجروں میں اور وڈ ہونے کے یہ میرے آواگمن جنم و مرن روپ جامے

جل جائیں گے (اُتر) جس وقت کہ یہ میرے اندر کا رجوگن سے اُتپن ہوا موہ اور
کامناؤں والا نیلتہ ویری یہ کام روپ دشمن شانت ہو کر رہے گا-

پرمان- ہی ارجن گیانا کا یہ کام روپی نیلتہ ویری کبھی کبھی ترپھت نہ ہونے
والا اگنی ہی ہے اس نے پرش کے گیان کو ڈک رکھا ہے- یندریاں من اور بدھی
یہ سب اس کام کے ادشٹھان ارتھات رہنے کے ستھان بتلائے جاتے ہیں- یہ
کام ان یندریوں کے دوارا ہی پرش کے گیان کو لپیٹ کر اس جیو کو نانا پرکار
سے موہت کرتا ہے اس لئے ہی ارجن تم پہلے یندریوں کو وش میں کر کے گیان
اور وگیان کے ناشک اس ویری اور پاپ آچاری کام روپی شترو کو پرہ تیاگ
کر کے مار ڈال (گیتا $\frac{۳}{۳۹/۴۱}$) سکھوں کے اُپہ بھوگ سے وشیہ واسنا
روپی کام کی ترپھتی تو ہوتی ہی نہیں بلکہ دِشیہ واسنا اور بھی روزانہ
بڑھتی ہی جاتی ہے جیسے اگنہ کی جوالا ہون (हवन) پدارتھ سے
بڑھتی جاتی ہے (منوسمرتی ۲ — ۹۴)

سادھنا اوستھا میں مست دیوانے کی طرح ننگی پھرنے پر لوگوں کی
ونتی کرنی اور پھر یوگ نیکھت ہونے پر اُسی کا درشٹانت دے کر اس اگلے
واکیہ میں گیان سمجھا رہی ہے-

سمبند

لَلہ نَہ دِیُک لوک ہانڈ کرنی
توسئے ثرحم ممنئے شینکھ
ماگ توُوُم نار ثرد لمُ
کرہنز کوسُم منئے شینکھ (۲)

مجھ لل کو (سادھنا کے اوستھا میں) بہت سے وِچاروان منشوں نے کہا

لوگ تمہیں پیڑا دے کر نندائیں کریں گے۔ تب ہی میرے من کی شنکھا ہٹ گئی۔ اپنے آپ کو آگ نہلایا۔ آگ برداشت کیا اور اپنے بیتر کا کالاپن ہٹا کر من کی شنکھائیں ہٹا دیں۔

ویاکھیا۔ جبھی تک کو سادھنا اوستھا کے حالت میں بہت سے آتم وچار منشوں نے ونتی کر کے کہا۔ کہ مانا تم اس طرح مت گھومو۔ لوگ تمہیں پاگل جان کر دکھ اور پیڑا دیکر نندائیں کریں گے (یہی نات) تب ہی تو ارتھات لوگوں سے پیڑت اور نندائیں ہونے پر میرے من میں سے راگ دویش روپی چھایا کی سب شنکھائیں ہٹ گئیں۔ (کس طرح سے ہٹ گئیں) جب کہ میں اوپر کتھت لوگوں کے پیڑت اور نندائیوں کے ماترا سپرشوں والے بھیانک ماگھ روپی شدت کے ٹھنڈے جل سے اپنے آپ کو رات دن نہلاتی رہی۔ اور اسی طرح کے نندائیں۔ گالیاں تھوکیں سہن کرنے والے مہا بھیانک آگ کے پرچنڈ برداشت کرتی رہی تب ہی تو میں نے اپنے بیتر کا کالاپن ارتھات مان۔ ایمان۔ کام۔ کرودھ، ابتادہ من کی سب شنکھائیں ہٹا ڈالیں۔

سمبند

گال گنڈی نم بول پڑی نم
دپنم تی یس یتھ رزِ رے
سہز کوسمہ پوز کری نم
بہ اہ لان کس کیاہ موڑ رے (۱۳)

چاہے کوئی مجھے گالیاں دیتا رہے چاہے کوئی میرے اوپر پیشاب پھینکے۔ جس پرش کو جیسی بھی اپنی سوبھاؤ روچی ہو وہ پرش میرے کو ویسا ہی کہہ دیوے یا کوئی آتم وچارک پرش میرے کو (نانا پرکار کے)

پھولوں سے پوجا کرتا رہے۔ میں تو مان ایمان ابتادہ وکاروں کے میل سے رہت ہوں (اوپر کتھت سوبھاؤ والے پرشوں کو اپنی اپنی کرنی کا) کون جانتا ہے کہ کس کو کیا پھل شیش بن کر رہے گا۔

پرمان۔ جس کو شسترو اور متر مان اور ایمان۔ سردی اور گرمی۔ سکھ اور دکھ سمان ہے تتھا سروتر آسکتی سے رہت ہے۔ جس کو نندیا اور استوتی دونوں ایک سے ہیں جو منتر باشی ہے جو کچھ بھی مل جاوے اسی میں سنتوشٹ ہے۔ جو گھر۔ گرہست آدہ رہنے کے ستھان میں ممتا سے رہت ہے وہ بھکتیمان پرش مجھے پیارا ہے (گیتا $\frac{12}{18/19}$)

سمبند

لیٹھ ہو مالہ ہڈم گیلم مسخو کہم
شوئی ہو مالہ منش خرم نہ ژاتھہ
ہشو پنن بیلہ انوگرہہ کرم
لو کر ہمنِد ہڈن مہ کرم کیاہ (۱۴)

یہی نات جو بھی کوئی منش مجھے ایرشائیں اور گرنائیں اور مخول کرتا رہے گا یہی نات اسی منش کی میرے من میں کبھی بھی نفرت نہ ہو گی (کب) جب کہ مجھے اپنا ہشو انوگرہہ کرے گا (ارتھات اپنا انتر آتما پرماتما سہائتا دے گا) لوگوں کی ایرشائیں اور گرنائیں کرنی اپیکھا سے رہت مجھ کو کون سا گنہ تم نا کا وکار کریں گے۔

ویاکھیا۔ اس واکیہ میں اپنا ہشو آتما کے لئے پرکٹ ہے۔ دہیہ کا آتما سکھ۔ دکھ۔ مان۔ ایمان ابتادہ کی اپادی میں مگن رہتا ہے۔ پنچ تنتر یہ سم ہم سے اپادیوں کو جیت لینے پر بھی آتما پرست ہو کر پرماتما روپی بنا

کرتا ہے - پرماتما آتما سے الگ سروپ کا پدارتھ نہیں ہے - دیکھو ادھیائے ۴ - واکیہ ۷ ۔

پرمان - جس نے اپنے آتما ارتھات انتہ کرن کو جیت لیا ہے اور جسے شانتی پراپت ہو گئی ہے - اُس کا پرماتما (آتما) شیت - اُوشن - سُکھ دُکھ اور مان - اپمان میں سماہت ارتھات سم ایوم ستھر رہتا ہے (گیتا $\frac{6}{7}$) (پرکرتہ گنوں کے) اُپہ درشٹا ارتھات سمیپ بیٹھ کر دیکھنے والے - انومودن کرنے والے کو برتا ارتھات (پرکرتہ کے گنوں کو) بڑھانے والے اور اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اِس دہیہ میں پر پُرش - مہیشور اور پرماتما کہتے ہیں (گیتا $\frac{13}{22}$) پرکرتہ کے گنوں سے شریر میں باندھے جانے کے کارن آتما کو جیو - کھشتر گیہ اور جیوہ آتما کہتے ہیں - وہی پھر پرکرتہ کے گنوں سے مکت ہونے پر پرماتما کہلاتا ہے
(مہابھارت شانتہ پرب $\frac{187}{24}$)

سمبند
ہاسا بول پرنم سا سا
رہہ منہ واسا کھید نا ہیئے
بُدوے سہزہ شنکر بخشر آسا
مُکرس سواسا ئل کیاہ پیہئے (۵)

میرے کو کوئی مُنہ سے ہزاروں بُرے الفاظ سُنا دیوے میرے من کے وش میں ارتھات آتم سروپ میں کسی قسم کے گُنہ تری کا وکار ہوگا ہی نہیں - بلکہ وہ میں اپنے انتر آتما شنکر کی بھکت ہوں گی - بھلا پھر اِس میرے (نرمل چت روپی) شیشے کے اُوپر (لوگوں کے مُنہ سے نکلے ہوئے بُرے الفاظ والے) سودا (راکھ) کا کون سا میل پڑے گا -

سمبند
لِکھا تہ تھو کا پیٹھ شیرہ ہیشرم
نندیا سنپنم پتھ بُرو نتھہ تان
لل چھس کل زاہہ نو ژہنم
ادہ یلہ سنپنس نہ دیہہ یہ کیاہ (۶)

میں نے گالیاں اور تھوکیں اپنے سر کے اُوپر لے کر برداشت کیں اور شروع سے لیکر اخیر تک میری نندائیں ہی ہوتی رہیں میں تو (اپیکھیا سے رہت) لل ہوں کبھی بھی میرے بھاونا میں سے پرمیشور کو پراپت کرنے کی اچھیا تِل ماتر بھی نہیں گھٹی (اس طرح سے اُپاسنا کرتے کرتے) جب کہ پھر میں یوگ یکھت گُنا تیت بن گئی بھلا پھر کون سے اُوپر یکھت گالیوں کے وکار میرے (من روپی امرت کنڈ) میں سما سکتے تھے -

پرمان - ہے ارجن جس بھکتہ یوگی کے ہردے میں وِشنہ ممتا کا نام تک نہیں جو شترو اور مِتر دونوں کو سمان ہی مانتا ہے - اتھوا ہی پانڈو - دیپک کے سمان جو اِس بات کا بھید بھاؤ ہی نہیں جانتا کہ یہ میرا گھر ہے - اس لئے یہاں پرکاش کروں اور وہ پرایا گھر ہے اس لئے وہاں اندھیرا کروں - ورکھ کو بونے والے پر اور ورکھ کو کاٹنے والے پر ورکھ جیسے سم بھاؤ سے چھایا کرتا ہے اور اسی پرکار پرتھوی کے سمان وہ اِس بات کا بھید بالکل نہیں جانتا کہ اُتم کا گرہن کروں اور ادھم کا تیاگ کروں - جیسے کرپالو پران اِس بات کو نہیں سوچتا کہ راجہ کے شریر کو چلاؤں اور رنک کے شریر کو گراؤں جیسے جل یہ بھید نہیں کرتا کہ گئو کی ترشا بجھا جاؤں اور وِیاگرہ کے لئے وِش بن کر اُس کا ناش کروں - ویسے ہی سب پرانیوں کے وِشئے میں جس کی ایک سی مِترتا ہے جو سویم کرپالو کی مورتی ہے جو میں اور میرا

کا ویوہار ہی نہیں جانتا اور جیسے سُکھ - دُکھ - مان - اپمان اتیادہ کا خیال بھی نہیں ہوتا (گیتا $\frac{۱۲}{۱۸/۱۳}$ کا ارتھ اور ویاکھیا گیان ایشوری مہاراج کی

سمبند
رُت تہ کرُوٗٹھ سُوری پرزم
کنن تہ بوزُن اچھن نہ بھاو
اوُرک دِیُن یلہ وُندہ دُزم
رتن دیپ پرزلم ورزنہ واو (۷)

میرے کو بھلائی اور بڑا بھاری دُکھ سب کچھ ہونا ہی چاہیئے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے جس وقت کہ میرے سوبھاؤ (ادھیاتم) میں اُدھر کی آواز (آتم گیان) پرکٹ ہو کر کھُل جائے گا اُس وقت یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مئے دیپک) طوفان کے وایو میں بھی چمکتا ہی رہے گا۔

ویاکھیا (آتم سروپ اننت سُکھ کے انبھو کرنے پر) میرے کو چاہے کوئی بڑا بھاری لابھ یا کوئی بڑا بھاری دُکھ پراپت ہو جاوے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے۔ یہ سب کچھ میرے کو ہونا ہی چاہیے (ارتھات میں اِس دُکھ اور سُکھ سے چلایمان نہیں ہو جاؤں گی - کب چلایمان نہیں ہو جاؤں گی) جب کہ میرے سوبھاؤ (ادھیاتم) میں سے اُدھر کی آواز ارتھات پرزدان وانی آتم گیان پرکٹ ہو کر کھُل جائے گا۔ اُس وقت آپ ہی آپ یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مان دیپک) طوفان کے وایو میں بھی ارتھات کٹھن سے کٹھن دُکھوں کے انت تک بھی چمکتا ہی رہے گا۔

پرمان - یوگا نوشٹھان سے نبرودھ کیا ہوا چت جس ستھان میں رم

جاتا ہے اور جہاں سویم - آتما کو دیکھ کر آتما میں ہی سنتوشٹ ہو رہتا ہے - جہاں کیول بُدھ گمیہ اور ایندریوں سے اتیت اننت سُکھ کا اُس کو انبھو ہوتا ہے جہاں ایک بار استھر ہوا تتو سے کبھی کبھی نہیں ڈگتا - جس آتم پراپتی رُوپ لابھ کو پاکر اُس کی اپیکھا دوسرا کوئی بھی لابھ اُس سے ادک نہیں جانچتا اور جس آتم تتو میں ستھت ہوا یوگی بڑے بھاری دُکھ اور شستر اتیادہ ایسے ایسے بھاری دُکھوں سے کبھی وِچلت نہیں کیا جا سکتا (گیتا $\frac{۶}{۲۲/۲۰}$) جیسے وایو رہت ستھان میں رکھا ہوا دیپک وِچلت نہیں ہوتا وہی اُپما آتم دھیان کا ابھیاس کرنے والے سمادھ میں ستھت یوگی کی جیتے ہوئے انتہ کرنوں والے چت کو پرتھک دیکھنے والے یوگ پُرش کی مانی جاتی ہے (گیتا $\frac{۶}{۱۹}$) جب وہ یوگی یہاں دیپک کے سمان پرکاش مئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو ابھی پرکار سے پرتھک دیکھ لیتا ہے - اُس سمئے وہ اجنما نشچل سب تتوں سے وشود پرم دیو پرماتما کو جان کر سب بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتا شتر اپنشد $\frac{۲}{۱۵}$)

تتو گیانی کے لکھنوں کا ورنن
مُوڑو زانت تہ لیشت لاگ
زُر تہ کُل شُر توُون زڈہ رُوپ آس
یُس یُئی دِئی تس تیو تتھ بول
سُوئی چھوُئی تتو وِدس ابھیاس (۸)

(یہی ابھیاسی) سب کچھ اچھا بُرا جان کر اور آنکھوں سے دیکھ کر بھی تم مُورکھ جیسا بن جا۔ سب کچھ سُنتا ہوا بھی بہرہ - گونگا اور زڈہ رُوپ (زڈہ برت) جیسا ہو جا۔ جو کوئی پُرش جیسا بھی تمہارے ساتھ بولے اُس

کے ساتھ اُسی چال سے بولتا جا (آتما کے سروپ کو جاننے والے) تتو وِد ارتھات تتو گیانی کا ابھیاس ایسا ہی ہوتا ہے۔

پرمان ۔ آتما کے یتھارت رُوپ کا نام تتو ہے۔ اُس کو جاننے والا تتو گیانی ایسا مانے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا۔ دیکھتا۔ سُنتا۔ چھوتا۔ سونگھتا۔ کھاتا۔ چلتا۔ سوتا۔ شواس۔ لیتا۔ بولتا۔ تیاگ کرتا۔ گرہن کرتا۔ تتھا آنکھوں کو کھولتا اور موندتا ہوا۔ ایسا مانے کہ اِندریاں۔ اِندریوں کے وِشئے میں ورت رہی ہیں یہ سمجھ کر ایسا مانے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا جو اس پرکار کا تتو گیانی ہے۔ وہ آپ ہی اپنے میں کرموں کا ابھاؤ دیکھتا ہے (گیتا $\frac{5}{9/8}$ شری شنکرا سوامی بھاشیہ) نشکام تتو گیانی کے سوا اور کون ہے جو جانتا ہوا بھی نہیں جانتا۔ دیکھتا ہوا بھی نہیں دیکھتا اور بولتا ہوا بھی نہیں بولتا (شری اشٹاوکر گیتا $\frac{18}{90}$) ۔

ساتواں اُدھیاے

کُس ڈینگہ ہَہ کُس زاگہ
کُس سروتزہ تیلے
کُس ہرس پُوزہ لاگہ
کُس پَرمہ پَد میلے (١)

کُون ڈنگ ہے اور کون (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے۔ کون ہمیشہ اوتیکتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر کی پُوجا میں کیا لگا دوں گی۔ پھر کون سا پرمہ پد ملے گا۔

وِیاکھیا ۔ اس منشیہ شریر رُوپی کھیتر (کھیتی) میں وہ کون سا (ڈنگ) سنساربھاونا رُوپ آستھاپن کر سکتا ہے اور کون اِس ڈنگ میں رات دن جاگ کر دیکھتا رہتا ہے اور کون سروتزہ اور لگاتار اُپج کر اُتپن ہوتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر (انتر آتما) کی پوجا میں کیا لگا دوں گی اور پھر کون سا پرمہ پد اِس پوجا کا پھل مجھے مِل جائے گا (گاؤں میں زمینداروں کے کھیتوں کے بیچ اناج میوہ وغیرہ کو ریچھ اور دوسرے جانوروں کے نقصان سے حفاظت کرنے کے لئے ایک چار مضبوط لکڑیوں کے سلیپروں کے اوپر بیٹھنے کی جگہ بنائی ہوتی ہے اُس کو ڈنگ کہتے ہیں اور جو اُس کے اوپر بیٹھ کر جگا ہوا جانوروں کی حفاظت کرتا رہتا ہے اُس کو زاگہ کرتا کہتے

ہیں۔ پرانے زمانے میں اسے ڈینگہ کہتے تھے۔ اب نام تبدیل ہو کر ڈنگ ایسا کہا کرتے ہیں۔

اُتر

من ڈینگہ تہٕ اکول زاگہ
دراڑھ سرد ترہ پانژھ یندریہٕ تیلے
سو وِچار پُنہہ ہَرس پوُزہ لاگہ
پَرمہ پدٕ چیتن شو میلے (۲)

من ہی ڈنگ ہے اور اکول (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں دراڑھتا سے ہمیشہ اُپجتے رہتے ہیں سو وچار رُوپ پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پُوجا میں لگا دوں گی۔ اِسی پُوجا سے وہ پرمہ پد شو چیتن کو مل جائے گا۔ دِیا کھیا۔ اس منشہ شریر رُوپی کھیتر (کھیتی) میں من ہی ڈنگ ارتھات یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اُس کا سنسار بھاونا رُوپ آستھاپن کرسکتا ہے۔ اور اکول ارتھات کول۔ نام۔ رُوپ۔ گوتر۔ رنگ ایتادہ سے رہت اپنا ہی انتر آتما پرمیشور دن اور رات شُبھ اور اشُبھ۔ پاپ۔ پُونیہ۔ کرتویہ اور اکرتویہ کو (زاگہ ارتھ) دیکھتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں ہی دراڑھتا سے لگاتار اُتپن ہو کر اُپجتے رہتے ہیں اور سو وچار ارتھات اپنے ہی ادھیاتم سرُوپ وچار کرنے کا پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پوجا میں لگا دوں گی اور پھر اِسی پُوجا سے (میری انیہ کرن کی وِرتی جو کہ اگنی سے پرجلت لوہ پنڈ کی بھانتہ آتمہ چیتن کے آبھاس رُوپ رس سے دِیاپت ہے اُسی) میرے آتم چیتن کو وہ پرمہ پد پرمہ شو کا ساکھشات کار ہو گا۔

پرمان۔ میں کون ہوں۔ یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا

کون ہے تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے۔ اِسی کو سو وچار کہتے ہیں (اپروکھانوبھوتی شری شنکر آچاریہ کرت) (اکول) وہ جو جاننے میں نہ آنے والا۔ پکڑنے میں نہ آنے والا۔ گوتر۔ کول۔ نام ایتادہ سے رہت۔ رنگ رُوپ اور آکرتہ سے رہت۔ آنکھ۔ کان۔ گیان یندریوں سے رہت۔ ہاتھ پیر کرم یندریوں سے رہت۔ تتھا وہ جو نتیہ سرو وِیاپی سب میں پھیلا ہوا۔ سب کے بیتر ستھت اتنت سوکشم اور اوِناشی پربرہم ہے اُس سارے پرانیوں کے پرم کارن کو گیانی جن اپنے ہردئے میں سرو ترہ پرہ پورن دیکھتے رہتے ہیں (منڈوک اُپنشد ۱/۶) زاگہ کرنے کا پرمان ادھیائے ۳ واکیہ ۲۱ میں ہُدہُد کے پرمان میں دیا ہوا پڑھ کر وچار کریں۔

پرشن

کُس پُش تہٕ کُسہ پوشانی
کَم کُوسم لاگزِس پُوزے
کَمہ سرہ گڈٕ دِزِس زَل دانی
کوَہ سنہ منترہ شنکر وُزِے (۳)

(اس منشہ رُوپ شریر میں) وہ کون سا مالی پرمارتھ رُوپی پھول چُن کر لانے والا ہے اور ان پھُولوں کی اُگانے اور بھونے والی وہ کون سی مالن ہے اور کون سے پھولوں سے اس پرمیشور (انتر آتما) کی پُوجا کریں اور پھر کس سر میں سے اس پرمیشور کے اُوپر جل دھارا چڑھائیں گے اور پھر کس منتر سے اس پرمیشور شنکر (انتر آتما) کی جھاگ ہو جائے گی۔

اُتم

من پُشن تے بژھ پوشانی
بھاوک کُوسُم لاگزِس پُوزے
شبشہ رس گڈ دِزِس زل دانی
ژھوپی منترہ شنکر وُزے (۴)

(لشپچھئے آتمک وِشُدھ) من ہی پرمارتھ کے پھول چُن چُن کر لانے والا ہے اور (ستوگن سوبھاؤ رُوپ) شبھ اچھیا ہی اُن پھولوں کی اُگانے اور بھونے والی مالن ہے۔ اتہ بھاؤ تا رُوپی پھول ہی اس پرمیشور (انتر آتما کے کھوج کرنے) کے پُوجا پر چڑھانے۔ شبشہ رس (ارنفات آنند سرُوپ سوم رس جھاگ اُٹھنے کے پریم رُوپی رس) سے اِس پرمیشور (انتر آتما) کے اُوپر جل کی دھارا چڑھانا اور موکن رُوپی منتر سے ہی اس پربرہم شنکر سرو آتما کی جھاگ ہو جائے گی

آتم رُوپ	کُش۔ پوش۔ تِل۔ دیپ زل ناگر ھے
مانسِک	یُس سَد بھاؤ گرُہ کَت منہ ہیئے
پُوجا	شمبو ہس سورِہ پنیتہ یژھے
	شعئی دیزِے سہزا سُرَئے (۵)

(اِس آتم دیو پرمیشور کو) کُشا۔ پھول۔ تِل۔ دیپ۔ جل۔ یہ پوجا کی بہت پرکار کی سامگری نہیں چاہیئے۔ جو کوئی مَنش سرو آتمک پرمیشور ہونے کی ست بھاونا من میں رکھ کر پرم گورو کا اُپدیش شبد درڑھتا پوروک من میں دھارن کرے اور پھر اپنے شُبھ اچھیا سے پربرہم شمبو پرم بشو کو (کسی رُوپ سے اپنے یشٹ دیو کے دھیان میں رکھ کر) سادھنا کرتے ہے

(سہزا) ہی شُدھ سُوبھاوک آتم وِچارک جیؤ داری اُسی کو (ادھیاتم رُوپ) بکربا کہتے ہیں۔

وِیا کھیا۔ بھاؤ یہ ہے کہ سادھنا کے آد میں پریم اور نشکام بھکتی سے بشو۔ وِشنو۔ کرشن۔ نارائن۔ رام گنیش۔ بھگوتی اپنے اپنے سوبھاؤ پر کسی بھی دیوتا کو اپنا یشٹ دیو مان کر پربرہم ادم کا رسُروپ سرو آتمک یان کر جل۔ دھوپ۔ دیپ ایتادہ سے آرادھنا کرنے پر پرمیشور میں درڑھ نشچئے پریم اور شبھ اچھیا روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ سویم شری بھگوان گیتا میں کہتے ہیں کہ جو کوئی پریمی بھکت نِشچے پرم بھکتی سے ایک آد۔ پتر۔ پشپ۔ پھل یا تھوڑا سا جل بھی ارپن کرتا ہے اُس پریمی بھکت کا وہ دیا ہوا میں اتہ پریم سے گرہن کرتا ہوں (گیتا $\frac{9}{26}$) یوگیشوری نے پہلے آپ بھی ایسا ہی کیا ہے۔ دیکھو ادھیائے ۵ - واکیہ ۱۴۔ یوگیشوری کیا کہتی ہے۔

پربرہم	گگن ژئی بھوتل ژئی
پرماتما کی	ژئی دَن پوَن تہ رات
استوتی	ارگ ژندن پُوش پوَن ژئی
	ژئی سکل تے لاگزِے کیاہ (۶)

ہی پربرہم سرو آتمک دیو۔ آکاش بھی تم ہی ہو۔ اور پرتھوی (ارنفات سارا بھومنڈل) بھی تم ہی ہو۔ دِن اور رات اور وایو اور پران وایو بھی تم ہی ہو (پُوجا کی سامگری) چاول۔ چندن۔ پھل۔ پھول۔ جل ایتادہ جو کچھ بھی ہے سب کا سب تم ہی ہو۔ تم ہی تو سکل ارنفات سب کچھ ہو۔ بھلا (دیناؤ) پھر تمہارے پُوجا پر کون سی وستو چڑھائیں۔

پرمان - اسی پرمیشور سے پران اُتپن ہوتا ہے۔ تتھا من (انتہ کرن) سارے یندریاں - آکاش - وایو - تیج - جل اور سمپورن پرانیوں کو دھارن کرنے والی پرتھوی - اُتپن ہوتے ہیں۔ اُس سے ہی اگنہ دیو پرکٹ ہوا جس کی سمیدا سُوریہ ہے (اُس اگنہ دیو سے سوم اُتپن ہوا) سوم سے میگھ اُتپن ہوا - اور میگھ سے ورشہ دوارا پرتھوی میں نانا پرکار کی اوشدھیاں اُتپن ہوئیں اوشدھیوں کے کھانے سے وِیریہ اُتپن ہوا - وِیریہ سے سنتان اُتپن ہوتا ہے اِس پرکار اُس پرم پُرش سے ہی نانا پرکار کے چراچر پرانی اُتپن ہوتے ہیں (منڈوک منتر $\frac{۱-۲}{۵-۴}$) یہ امرت سُروپ پربرہم ہی سامنے ہے۔ پربرہم ہی پیچھے ہے - یہ پربرہم ہی دائیں اور بائیں تتھا نیچے کے اور تتھا اوپر کے اور بھی پھیلا ہوا ہے پر جو سمپورن جگت ہے یہ سب کا سب سروہ شریشٹ برہم ہی ہے (منڈوک اُپنشد $\frac{۲-۲}{۱۱}$)

پُرش بیئے گورا پرمو گورا
سَد بھاو بھاوتہ مہ ژہ
ژہ زِنہ ڈیپنے یہ کنڈا پُرا
ہُہہ کوہ تُرن نہ ہا کوہ توت (۷)

(برہم ودیا کا تتو وِچن پوروک اُپدیش کرنے والے) ہی میرے گورو دیو مہاراج - اِس شریر رُوپ امرت نگری میں سے پر جو دو پُرش (پران وایو) اُتپن ہوتے رہتے ہیں آپ اِن کا سَد بھاو ارتھات تتو سروپ کرپا کرکے مجھے بتائیں کہ یہ ہہہ رُوپ پران وایو کیوں سرد ہے اور یہ ہا رُوپ پران وایو کیوں گرم ہے۔

وِیاکھیا - اِس واکیہ اور اگلے دو واکیوں میں پرانوں کا ورنن ہے جس کے رہسیہ کو کوئی یوگی ہی جانتا ہے باقی اگر تھوڑا بہت وِچار کرنا ہو تو پرشن اُپنشد پرشن ۳ کے ایک سے ۱۲ منتر تک پڑھ کر وچار کریں۔

اُتر نابِستھانس چِت زلہ وِنی
برہمس تھانس شِشرُن مُکھ
برہماندس چھئے ند وہہ وِنی
تُوئے ترُن ہہہ ہاگو توت (۸)

شریر کے مدھیہ بھاگ نابستھان میں (سمان وایو کرکے) آتم چیتن رُوپی زاٹھر اگنی ہر وقت پرجلت رہتی ہے اور برہمس تھان میں چندرہ کلا رُوپی شیتل سوبھاو والا مکھ ہے اور برہمانڈ میں (اُودان وایو کے وِچرنے میں) پونیہ پاپ اور مدھیہ گتی کی ندی ہر وقت بہتی رہتی ہے۔ اِسی لئے ہہہ سرد ہے اور ہا گرم ہے (اس واکیہ میں ہم پرشن اُپنشد کا ایک پرمان دیتے ہیں۔ زیادہ وِچار کرنا ہو تو پرشن اپنشد پڑھیں)

پرمان - شریر کے مدھ بھاگ میں سمان وایو رہتا ہے پر سمان وایو ہی اِسما پران رُوپی اگنی میں (हवन) کی ہوئی اَن کو سارے شریر میں سم بھاؤ سے پہنچاتا ہے اسی سے یہ شریر کے سات دوار یا سات جوالائیں (دشیوں کے پرکاشت کرنے والے اوپر کے دوار دو آنکھ دو کان دو ناک - ایک مُوکھ) کے کاریہ اُتپن ہوتے ہیں۔ (پرشن اُپنشد $\frac{۳}{۵}$)

سمبند

ہہہ نشہ ہا دراؤ شاہ کیاہ کھوئے
ہہس تہ ہاہس شاہ ژئی زان
رُوہہ نشہ مُردراؤ کیاہ وُچھوئی
کیاہ رُود باقی کیاہ گو فان (۹)

دُکھیہ پران وایو) ہہہ میں سے ہارُوپی (سمان وایو) اُتپن ہوکر (شاس اوشاس رُوپ) سانس بن گیا۔ اسی ہہہ اور ہارُوپی پران وایوں کو تم اس شریر رُوپی جیون شکتی کا راجہ (ارتھات آتما) جان جس وقت کہ یہ جیو آتما شریر میں سے نکل پڑا تو (مُورکھوں اور اگیانیوں میں سے) کسی کو بھی کیا دکھا دیا کہ شریر کے مرنے پر کیا باقی رہ گیا اور فان کیا ہوا۔

پرمان۔ شریر میں سے نکل جانے والے کو۔ اتھوا شریر میں ستھت رہتے ہوئے کو اور شبد آدہ وشیوں کا بھوگ کرتے ہوئے کو سُکھ۔ دُکھ ایتادہ گنوں سے بندھے ہوئے (اس آتما) کو مُورکھ لوگ نہیں جانتے۔ گیان نیتروں سے دیکھنے والے لوگ (اس آتما کو) دیکھتے ہیں۔ اسی پرکار پریتن کرنے والے یوگی اپنے ہی آپ میں ستھت اس آتما کو پہچانتے ہیں۔ پرنتو مُورکھ لوگ جنہوں نے اپنے انتہ کرنوں کو شُدھ نہیں کیا ہے۔ پریتن کرنے پر بھی اس آتما کو نہیں پہچانتے (گیتا ۱۵/۱۰/۱۱)

ॐ

آٹھواں ادھیائے

اومئی چھو وُتھپت اومئی چھوسُرن
اومئی چھو اُپدیش اپر زان
اومئی پرُن اومئی سُرُن
اومئی سیت چھے زانی زان (۱)

اوم ہی (سارے برہمانڈ کی) اوتپتی ہے۔ اوم ہی کا چنتن (ارتھات سادھن) کرنا چاہیئے۔ اوم ہی پرم اُپدیش ہے اور اِسی اوم (کے چنتن ماتر) سے اپرزان ہو جاتی ہے۔ اوم ہی پڑھنا اور اوم ہی کا وِچار کرنا چاہیئے۔ اوم ہی کے ساتھ تمہاری پہچان ہی پہچان ہے۔

وِیاکھیا۔ نشچیئے کرکے یہ جو سارے برہمانڈ (تربھون) کی اُتپتی ہے۔ یہ سب کچھ ایک اوم کار ہی ہے ہم کو اِسی ایک اوم کار کا ہر وقت چنتن (ارتھات سادھنا) کرنی چاہیئے۔ یہ ایک اوم کار ہی پرم اُپدیش ہے۔ اِسی اوم کے چنتن ماتر سے (اپرزان) یعنی ادگیات وِشیش رُوپ سے وِگیات ہو جاتا ہے۔ یہ کہ آتم تتو جاننے میں آجاتا ہے۔ وید اور شاستروں میں سے اوم ہی کو وچار سے کھوج کر پڑھنا۔ اِسی اوم کار پرمیشور کا پرہ شیلن ارتھات ادھیاتم گیان اور تتو گیان سے وچار کرتے رہنا اور اِسی اوم کے ساتھ تمہاری جنم وجنمانتروں سے آتما کر کے

پہچان ہی پہچان آرہی ہے۔

پرمان - اوم جو ایسا یہ اکھشر اوناشی پرماتما ہے - یہ سمپورن جگت اُسی کی نکٹتم مہما کا لکھیہ کرنے والا ہے۔ بھوت (جو ہوچکا) ورتمان اور بھوشیت (جو ہونے والا ہے) یہ سب کا سب جگت اوم کا رہی ہے۔ تتھا جو ان تینوں کالوں سے اتیت کوئی دوسرا تتو ہے وہ بھی سب کچھ اوم کار ہی ہے (مانڈوکیہ اُپنشد منتر پہلا) (اَپر زان) جس آدیش کے دوارا بنا سُنا ہوا سُنا ہوا ہوجاتا ہے بنا وچار کیا ہوا وچارا ہوا ہو جاتا ہے - اور اوگیات وشیش روپ سے نشچت ہوجاتا ہے۔ بنا پڑھا ہوا پڑھا ہوا ہوجاتا ہے ارتھات آتم تتو کو جان لیتا ہے (چھاندوگیہ اُپنشد $\frac{1-6}{3}$)

سمبند
ترہ بہ ننگہ سَرائِسری سَرسَس
اکہ ننگہ سَرس ارشس جائی
ہرمکھہ کونسرہ اک ہَم سَرسَس
ستہ ننگہ سَرس شونیا کار (۲)

(دیج) اگنی (آپ) پانی اور (اَن) پرتھوی - ان تین مول تتوں سے اِس سارے بھوہ سر (برہمانڈ) کے اُوتپتی کا پھیلاؤ بڑا ہوا ہے اور ایک پرہم تتو پربرہم کر کے اس سر کی جگہ سب سے اُوپر عرش پر ہے - ہرمکھہ سے لے کر کونسر تک اس سر کا ایک ہی پل ہے - یوگانت کے سمئے پر (اس سارے برہمانڈ سر تربلو کی ارتھات) مہت ادہ سات پرکرتہ وکرتہ کا شونیاکار ہو جاتا ہے۔

وِیاکھیا - اگنی - پانی اور پرتھوی ان تین مول تتوں سے اس سارے بھوہ سر (برہمانڈ) کی اُوتپتی کا پھیلاؤ ہوتا رہتا ہے اور ایک مول تتو پربرہم جو سب سے

اوپر کہا جاتا ہے وہی پربرہم اس سر کی جگہ ارتھات مول کارن ہے اور ہرمکھہ سے لیکر کونسر تک ارتھات اوپر سے لیکر نیچے تک جتنا بھی یہ برہمانڈ سر پھیلا ہوا ہے اس میں آرپار آنے جانے والا ایک ہی کرم روپی پُل ارتھات ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں آنے جانے والا آواگمن جنم و مرن پرکرتہ بندھن کا پُل بندھا ہوا ہے اور پرلئے کال کے سمے پر مہت آدہ سات ارتھات مہان (یعنی بدھی) اہنکار اور پانچ تنماترائیں اس سفتہ کنچو کی پرچنڈ تر یہ لوکی برہمانڈ سر کا شونیاکار ارتھات شونیہ ہی بن کر ہو جاتا ہے (مول پرکرتی اپنے مول پربرہم میں حل کرتے ہوجاتی ہے

پرمان - مہرشی آرونیہ اپنے بیٹے شویتہ کیتو سے کہتے ہیں - ارے اس جگت کے آرمبھ میں ست پربرہم کے سوائی اور کچھ بھی نہیں تھا - اُس کے لئے اُس پرمیشور کو انیک ہونے کی اچھیا ہوئی اور اُس پربرہم سے کرمشا - سوکھشم - اگنی - پانی اور پرتھوی کی اُتپتی ہوئی - پشچات ان تین تتوں میں ہی جیو روپ سے پربرہم کا پرویش ہونے پر اُن کے ترونکرن سے جگت کے انیک نام روپ وستوئیں بن گئیں (چھاندوگیہ اپنشد ادھیائے ۶ کھنڈ ۲ سے کھنڈ ۵ تک کا مختصر سار) اس کے بغیر ویدانت سوتروں میں بھی اگنی - پانی اور پرتھوی ان ہی تین تتوں کی گنتی کی گئی ہے - ارتھات پہلے مول مہا بھوتوں کی گنتی پانچ نہیں کیول تین ہی تھے۔

اُوپریکھت
واکیہ کا
سمبند
یتھہ سِرہ سرشف پھل نا وِشرے
تتھہ سِرہ سکلو پولن چَن
مرگ سَرکال گینڈی زل ہستی
زلن نازلن تہ تتی پلن (۳)

اتہ گت کبھی سماپت نہیں ہوگا ورنن کیا ہے۔ وچار نیہ ہے۔

پرمان۔ جس پرکار کوئی منش پرانے وستروں (کپڑوں) کو چھوڑ کر نئے گرہن کرتا ہے۔ اسی پرکار شریر کا سوامی آتما پرانے شریروں کو تیاگ کر دوسرے نئے نئے شریر دھارن کرتا ہے (گیتا ۲/۲۲) اسی کو اتہ گت کہتے ہیں۔ ہے ارجن جیسے ایک ہی سوریہ سارے جگت کو پرکاشت کرتا ہے۔ ویسے ہی کھشتر گیہ = آتما روپی سوریہ = سب شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سوریہ کا درشٹانت ہے۔ آتما سوریہ کے سمان سارے شریروں میں ایک اور الیپت ہے (گیتا ۱۳/۳۳ شنکر بھاشیہ دیکھیں)

(شو۔ مردہ شریر کو کہتے ہیں اور شو پر برہم کا ایک نام ہے۔

سمبند

شو چھوئی زابول زال واہراوت
کرنزن منز چھوئی تارت کتھ
زندہ نئے دچھن آدہ کتہ مرت
پانہ منزہ پان کڑ وزارت کتھ (۵)

شو۔ پر برہم اپنے مایا کا سوکشم جال پھیلا کر سب دیہہ دھاریوں کے ہردئے میں ستھت ہو کر بیٹھا ہے۔ اگر تم اپنے جیتے جی میں اس شو (آتم سروپ پرمیشور) کو نہ دیکھو گے تو پھر مر کر کہاں سے دیکھ سکو گے۔ یہ سوچ کر آپ ہی اپنے شریر میں اپنے آپ کو وچار کر کے کھوج کر نکال۔

پرمان پاد ۱-۲- ہے ارجن ایشور سب پرانیوں کے ہردئے میں رہ کر اپنے مایا سے سب پرانیوں کو ایسا گھما رہا ہے۔ مانو سب کے سب کسی ینتر میں چڑھائے گئے ہیں (گیتا ۱۸/۶۱) پرمان پاد ۳ - یدہ اس منش شریر میں پر برہم

کو جان لیا۔ تو بہت کشل ہے۔ یدہ اس منش شریر کے رہتے رہتے پرمیشور کو نہیں جانا تو وناش ہے۔ بدھیمان پرش سب پرانیوں میں پر برہم کو جان کر مکت ہو جاتا ہے (کین اپنشد ۲/۵)

پرمان پاد ۴- اپنے ہی ہردئے کے بیچ ستھت اس پرمیشور کو سدا و سروا جاننا چاہئیے۔ کیونکہ اس سے بڑھ کر جاننے یوگیہ تتو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے (شویتا شوتر اپنشد ۱/۱۲) میں کون ہوں۔ یہ جگت کس پرکار سے اتپن ہوا۔ اس کا کرتا کون ہے تتھا اس کا اپادان کارن کیا ہے۔ اسی کو وچار کہتے ہیں۔ اسی وچار سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے (اپروکھانو بھوتی شری شنکر آچاریہ کرت منتر ۱۲)

سمبند

کوہ چھک ووان انہ ہی بچھ
ترکیئے چھک تہ اندری اڑھ
شو چھوئی ات تے کن مو گڑھ
سہز کتھ بیانہ کرتو پڑھ (۶)

ہے منش کیوں تم (اگیان میں) اندھوں کے طرح ہر تہ ہاتھوں سے ادھر ادھر ٹٹول رہے ہو۔ اگر تم بدھیمان اور چتر ہو تو پھر تم اپنے ہی اندر (سادھنا میں ستھت ہو کر) پرویش کر۔ یہ پر برہم شو دہیرہ تمہارے ہی بیچ ہے۔ اس پرمیشور شو کو کھوجنے کے لئے تم اور کہیں بھی مت جا۔ ہے منشدہ سوبھاوک جیو اس میرے گیان اپدیش کی بات پر وشواس تو کر۔

پرمان۔ رچو سب پرانیوں کا انتریامی پرمیشور سب کو وش میں رکھنے والا۔ اپنے ایک ہی روپ کو بہت پرکار سے بنا لیتا ہے۔ اس اپنے

جس سر میں ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا - اُسی سر میں سکلُو پانی پیتے رہتے ہیں (کون) ہرن - گیدڑ - گینڈے اور یہ ساری زلہ مئے پیدائش جو کہ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور پھر مر کر وہیں پر گر پڑتے ہیں -

دِیاکھیا - (اس سے پہلے واکیہ میں ورنت) جس سر کے وچار کرنے میں بُدھی کا ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا (ارتھات برہمانڈ سر کب سے اور کس طرح سے اُتپن ہوا - اس کا آد - مَدھ اور انت کیا کسی سے جانا گیا - ویسا اپہ لبد نہیں ہوتا) اُسی سر میں سب جیو داری جنم و جنما نتروں کے (سکلُو) ارتھات کرموں کے بھوک پیاس سے اپنے اپنے کرموں کا اَن پانی پیتے رہتے ہیں (وہ کون) ہرن گیدڑ - گینڈے اور (زلہ ہستی) یہ ساری جگت رُوپی زلہ مئے پیدائش ارتھات منش - گلائے - گھوڑے - پُش - پکھشی - کیٹ - پتنگ اِتیادی جتنے بھی پرانی ہیں یہ سب کے سب آواگمن رُوپ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور اپنا اپنا کرم بھوگ کر پھر اُسی وقت دیہہ تیاگ کر گر پڑتے ہیں -

پرمان - (سرسوں کے دانے کا) یہ جو برہمانڈ سر ہے = اس کا سُروپ جیسا کہ شاستروں میں ورنن کیا گیا ہے ویسا اپہ لبد نہیں ہوتا - کیونکہ یہ سپن کی وستو - مرگ ترشنا کے جل اور مایا رچت گندرو نگر کے سمان ہونے سے دیکھتے دیکھتے نشٹ ہونے والا ہے - اِسی کارن اس کا آد - مَدھ اور انت کسی سے بھی جانا نہیں جا سکتا (گیتا $\frac{15}{3}$ شری شنکر آچاریہ بھاشیہ) زل ہستی کو ادھیائے ۵ واکیہ ۸ زلہ مئے جیو آتما کے پرمان میں دیکھ لیویں - ان دو واکیوں میں ایشوری نے جس سر کا ورنن کیا ہے - وہی سنسار رُوپ جگت برہمانڈ ترلوکی کا ورنن ہے - پرانوں - اُپنشدوں اور شاستروں میں - اِسی کو بھوہ سر برہم ون - برہم ورکھ - سنسار ورکھ - پرکرتی کا وستار - بھگوان کے مایا کا پسارہ

(اور گیتا میں بھگوان نے - اشوتھ ورکھ کے نام سے ورنن کیا ہے - اور گیتا شنکر بھاشیہ ادھیائے ۱۵ - شلوک ایک سے ۳ تک پڑھ کر وچار کرکے آپ کو یہ دو واکیہ سمجھ آئیں گے -

---

سمبند

اسی آسی تہٕ اسی آسو
اسی دُور کرٕ ئی پتہٕ وَت
شوٕس سوٕرہ نہٕ زیوُن تہٕ مرُن
رٕوس سوٕرہ نہٕ اَتہٕ گت (۴)

پہلے بھی ہم ہی تھے - آگے بھی ہم ہی ہووینگے - ہم ہی نے انادہ کال سے دور کی ہیں - شیو کا جینا اور مرنا سمابت نہیں ہوگا اور نا ہی (رٕوس) سوٕریہ کو آواگمن رُوپ اتہ گت سمابت ہوگا -

دِیاکھیا - اُوپر لکھت دو واکیوں میں ورنت اِس بھوہ سر (جگت) میں پہلے بھی ہم ہی تھے اور آگے بھی ہم ہی جنم دھارن کرکے ہووینگے - ہم ہی نے انادہ کال سے (اس سر میں آواگمن رُوپ) دُور کی ہیں (شیو کا - ارتھات) شریر کا جینا اور مرنا کبھی بھی سمابت نہیں ہوگا اور نا ہی شریر کے پر کا شک (رٕوس) سوٕریہ رُوپی جیو آتما کا ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں (آواگمن رُوپ اتہ گت) آنا جانا سمابت ہوگا (بھاؤ یہ ہے کہ جب کوئی منش مر جاتا ہے - تب وہ پانچ بھوت آتمک شریر یہیں چھوڑ دیتا ہے اور اُس کا جیو آتما نئی شریر میں پرویش کر جاتا ہے اور شریر اُس کا مردہ ہو کر پڑا رہتا ہے - اِسی جیو آتما سے رہت مردہ شریر کو شیو کہتے ہیں اور شریر کے پر کا شک آتما کو (رو) ارتھات سُوریہ کہتے ہیں - اِسی کو ایشوری نے (شیوس) شیو کا جینا اور مرنا اور (رٕوس) سوٕریہ کا

اندر رہنے والے پرماتما کو جو گیانی پُرش نرنتر بجتے اور دیکھتے رہتے ہیں۔ اُن کو ہی سدا اٹل رہنے والا پرمانند سروپ نیتہ سُکھ ملتا ہے۔ دوسرے کو نہیں (کٹھ اُپنشد ۲-۲/۱۲)

[illegible] اودیا کے بیتر رہتے ہوئے اپنے آپ کو بُدھی مان اور ودوان ماننے والے (بھوگوں کی اِچھیا کرنے والے) وے مُورکھ لوگ نانا پرکار کے یونیوں میں چاروں اور بھٹکتے ہوئے ٹھیک ویسے ہی ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں۔ جیسے اندھے منش کے دوارا چلائے جانے والے اندھے۔ ادھر اُدھر بھٹکتے اور کشٹ بھوگتے رہتے ہیں (کٹھ اُپنشد ۱-۲/۵)

سمبند

چدآنندس گیان پرکاشس
یمو ژیونی تم زیون تی مکھتی
وِشمس سنسارٕس پاشس
ابدیوٕ گنڈ شٔت دِتی (۷)

آتم چیتن کے آنند دینے والے کو۔ اور گیان کا پرکاش کرنے والے کو جنھوں نے اس (انتر آتما) کو (ادھیاتم گیان اور تتو گیان سے جتن کرکے) پہچان ڈالا۔ وہ منش تو جیون مُکت ہی ہیں۔ مورکھوں نے اس سنسار کے سُکھ آدہ زہریلی کامناؤں کے جال میں (۱۰۰ × ۱۰۰) سینکڑوں اور ہزاروں کامنا روپی زہریلی گانٹھیں باندھ دیئے۔

ٹیوٹھ مدرتے میوٹھ زہر
یُس یتھ ژونُک جتن بھاو (۸)

یم یتھ کری کل تہ کہر
سُو تتھ شہرس وا تتھ پیو
(۸)

(سادھنا کے آرمبھ کال میں) کڑوا ہی میٹھا ہے اور (وِشیہ سنیوگ کا) میٹھا پن ہی زہر ہے جس کو جیسا بھی اُس کے شردھا کے انوسار جتن کرنے کا بھاؤ پراپت ہوا۔ جس نے جس کی فکر اور تیز رفتاری کی وہ اس مقام پر چل کر پہنچ ہی گیا

ویاکھیا۔ جو پہلے پہل سادھنا کے آرمبھ کال میں بھگوت بھجن۔ گیان۔ دھیان۔ ویراگیہ۔ یندری نگرہ کے دوارا بہت پرہ شرم کرنے پر کڑوا ارتھات زہر کے موافق دُکھ آتمک جان پڑتا ہے۔ پھر وہی پرمیشور پراپتی ہونے پر اننت سُکھ دینے والا میٹھا امرت کے سمان ہو جاتا ہے اور جو وِشیہ کامنا روپی میٹھا سُکھ پہلے پہل بھوگ کال کے آرمبھ میں میٹھا جان پڑتا ہے۔ پرنتو پھر وہی پرہ نام میں بل۔ ویریہ۔ روپ۔ دھن ایتادہ کے ہانی تتھا ادھرم اور اُس سے اُتپن نرک آدہ کا ہیتو ہونے کے کارن زہر کے سمان ہو جاتا ہے۔ جس کسی پُرش کو اُس کے شردھا اور سوبھاؤ کے انوسار سنسار سُکھ یا پرمارتھ سُکھ کے جتن کرنے کا بھاؤ بھگوت سے پراپت ہوا۔ اُسی کے انوسار جس نے جس کی فکر کوشش اور بہت بہت پرہ شرم کیا۔ تیز رفتاری کی وہ اُس شہر کے ستھان پر پہنچ ہی گیا۔

پرمان - جو آرمبھ کال میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے۔ پرنتو پرہ نام میں امرت کے تلیہ ہے جو نشچئے آتمک بُدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے اُس ادھیاتمک سُکھ کو ساتوک کہتے ہیں۔ یندریوں اور اُن کے وشیوں کے سنیوگ سے ہونے والا سُکھ جو پہلے پہل امرت کے سمان میٹھا ہوتا ہے۔ پرنتو پرہ نام میں زہر کے تلیہ بن جاتا ہے۔ اس سُکھ کو راجس سُکھ کہتے ہیں۔ اور

جو سکھ دِشیہ کامنا رُوپی بھوگ کے آرمبھ میں اور پرنام میں بھی آتما کو موہت کرنے والا ہے تتھا جس سے نندرا۔ آلسیہ اور پرماد یہ تینوں اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ سُکھ تامس کہا جاتا ہے (گیتا $\frac{18}{39/37}$)

تم چھنہ مُنش تم چھیٔ رِشیٔ
یمن دِہیہ منہ لشہ گو
برُت تہ لُوٗرہت بیاک کیاہ رچھے
نوُٹ مہ رِتس بانس پپیہ گیبوٗ (۹)

وہ تو منش نہیں ہیں بلکہ ساکھشات رشی ہی ہیں جن کے من میں سے شریر رُوپی ممتا ہٹ گئی (برلُت) جو بھی کوئی اس سنسار کے موہ مایا جال کے سمندر میں ڈوب گیا اور پھر بوڑھاپا آنے پر دوسرا کون (یہ لوک سُدھارنے میں اُس کی) سہایتا کرے گا۔ کیونکہ یہ درشٹ میں ہی ہے کہ ٹوٹے ہوئے (بوڑھے شریر رُوپی) برتن میں سے (اُس کے اپاسنا کا) گھی گر جائے گا۔

آگرۓ ہا مالہ گر زُم
وُگر وانہ ڈُور سُگم
اور کے کرپایہ زگت وُزُم
یوُر تہ مہ تُنبہ سُرُم لو (۱۰)

ہی تات میں منبع سے ہی گر جنے لگی۔ سیلاب کے پانی سے چمن کو سینچا۔ اُدھر کے ہی کرپا سے جگت کا گیان اُمنڈ آیا اور یہاں سنسار میں کسی بھی وستو کی کامنا ہی نہیں کی۔

دیا کھیا۔ میں منبع سے ہی ارتھات اپنے پچھلے جنم کے ابھیاس کے منبع سے ہی یوگ سِدھے کے طرف کھنچ کر گر جنے لگی اور اب یہاں اس جنم میں شُبھ اور اشُبھ کرم پھل تیاگ رُوپی سیلاب کے اُجاڑ کرنے والے پانی سے ہی اپنے اس شریر رُوپی کھیتی کا کرم رُوپی پھلواڑا سینچا۔ اُدھر ہی کے دیوہ (ایشور) کرپا سے ارتھات اپنے ہی پچھلے جنم کے پرمیشور سادھنا کرنے کے کرپا سے میرے میں سارے جگت کا گیان اُمنڈ آیا اور یہاں سنسار کے بیتر میں نے کسی بھی وستو کی دھارنا اور کامنا ہی نہیں کی۔

پرمان۔ شریمان۔ اُتم کُل میں جنم لے کر وہاں وہ یوگی اپنے پچھلے جنم کے بدھی سنسکار کو پاتا ہے اور ہی ارجن وہ یوگی اُس سے ادھک یوگ سِدھی پانے کا پریتن کرتا ہے اپنے پچھلے جنم کے اُس ابھیاس سے ہی وہ اَوش ارتھات بغیر اچھیا کے پُورن سِدھی کے اور کھینچا جاتا ہے (گیتا $\frac{6}{44/41}$ کا مختصر)

ژلہ چتہ وُندسس بھئے مو بر
ژعین چنت کران پانۓ اناد
ژہ کوہ زن یییٔ کھُد ہری کر
کیول لسنُدُوی نوُرک ناد (۱۱)

تم اپنے چنچل سُوبھاؤ چت میں (پرماتما کے اُپاسنا کرنے پر) کسی قسم کے بھئے کو ستھان نہ دے۔ آپ ہی وہ پرماتما جو آد۔ انت سے رہت ہے۔ تمہارا چنتن کرتا رہتا ہے تم کو کس طرح سے یہ گیان ہوگا۔ کہ میری (انیک جنموں کی کرم رُوپی) کُھدا وہ پرماتما کب تک ہٹا دے گا (نشٹ ہونے پر) کیول اُسی پرماتما کے (ارتھات اپنے اُدھر کے پچھلے کرمہ رُوپی

(ज्ञेय) کے بھلاوے کا انتظار ہے (کرموں کو ہی لوگ اور میما مسک والے (ज्ञेय) کہتے ہیں۔ اُسی کو اُدھر کا بھلا دہ بھی کہتے ہیں۔

پرمان - تو چرا باشی بفکرے مُبتلا - کار ساز ما بفکرے کار ما

دیگر { بر عمل تکیہ مکن خواجہ کہ در روز ازل
تو چہ دانی قلم صنع بنامت چہ نوشت } دیوان حافظ

ازپا گائیتری ہمسہ ہمسہ زبیت
اہم نراوت سُو اُدھ رَکھ
یم نروو اہم سُو رُود پائے
بھہ نہ آسُن چھُوئی اُپدیش (۱۲)

ازپا گائیتری (سُو اہم) کو شاس اور اوشاس کے ساتھ ساتھ جپ کر۔ اور اہم کو چھوڑ کر باقی آدھے سُو کو (دھیان میں) پکڑ لو۔ جس نے اہم کو تیاگ دیا۔ آپ ہی آپ سُو بنکر رہا۔ یہی میں پنا کا نہ ہونا پرم اُپدیش ہے۔

وِیا کھیا - ازپا گائیتری سُو اہم۔ سُو اہم کو ہر ایک سانس کے ساتھ ساتھ جپتے رہو۔ اس ازپا سُو اہم میں جو اہنکار کا آدیش اہم ہے اُس اہم کے بھاؤ کو چھوڑ دو۔ پھر جو اُس میں آدھا سُو بچ رہا اُس سُو پربرہم کو تتو سے جان کر اپنے دھیان میں پکڑ لو۔ جس کسی منش نے اِس سُو + اہم جپ میں سے اہم کو چھوڑ دیا پھر آپ ہی آپ اُس منش کے دھیان میں سُو پربرہم ہی بچ کر رہ گیا۔ یہی میں پنا کا نہ ہونا پرم اُپدیش ہے۔

پرمان - اوپر کو سانس کھینچتے سمئے سُو اور باہر کو سانس چھوڑتے سمئے ہم اِس پرکار نرنتر سُو اہم۔ سُو اہم شبد ہوتا رہتا ہے۔ ایکانت میں مون سادھ کر

سادھان ہو کر بیٹھنے پر جب یہ وچار دھیان لگا کر کیا جائے گا۔ کہ کون سا شبد ہوا تو انتر میں سُو اہم سُو اہم شبد کا بھاس اکھنڈ ریتی سے ہوتا رہتا ہے۔ اِس سُو اہم جپ کے یوگ کو جاننے والے پرم گورو کے شرن ہونے پر۔ اِس کو وِدی معلوم ہو سکتی ہے (داس بود $\frac{\text{دشک ۱۷}}{\text{سماس ۵}}$) (۲) جیسے کاکا کہنے والے پکھشی کو کاک کہنے میں آتا ہے اُسی پرکار شاس اوشاس میں ہم سا ہم سا ایسا اُوچار ہونے سے جیو آتما کو ہنس کہتے ہیں۔ رات دن میں منش ۲۱۶۰۰ شاس اوشاس لیتا ہے۔ اُن میں سے باہر نکلنے والا شاس (हकार) ہکار اُوچار کرتا ہے اور بھیتر جانے والا شاس (सकार) سکار اُوچار کرتا ہے ارتھات شاس اوشاس میں ہنس ایسی دُہنی ہوا کرتی ہے اور رات دن اِسی کا جپ ہوتا رہتا ہے (ایک پُرانے پوتھی کے ورق سے لکھا گیا نام ندارد)

سمبندھ اُوپر بھت واکیہ کا دوسرا درشٹانت دیکر سمجھا رہی ہے

گائیتری ازپا چھلہ اکہ تاجم
سُو اہم سنتچی کرمس تھف
اہمس لُٹ پاٹھئی زہڑئی واجم
گور کتھ پاجم ژاجم ژکھ (۱۳)

گائیتری ازپا کو میں نے ایک بکھتی سے جان کر نا ڑلیا۔ یہ کہ سُو اہم شبد کے ست سے اُس کو میں نے دھیان میں مضبوط پکڑے رکھا (ارتھات سُو + اہم میں جو ست پرم تتو سُو ہے اُس سُو پرم تتو کو جان کر میں نے اپنے دھیان میں پکڑا) اور اہنکار کے آدیش اہم (کے ورتیوں) کو چھپکے سے ارتھات دِھیرے دِھیرے ٹال مٹول کر کے بھلا ہی دیا اور گورو مہاراج کے کئے ہوئے اُپدیش شبد کی پالنا کرتی رہی اور کرودھ اِتیادہ سب ہی کچھ اپنے آپ میں سہن کرتی رہی۔

ॐ

نواں ادھیائے

نفسئی ہیوں چھوئی مدھستوئی
آمہ ہیس منگنم گرہ گرہ بل
لچھہ منترہ ساسہ منترہ اکھالو سنتئی
نتہ ہت نم آمہ ساری تل (۱)

یہ میرا نفس مست ہاتھی ہے۔ اس ہاتھی نے مجھ سے گھڑی گھڑی بھوگ ہی مانگے۔ لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ اس سے چھپ گیا۔ نہیں تو اس نے سب کو اپنے نیچے ہی داب دیا۔

وِیاکھیا۔ یہ میرے اِندریوں تتھا وِشیوں سے اُتپن ہونے والا کامناؤں کا نفس بڑا ہی طاقت ور مست ہاتھی ہے۔ یہ مہابلوان نفس کا ہاتھی وِشیوں کے سنیوگ سے انیک بھوگوں کے کامناؤں میں پڑکر مجھ سے ہمیشہ وِشیہ بھوگ مانگتا ہی رہتا ہے۔ لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ مُنش ہی اپنے وِشیوں کو مار کر اِس مہابلوان نفس رُوپی ہاتھی سے چھپ گیا۔ ارتھات آسکتی کو چھوڑ کر سرو ترہ کامناؤں کو تیاگ کر بیٹھا نہیں تو سب کو اِس کامنا رُوپی بلوان ہاتھی نے اپنے نیچے ہی روند ڈالا۔

پرمان۔ اِندریوں تتھا وِشیوں کے سنیوگ سے اُتپن ہونے والے یہ سب بھوگ ہیں۔ یدّاپہ وِشیہ پُرش کو یہ سُکھ رُوپ بھاستے ہیں تداپہ یہ سب دُکھ کے ہی ہیتو ہیں اور یہ آد۔انت (आद्यन्त) والے بھی ہیں (وِشئے) اور

اِندریوں کا سمبندھ ہونا اِن کا آد ہے اور وِیوگ اور اُس کے ساتھ کا دُکھ ہونا اِن کا انت ہے) ہے ارجن بُدھی مان پُرش اُن میں نہیں رمتا (گیتا $\frac{5}{22}$)

سمبندھ اپنے من اور اپنے آپ کو سمجھانے میں چتاونی کرنی

پوہ تیر ژلہ تم امیر ہیتا
پچھہ پوہ ژلہ تی آہار آن
ژت نرپ سو وژارس ہیت
ژما دِہس دان کیاہ وَن (۲)

جس سے سردی ہٹ جاوے وہ امبر ہیں جس سے بھوک ہٹ جاوے وہ (سوکرت) ان آہار کر۔ ہے چت راج۔ تم سو وِچار کرنے میں پڑ (چِتا) ہے من تم کبھی (دِہس) دیہہ کے سوامی کو ہی (وان) واکیہ کہتا جا۔

وِیاکھیا۔ (ہے میرے من اور چت راج) جس سے اس بدن کی سردی ہٹ جاوے وہ (امبر) پرمارتھ رُوپی سُکھ پراپت کرنے والے کپڑے پہن ارتھات زرلبفت اطلاس ابتادہ کے وِشیوں میں نہ پڑ اور جس سے اس شریر کی بھوک ہٹ جائے وہ سنتوگنی ان آہار کر (چت نرپ) ہے چت کے راجے جیو آتم دیو (ارتھات ہے نَل) تم (سو وِچار) اپنے آتم سرُوپ کے کھوج اور وِچار کرنے میں پڑ کر اس دیہہ کے بیتر میں کل کون سی ہوں میرا سرُوپ کیا ہے میں کہاں سے آئی ایسا سو وچار اپنا ہی وِچار کرنے میں پڑ (چِتا) ہے من تم بھی (دِہس) دیہہ کے سوامی جیو آتما کو اوپر کہت وِچار کرنے کے (وان) ارتھات اپنا آتم سرُوپ وِچار کرنے کے واکیہ وانی کہتا جا (یعنی ہے من تم کلیان سرُوپ بن کر سنکلپوں اور وِکلپوں میں نہ پڑ) پچھلی ادھیائے ۸ - واکیہ ۵ میں شری شنکر اچاریہ کا بتایا ہوا وِچار کرنا پڑھیں۔

کبیر کھلادے کو کری کرت بھجن میں بھنگ۔ یاکو ٹکڑا ڈارے سُمرن کرو نشنگ
کل بھجنا آج بھج آج بھجنا اب۔ پل میں پرلئے ہووینگی پھر بھجیگا کب

سمبند
اوپر شکھت دووا کیوں
میں بتایا ہوا اُسی
کو اب گیان وگیان
میں سمجھا رہی ہے

کندیو کرک کندے کندرِ سے
کندیو کرک کندی دِلاسس
بھوگی میٹھی دِنت یتھ کندے
اتھ کندہ روزی سُورنتہ ساس (۳)

(کندیو امرت نگری میں رہنے والے) ہی شریر دھاری یدہ تُم ہر سمئے اپنے شریر کے (لئے وشیہ بھوگ اِتیادہ اتیاک کامنائیں پراپت کرنے کے) پیچھے ہی لگا رہے گا اور اپنے اِس شریر کو (کپڑے آدھکوں سے) سجانے اور بڑھانے میں ہی لگا رہے گا (اور نانا پرکار کے سُندر سُندر) میٹھے میٹھے بھوگوں سے اپنے اِس شریر کو پُشٹ کرتے رہوگے (من میں وچار کرو) کہ اس شریر کی راکھ اور مٹی بھی ایک دن نہیں رہے گی۔

اچوّل پہرے کپڑا پان سُپاری کھائے۔ ایک ہی ہری کے نام بِن باندھا یم پورجائے (کبیر)

سمبند
کھینہ کھینہ کران کُن نو واتک
نہ کھینہ گژھک اہنکاری
سموی کھیہ مالہ سموی آسکھ
سمہ کھینہ مُوژرنئے برِنن تاری (۴)

بار بار کھاکر (ارتھات وشیہ بھوگوں کے سیون کرنے میں ہی رہ کر) تُم برماتھ کے کسی ٹھکانے پر کبھی نہیں پہنچو گے اور نہ کھاکر (ارتھات نرآہار ورت دھارن

کر کے) تمہارے میں اہنکار اُتپن ہوگا۔ اسی لئے سکھیتی پوروک سم آہار کرنے پر تُم سم بھاؤ میں رہوگے اور پھر اس سم بھاؤ کے آہار سے تمہارے دگیان یندریوں کے گُپت ہوئے) بند واروں کے کُنڈے کھول دیں گے۔

پرمان۔ نرآہاری ورت دھارن کرنے والے پُرش کے وِشئے چھوٹ بھی جاویں تو بھی اُن وِشیوں کا۔ رس ارتھات چاہ نہیں چھوٹتی۔ پرنتو پربرہم کا انبھو ہونے پر وِشئے اور اُن وِشیوں کی چاہ دونوں چھوٹ جاتے ہیں (گیتا $\frac{2}{59}$) اِس پرکار پربرہم کا انبھو ہو جانے پر من اور اُس کے ساتھ ہی ساتھ یندریاں بھی آپ ہی آپ تابئے میں رہتی ہیں۔ یندریوں کو تابئے میں رکھنے کے لئے نرآہاری آدہ اُپائے ضروری نہیں۔ یہی اِس واکیہ کا بھاؤ ارتھ ہے (بند واروں کے کُنڈے کھل جانے) بن بن رُوپوں میں اُتپن ہوئے یندریوں کی جو پرتھک پرتھک ستا ہے اور اُن کا اُدے اور لئے ہو جاتا جو سو بھاؤ ہے۔ پربرہم کا انبھو ہو جانے پر اُسے اچھی طرح جان کر پھر دِیر پُرش کچھ شوک نہیں کرتا (کٹھ اُپنشد $\frac{2-3}{6}$)

ہو کھا سُو کھا کھائے کے تو ٹھنڈا پانی پے۔ نہ دیکھ پرائی چوپڑی مت للچائے جے (کبیر)

سمبند
کھیت تہ مُودی نہ کھیت تہ مُودی
اَدہ زَن گنڈنک گُرودہی نار
چیم ہو مالہ ہندہ تہ ہکس پھٹھ رُودی
تم ہو مالہ اَدہ مُودی نہ زانہہ (۵)

کھا کر بھی مر گئے اور نہ کھا کر بھی مر گئے۔ پھر وہ کرودھ رُوپی اگنی میں جلنے لگے۔ ہی تات جو پُرش ساگ بیشری پر سنتوش کرتے رہے۔ ہی تات وہ پھر

کبھی بھی نہیں مرے۔

دِپا کھیا۔ کھاکر بھی ارتھات انیک بھوگوں کے سیون کرنے پر بھی اُسی واسنا کے چِنتن کرنے میں مرگئے اور نہ کھاکر بھی ارتھات پراپتی نہ ہونے پر بھی اُسی بھوگ واسنا کے چِنتن کرنے میں مرگئے اور اِن کامناؤں کے ترپتی نہ ہونے میں وِگن پڑنے پر انیک چِنتائیں کرتے کرتے وہ پھر کرودھ رُدپی اگنی میں جلنے لگے۔ تات جن منشوں نے ساگ سبزی پر ارتھات سنتوش وِرتی پر اپنا وقت نبھایا ہی نات وہ پھر کبھی بھی اِس نرک کے کارن اگیان کے اگنی میں پڑکر نہیں مرے۔

پرمان۔ وِشیوں کے چِنتن کرنے والے پرُش کا اِن وِشیوں میں سنگ بڑھتا جاتا ہے اور پھر اِس سنگ سے یہ واسنا اُتپن ہوتی ہے کہ ہم کو کام (ارتھات وہ پدارتھ اور وہ وِشئے) چاہئے اور اِس کام کی ترپتی نہ ہونے میں وِگن پڑنے سے اِس کام سے ہی کرودھ کی اُتپتی ہوتی ہے اور کرودھ سے سموہ ارتھات موڑھ بھاؤ اور سموہ سے سمرتی بھرم اور سمرتی بھرم سے بُدھی ناش اور بُدھی ناش سے پرُش کا سردہ پرکار ناش ہوجاتا ہے۔ (گیتا ۲/۶۲-۶۳)

سمبند
کھت گنڈت ناتشمہ نانسس
برانتھ بمو تراو تم گے کھست
شاستر بوزو زہ یم بھنگ کرُحُہ
سُمہ نا پمزُو تے دنیا لوسُت (۶)

کھاکر اور پہن کر اُس سے اِس منومئے جیو (منش) کو شانتی (ارتھات

کامناؤں سے نیورتی) نہیں ہوتی جنہوں نے اِس کی آشا چھوڑ دی وہ اُوپر چڑھ گئے جس وقت کہ شاستر سُن لئے تو یم (ارتھات کلیان کے مارگ بھکتی۔ گیان اور یوگ سادھناؤں کے انگوں) کا بھنگ ہونے لگا پھر کلیانت تک بھی (یہ منومئے کامنائیں اِس جیو آتما کو) پیچھا نہیں چھوڑتی۔

وِپا کھیا۔ (سکام کرموں سے پراپت ہوئے) انیک پرکار کے سنسار سُکھ کے بھوگوں کو بھوگ بھوگ کر اور سوادِشٹ بھوجنوں کو کھا کھا کر اور سُندر سُندر کپڑے پہن پہن کر اِس منومئے پرُش کو وِشیہ کامناؤں کی آسکتی کے اور سے بندرلوں میں کبھی بھی شانتی ارتھات کامناؤں کی نیورتی نہیں ہوتی بلکہ یہ کامنائیں اور بھی بڑھتی رہتی ہیں۔ جن بدھیمان پرشوں نے اصلیت کو تتو سے جان کر اِس کی آشا اور ممتا چھوڑ دی۔ وہ (پرماتما کی پراپتی ہونے سے) اوپر برہم لوک پر چڑھ گئے۔ (کارن یہ ہے) کہ جن پرُشوں نے کرم کانڈ آتمک (تینوں ویدوں میں بتائے ہوئے) سنسار کا سُکھ اور وِشال سُرگ سُکھ پراپتی ہونے کی شاستر کے شُرتیاں سُن لیں اور شاستروں میں ورنت اُن سکام کرموں کو کرنے لگے۔ پھر من کے گیتہ بھرم ہو جانے پر اور بیندریوں میں سَم یم نہ ہونے سے یہ برہم پراپتی کا (یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ دھیان ارتھات) یم ابتادہ کے سارے انگوں کا بھنگ ہو جاتا ہے اور کلیانت تک بھی اُن کو یہ کرم بندھن کی پھانسی نہیں چھوٹتی ارتھات یہ منومئے کامنائیں پیچھا نہیں چھوڑتیں۔

پرمان
کبیر کرم پھانس چھوٹے ناہیں کینو لاکھ اُپائے
ست گورو ملے تو اُبرے ناتو پرلئے ہو جائے
کبیر

اِس واکیہ کے سمجھنے کے لئے ادھیائے ۲ - واکیہ ۲۳ اور ادھیائے ۳ - واکیہ پہلا اور واکیہ ۲۳ تینوں واکیوں کو پرمان سہت پڑھیں۔

رنگن مننز چھوُی ہیون ہیون لگن
سوُری ژالک برک سُکھ
ژکھ- رِش تہ وَیری گالِک
اَدہ ڈیشک بشوسُند مُکھ (۱۰)

(سنسار کے) رنگوں میں الگ الگ (بیندریوں کے ساتھ ہونے والا سنیوگ [illegible] ہی رہتا ہے- اُن سب کو سہن کروگے- تب تم کو سُکھ پراپت ہوگا- تم غصہ- نفرت اور ویری (شتُروں) کو مار ڈال- تب پھر بشو کا مُکھ دیکھ لوگے-

دِیاکھیا- باہئیں پدارتھوں کے سنیوگ سے ہونے والی سردی- گرمی- سُکھ دُکھ- مان اپمان آدہ جو بیندریوں میں بِن بِن رُوپ کے رنگوں والے وِکار ہوتے ہی رہتے ہیں- اُن سب کو برداشت کروگے تب ہی تم کو پرم سُکھ پراپت ہوگا- تم غُصہ- نفرت اور (ویری) ارتھات کام- کرودھ لوبھ موہ راگ دویش ایادہ اِن سب ویری شتروں کو مار ڈال- تب ہی پھر تم بشو کا مُکھ (ارتھات آتما کو ساکشات کار کرکے) دیکھ لوگے-

پرمان- (ماترا سپرشس ارتھات لگن) شبد آدہ وِشیوں کو جن سے جانا جائے- ایسی شوتر آدہ- بیندریاں اور بیندریوں کے سپرش ارتھات شبد وِشیوں کے ساتھ اُن کے سنیوگ یہ سب سردی گرمی اور سُکھ دُکھ دینے والے ہیں- سردی- گرمی- کبھی سُکھ رُوپ ہوتا ہے- کبھی دُکھ رُوپ اور اُن کی اُتپتی ہوتی رہتی ہے اور ناش بھی ہوتا رہتا ہے- وے سب (انِتیہ (ناپائیدار) اور وِناش شیل ہیں (گیتا $\frac{2}{14}$)

اوپر گیت واکیہ کے ساتھ کا سمبند

ژالُن چھُو وُز ملہ تہ ترٹے
ژالُن چھُو سندن گٹے کار
ژالُن چھُو پنُن پان کڈُن گرٹے
ہتہ مالہ سنتوش داتہ پانے (۱۱)

(سادھک پُرشوں کو) آکاش کی بجلیاں اور وجر سہن کرنے ہیں اور دِن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہوجانا وہ سہن کرتا ہے اور اپنے آپ کو چکی میں سے پیس کر نکالنا وہ سہن کرتا ہے- تات سنتوش وِرتی دھارن کر- آپ ہی (پرمیشور) کرم پھلوں کا دِداتا ہے-

دِیاکھیا- ورشا کال کے سما پر جس طرح کہ آکاش سے تیز رفتاری کے ساتھ بجلیاں چمک کر دُور نکل جاتی ہیں اور آگ کے وجر پھٹ کر گر جاتے ہیں اور کہیں بکھر کر ناش ہو کر نہ معلوم کہاں غائب ہو جاتے ہیں- سادھک بُدھیمان پُرش کو چاہیئے کہ وہ کرموں سے پراپت ہوئے سب دُکھوں اور سُکھوں کو آکاش کی بجلی کے سمان وِناش شیل انِیت سمجھ کر سہن کرتا ہے اور دِن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہوجانا (ارتھات راج جیسے سُکھ کا منٹوں میں خاتمہ ہو جانا یا آگ لگنے سے تباہی ہو جانی یا خطرناک موت کا حادثہ ہو جانا) یہ سب کچھ سہن کرتا ہے- ایسے ہی انیک پرکار کے سہن کرنے کی چکی میں سے اپنے آپ کو پیس کر نکالنا اسی کو سہن شکتی کہتے ہیں- ہی تات سنتوش وِرتی دھارن کر- پرماتما آپ ہی سب کے کرم پھلوں کا دِداتا ہے-

پرمان- ہی پُرش سریشٹ ارجن- سُکھ دُکھ کو سمان سمجھنے والے جس دِھیر بُدھیمان پُرش کو یہ بیندریوں کے وِشے ویاکُل نہیں کرسکتے وہ پُرش امرت برہم پراپت کرنے کے لئے یوگیہ ہوتا ہے (گیتا $\frac{2}{15}$)

سو منہ گارن منز یتھ کندے
یتھ کندہ دپان سروپ ناوُ
لوبھ موہ ژلیتھ شوبھہ بیتی کندے
یتھ کندہ تیج نے سور پرکاش (۷)

اپنے ہی (ادھیاتم وچار کرنے کے) من سے اِسی اپنے شریر میں اُس (آتم سروپ پرماتما) کو کھوج ڈال - اِس شریر کو ہی سروپ ایسا نام کرکے کہتے ہیں (اس شریر کے جاننے پر ہی) لوبھ اور موہ کی نیورتی ہو جائے گی اور شریر شوبھایمان اور تیجومئے ہو کر اِس کے اندر سے ہی سب (رگیان) پرکاش اُتپن ہو گا -

پرمان - جو سب کے ہردے میں سنِھت سار وستو آتما ہے وہ بنتھیا نہیں ہے - جو ست ہے جو نیتہ نرنتر بنا رہتا ہے اُسی کو سروپ کہتے ہیں وہی بھگوان کا سکھشیہ روپ ہے - وہی جاننے یوگیہ ہے (دا س بود دشک ۹ سماس ۲)

بر یہ کرم کرہ پتھرن پانس
ارزن برزن بیس رُکھ بیت
انتہ راگہ رُست پتھرن سو آتمس
ادہ پور گژھ تہ تورِ چھم ہیوت (۸)

جو بھی کچھ میں شبھ اور اشبھ کرم کرتی رہوں گی - اُس کا شبھ اور اشبھ پھل بھی تجھے ہی بھوگنا ہے دوسرے کو یہ میری کرنی دیکھ کر ارشائیں اور گرنائیں کرنے سے کیا لابھ نکلے گا - میں انتہ کرنوں کے کسی راگ کے بغیر ہی یہ سب کرم آتما کے ارپن کر رہی ہوں (دیہہ تیاگ کرنے پر جنم دھارن کرکے) جہاں بھی میں کہیں جاؤں گی میرے لئے سب ہتکاری ہو گا -

پرمان - ہی ارجن تو جو کچھ بھی سوتا سد کرم کرتا ہے جو کھاتا ہے جو کچھ شروت یا سمارتھ یگنہ روپی ہون کرتا ہے جو کچھ سوورن (سونا) ان گھی آدہ وستو برہمنوں ست پرشوں کو دان دیتا ہے اور جو کچھ تپ کا آچرن کرتا ہے وہ سب کچھ مجھ آتما کو سمرپن کر (گیتا $\frac{9}{27}$)

ہاچتہ کوہ چھوی لگمت پرمس
کوہ گوئے آپزس پز لوک یرونتھ
وشیہ بوز وش کرنک پر دھرمس
ینہ گژھنہ تہ مرنس کرونت (۹)

ہاچت کیوں تم کو دوسرا نشہ لگا ہوا ہے - کیونکہ تم کو جھوٹے کے بدلے سچائی کا بھاس ہونے لگا - تم کو تو اپنے ہی وشیہ آسکتی والی بدھی نے پردھرم میں وش کرکے باندھ رکھا اور تمہارے جینے مرنے آنے جانے کو جاری رکھا -

دیاکھیا - آشچریہ ہے - ہاچت (انتہ کرن کی ورتی آتم چیتنا ارتھات ہی ٹل) کس لئے تم کو سنسار کے وشیہ کامناؤں کے آسکتی والا دوسرا نشہ لگا ہے - کیونکہ تم کو اس ناشوان جھوٹے سنسار کے پرکاش کو دیکھنے پر سچائی کا (یہاں ہمیشہ سنِھر رہنے والا) بھاس ہونے لگا - یہ تو تمہارے کو اپنے ہی وشیہ کامنا روپی آسکتی والی بدھی نے پردھرم میں وش کرکے باندھ رکھا - پھل یہ ہوا کہ اِن وشیوں نے تمہارے جیو آتما کا ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں (اتہ گت) آنا جانا اور شریر کا مرنا اور جینا جاری رکھا (اِس جینے مرنے اور آنے جانے کو ایشوری نے ادھیائے ۸ واکیہ ۹ میں - شو کا جینا مرنا اور رد کا انتہ گت کبھی بھی ختم نہ ہو گا ورنن کیا ہے وہاں سے پڑھ کر دیکھ لیویں -

کام کرودھ لوبھ	مارکھ مار بوتھ کام کرودھ لوبھ
ان تین نرک کے	نتہ کان برت تم مارنے کان
داروں سے بچنے	سنبھی کھن دِکھ سو وِچار شم
کا ورنن	وِشئے تھتھ، کیاہ کیو تھ زان (۱۲)

تم کام۔ کرودھ اور لوبھ ان سانپوں اور بھوتوں کو مار ڈال۔ (اگر ان کو نہ مار دوگے) نہیں تو پھر یہ اپنے دھنش میں (کام۔ کرودھ اور لوبھ کے تیکھن بان چڑھا کر تم کو ہی مارتے جائیں گے۔ اپنے من میں ان کو (سو وچار ارتھات) آدھیاتم کے وچارنے کا اور انتہ کرنوں کے ناش کرنے کا آہار کھلانے کو دے (یہ سوچ لے) کہ ان کے وِشئے وِکار اس جیو کے انتہ کرنوں میں کیا کیا چمتکار دکھا کر اور کیسا اور کس طرح سے درگتی کو پہنچاتے ہیں۔ یہ سب وِگیان میں لا کر کھوج کر جان لے۔

پرمان۔ رجوگن سے اتپن ہونے والا بڑا پیٹو اور بڑا پاپی یہ کام اور یہ کرودھ ہی شترو ہیں (گیتا ۳/۳۷)
ہے ارجن گیانا کا یہ کام روپی ... کبھی تریپت نہ ہونے والا اگنی ہی ہے۔ اس کام روپی شترو نے گیان کو ڈھانپ رکھا ہے۔ اندریوں کو اور من کو اور بدھی کو اس کا گھر کہتے ہیں یہ کام ان ہی کے آشریہ سے گیان کو لپیٹ کر منش کو بھلاوے میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے ہے ارجن پہلے تم اندریوں کا سنیم کر کے گیان اور وِگیان کا ناش کرنے والے اس پاپی کام روپی شترو کو مار ڈال (گیتا ۳/۴۱/۳۹) کام۔ کرودھ اور لوبھ یہ تین پرکار کے تین نرک کے دوار ہیں۔ یہ آتما کا ہر پرکار سے ناش کر ڈالتے ہیں۔ ارتھات ادوگتی میں لے جاتے ہیں۔ اس لئے ان تینوں کو مار کر تیاگ کرنا چاہیئے (گیتا ۱۶/۲۱) اس کے

بغیر اسی ادھیائے واکیہ ۵ کا پرمان بھی پڑھیں کہ اس کام سے کیا درگتی ہوتی ہے

دس اندریوں کے	کیاہ کرہ پانژن۔ دہن تہ کاہن
اہنکار والے شریر	وکشن یتھ لجہ کرت یم گئے
کے ۳۱ تتو وکاروں	ساری سمہ ہن اکسی رزہ لمہ ہن
کا ورنن	اد کیازہ راوہے کاہن گاو (۱۳)

میں ان پانچ دس اور گیارہ کو کیا کروں گی جو اس ہانڈی کو اودشن دیکر چلے گئے۔ اگر یہ سارے اکٹھے ہو کر ایک ہی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر کیوں گیارہ کی گائے کھو جاتی؟

وِیاکھیا۔ میں ان پانچ۔ دس اور گیارہ (۲۶ کھیتر کے وِکاروں) کو کیا کروں گی جو اس میرے پانچ بھوت آتمک شریر روپی ہانڈی کو اپنے اگنی کے وِکاروں سے اودشن یا ادبھالا دے کر چلے گئے۔ کیا اچھا ہوتا کہ اگر یہ سارے کے سارے اکٹھے ہو کر ایک ہی پرمارتھ روپی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر ان میں سے گیارہ کی یہ پرمارتھ کی دودھ دینے والی گائے کیوں کھو جاتی۔

بھاو ارتھ۔ شبد۔ سپرش۔ روپ۔ رس اور گندھ (یہ پانچ اندریوں کے وِشئے) اہنکار۔ نشچئے آتمک بدھی ادکھت پرکرتی اچھیا۔ دویشا۔ سکھ۔ دکھ سنگھات۔ چیتا۔ دھرتی (یہ دس وِکار ایتادہ) پانچ کرم اندریاں اور پانچ گیان اندریاں ایک من (یہ گیارہ اندریاں) اس کے علاوہ شریر روپی ہانڈی والے پانچ مہابھوت کل ۳۱ تتو وِکار (گیتا ۱۳/۵/۶) دیکھو۔ اسی کو سہ وِکار کھیتر کہتے ہیں۔ بھاو یہ ہے کہ جب یہ منش وِشیوں کے آسکتی سے کامنا کے زنجیر میں باندھا جاتا ہے تو یہ کھیتر کے تتو وِکار ارتھات اندریاں بدھی من

اچھیا ایتادہ اِس پُرش کو مُوہ میں ڈال کر جنم و مرن کے چکر میں نچاتے رہتے ہیں۔ اِن میں سے صرف پانچ کرم اِندریاں اور پانچ گیان اِندریوں اور ایک من اِن ہی گیارہ کی بہ پرمارتھ رُوپی گلٹے کھو جاتی ہے۔ ارتھات یہی گیارہ اِندریاں - پُن اور پاپ کرم کرنے میں اور سوچ وِچار کرنے میں لگ جاتے ہیں۔ باقی سب تو اِن گیارہ کے پیچھے چلتے ہیں۔ پانچ گیان اِندریاں اِن کا سمبند پانچ کرم اِندریوں کے ساتھ رہتا ہے اِن کا راجہ من ہے بھگوان نے گیتا $\frac{10}{22}$ میں اِندریا نام مَنش جا سمی اور گیتا $\frac{13}{5}$ میں اِندریاں دشں ایکم چ کہا ہے [جب من کے سہت پانچوں گیان اِندریاں سِتھر ہو جاتی ہیں اُس سِتھت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں (دیکھو اُپنشد $\frac{2-3}{10}$] جب یہ پانچ گیان اِندریاں اور من سِتھر ہو گئے تب پھر باقی پانچ کرم اِندریاں آپ ہی آپ کچھ بھی نہیں کر سکتی اور نہ یہ گیان اِندریاں کرم اِندریوں کے سہایتا کے بنا سِتھر ہو سکتے ہیں۔ اِس کا وِچار گیتا ادھیائے ۳ شلوک ۴ سے ۷ تک پڑھ کر اچھی طرح سمجھ میں لائیں۔ اِس لئے ان ہی گیارہ کی پرمارتھ کی گلٹے کھو جاتی ہے ایسوری نے یہ ایک سُندر درشٹانت سمجھانے کے لئے دیا ہے۔ مول پرکرتی میں سب سے پہلے یہ گیارہ اِندریاں ہی اُتپن ہوا کرتے ہیں۔

پربرہم پرماتما کے پراپتی کرنے کے لئے سمجھا رہی ہے

ژامر - چھتر - رتھ سنگھاسن
باد - نیٹہ رس - تلپہ پرینک
کیاہ - انت پتہ سِتھر آسہ وُن
کوہ زن کاسئ مرنن شینکھ (۱۴)

ژامر - چھتر - رتھ سنگھاسن - ہنسی کھیل - نٹوں کا گانا بجانا - شاہی پلنگ (ان سب راج بھوگوں) میں سے تم نے کیا کیا - شئے اس سنسار میں سِتھر رہنے والا

مان لیا - ان میں سے کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان - ہاتھی - گھوڑے دھن گھتا چندر مکھی ہتونار } کبیر
نام بنا یم لوک میں پاوت دُکھ اپار }

ارتھ :- ہاتھی گھوڑے بے شمار - دھن دولت - چندر مکھی بہت سُندر استریاں - یہ سب کچھ ہو کر بھی ہری نام کے بِن یم لوک میں اپار سنکٹ پاتے ہیں۔

سمبند - کیاہ لوڑک موہ بھوہ سُدرہ وائے
سوتھ - لوہرت پئی بھوہ پنکھ
یم وٹھ کرنے کالہ چھولہ دارے
کوہ زن کاسئ مرنن شینکھ (۱۵)

ہے مَنش کیوں تم موہ کے وَش ہو کر اس بھوہ ساگر کے تلے میں ڈوب گیا - تمہاری بُدھی پر سنسار کے بھاونا رُوپ لوبھ موہ کا پردہ پڑ کر تم نے (بھوہ ساگر سے پار جانے کا) سیت ہی توڑ ڈالا - ایک دن اپنا سمے آنے پر یم راج تمہارے شریر کے اوپر جھپٹ مار کر لے جائے گا - کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان - شاستر کاروں کا کتھن ہے کہ منش یہ نہ سمجھ کر کہ سچا سُکھ کس میں ہے وہ مِتھیا سنساری سُکھ کو ہی ستیہ سُکھ مان کر بیٹھتا ہے - اس آشا سے کہ آج نہیں تو کل پرمیشور کا سمرن کریں گے - وہ اپنے آیو کے دن وتیت کرتا ہے - اتنے میں ایک دن یم راج کے جھپٹ میں پڑ کر وہ اس سنسار کو چھوڑ کر چل بستا ہے (از گیتا رہسیہ)

سمبند

کرم ز٥ تہ کارن تر٥ کوبھیٔ
یو٥ لبک پر٥ لوکس انک
دُنھ کھس سُوریہ منڈلُ ژُمبت
توُرئے ژلئی مرنن شینکھ
(۱۶)

ہی شریر دھاری (اِس لوک میں) کرم دو اور کارن تین ہیں جس سے کہ تم پرلوک پرم پد کا مارگ پراپت کریگا (وہ کہتی ہوں) اُٹھ سُوریہ منڈل کو چھیدن کرکے اُوپر چڑھو۔ اُسی سے تمہارے مرنے کی شنکھا ہٹ جائے گی۔

ویاکھیا :- (کوبھیٔ) ہی شریر دھاری اس منشیہ لوک میں (سکام اور نشکام) دو کرم ہیں اور اُن دو کرموں سے پراپت ہونے والے سادھنا رُوپی کارن تین ہیں۔ جس سے تم کو پرلوک کا مارگ پرم پد کا دام پراپت ہوگا۔ وہ کہتی ہوں اُٹھو سوریہ منڈل کو بیچ سے چھیدن کرکے (ارتھات اترائن مارگ سے ہوکر) اُوپر برہم لوک پر چڑھ جاؤ۔ اُسی سے (آواگمن رُوپ) تمہارے مرنے کی شنکھا ہٹ جائے گی (اب ہم ان دو کرموں اور تین کارنوں کا وچار کریں گے۔

پرمان - مہرشی پپلاد ستیہ کام سے کہتے ہیں کہ ہی ستیہ کام نشچئے ہی یہ جو اوم کار ہے وہی پر برہم اور وہی اپر برہم بھی ہے اِس لئے اِس پرکار کا گیان رکھنے والا منش اِس ایک ہی پرنو ماتر کے چنتن سے پر برہم اور اپر برہم کسی ایک کا اپنے شردھا کے انوسار انوسمرن کرتا ہے۔ اُپاسک یدہ ایک کارن (ارتھات ایک ماترا) سے یکت (بھو) منشیہ لوک کے عبشوری کے لئے اوم کار کا بھلی بھانتہ دھیان کرے تو وہ اس اُپاسنا سے ہی اپنے اچھیا کے اور پیرت کیا ہوا (مرنے کے بعد) جلدی ہی پرتھوی میں اُتپن ہوتا ہے اُس کو رگ وید کی رچائیں منشیہ شریر پراپت کرادیتی ہیں

وہاں وہ اُپاسک تپ برہمچریہ اور شردھا سے سمپن ہوکر اُتم آچرن والا سریشٹ منش بن کر اِس اپنے منش شریر کے مہما کا انبھو کرتا ہے۔ پرنتو یدہ بھوہ دو کارنوں (ماتراؤں) سے یکت منشیہ لوک اور سُرگ لوک اِن دونوں کی عیشوری کے ابھلاشا سے اوم کار کا اچھی پرکار دھیان کرتا ہے تو اِس اُپاسنا سے وہ منومئے چندرہ لوک کو پراپت ہوتا ہے وہ یجر وید کے منتروں دوارا انتہ رکھ میں سیھت چندرہ لوک کو اُوپر کے اور لے جایا جاتا ہے۔ وہ چندرہ لوک میں وہاں کے عیشوریہ کا انبھو کرتا ہے پھر اُس کے اُپاسنا کا پُنیہ ختم ہو جانے پر اُسکو منشیہ لوک میں لوٹایا جاتا ہے اِس کو دکھشاین مارگ کہتے ہیں۔ پرنتو یدہ تین کارنوں (ارتھات ماتراؤں) والے اوم رُوپ اِس اکھر کے دوارا ہی اِس پرم پرُش پرمیشور کا نرنتر دھیان کرتا ہے وہ تیجومئے سوُریہ لوک میں جاتا ہے تتھا جیس پرکار سرپ کینچولی سے الگ ہو جاتا ہے ٹھیک اُسی طرح وہ بھی سب پرکار کے پاپوں سے مکت ہو جاتا ہے۔ اُس کو سام وید کے شرتیوں دوارا اُوپر برہم لوک میں لے جایا جاتا ہے وہ اِس جیو سموادی رُوپ پر۔ تتھ سے اتنت سریشٹ شریر رُوپ نگر میں رہنے والے ہردے انتریامی پرم پرُش پرشوتم کو ساکشات کرلیتا ہے (اسی کو اُترائن مارگ بھی کہتے ہیں۔) یوگ ایشوری نے اِسی تیسرے کارن والے اُپاسنا کو سُوریہ منڈل چھیدن کرکے اوپر برہم لوک میں چڑھنے کو کہا ہے (پرشن اُپنشد $\frac{5}{5/2}$) اِک ماترا کے اُپاسنا سے اُپاسک رگ وید کی رچاؤں دوارا اِس منشیہ لوک میں پہنچایا جاتا ہے [۴] پورن رُوپ سے اوم کار کی اُپاسنا کرنے والا سام وید کی شرتیوں دوارا برہم لوک میں پہنچایا جاتا ہے جس کو گیانی جن جانتے ہیں۔ وویک شیل سادھک کیول اوم کار کے اُپاسنا دوارا ہی اُس پر برہم پرشوتم کو پالیتا ہے جو پرم شانت یحرا۔

رہت ۔ مرتو ۔ رہت بھئے رہت اور سرو سریشٹھ ہے (پرشن ۵/۷)

سمبند
اگیانک امبر پورت تینے
یم پڑ نلہ دپ تم ہر دہ انک
کارن پرھ وک لئے کر سے نلے
چت جو تر کا سن مرن شبناکھ (۱۷)

تم گیان روپی وستھر اپنے تن پر (ارتھات انتہ کرنوں میں) پہن کر کے جو واکیہ پد نلی کہہ رہی ہے اُن سب پدوں کو اپنے ہر دئے میں شدھ بھاونا سے دھارن کرو۔ مجھ نلی نے بھی اِسی پرنو روپ (اوم کے تینوں) کارنوں کو (نرنتر دھیان دوارا اُپاسنا کرتے کرتے) اپنے آپ میں لے کیا اِسی کے سادھنا کرنے سے مجھ نلی نے اپنے چت روپی جوتی (جیو آتما) کو ارتھات اپنے ہی آپ کو مرنے کی شبنکھا ہٹا دی۔

پرشن
کس مرہ تے کسو مارن
مارہ کس تے مارن کس

اُتر
کس ہرہ ہرہ ترادت گھر گھر کرے
آدہ سوئی مرہ تہ مارن کس (۱۸)

پرشن (۱) کون مریگا (۲) کس کو ماریں گے (۳) ماریگا کون (۴) کس وستو کو ماریں گے (اُتر) جو ہری ہر (آتما) کو چھوڑ کر گھر گھر کرے۔ پھر وہی مریگا اور اُسی کو مارتے ہیں۔

ویاکھیا ۔ اُوپر بھت واکیہ ۱۳-۱۴ میں جو ایشوری نے تمہاری مرنے کی

شبنکھا کو کون ہٹا دیگا۔ ورنن کیا ہے اب اُسی کو اس واکیہ میں سمجھا رہی ہے۔ اس واکیہ میں چار پرشن ہیں۔ یہ جو مرنے کی شبنکھا (من روپ ویادی) پیچھے لگی ہوئی ہے (۱) یہ کون مرتا ہے (۲) کس کو مارتے ہیں (۳) یہ جو مر گیا۔ یا مارا گیا۔ تو یہ مارنے والا کون ہے (۴) کس وستو کو ماریں گے یا مارتے ہیں۔ کیونکہ یہ شریر کا سوامی آتما۔ نہ تو یہ مرتا ہی ہے نہ تو یہ کسی کو مارتا ہی ہے اور نہ تو یہ مارا ہی جاتا ہے کیونکہ اس اوناشی آتما کو وناش کرنے کی (مارنے کی) کسی میں بھی سمرتھ نہیں ہے تو پھر کس کو ماریں گے یا مارتے ہیں (اُتر) جو کوئی منش سنسار کے موہ جال میں پھنس کر وشیہ کامناؤں کے آسکتی سے اسی اپنے انتر آتما ہری ہر (کے جاننے کو ارتھات ادھیاتم گیان کے وچار کرنے) کو چھوڑ کر گھر گھر کرے (ارتھات ایک دہمیہ روپی گھر چھوڑ کر دوسرے دہمیہ روپی گھر میں۔ یا ایک گھر سے دوسرے گھر میں جنم دھارن کرتا ہے) وہی اپنے اگیان سے پرکرتی کے بندھن میں پڑ کر مرتا بھی ہے اور اُسی کو یہ اپنے کرم مارتے رہتے ہیں۔ جب تک منش کو آتم گیان کی پراپتی نہیں ہوتی۔ تب تک جنم مرن نہیں ہٹتا۔

پرمان۔ یہ گیان سروپ آتما نہ تو جنمتا ہے اور نہ مرتا ہی ہے نہ تو پر سویم کسی سے پیدا ہوتا ہے اور نہ اِس سے کوئی بھی ہوتا ہے۔ یہ اجنما نیتیہ سدا وسردا ایک رس رہنے والا اور پراتن ہے۔ شریر کا ہی ناش ہوتا ہے۔ اِس آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ یدہ کوئی مارنے والا وکھت اپنے کو مارنے میں سمرتھ مانتا ہے اور یدہ کوئی مارا جانے والا وکھت اپنے کو مارا گیا سمجھتا ہے تو وے دونوں ہی اِس آتم تتو کو نہیں جانتے۔ یہ آتما نہ تو کسی کو مارتا ہے اور نہ تو یہ مارا ہی جاتا ہے۔ اس جیو کے ہردئے روپ

گپھا میں رہنے والا یہ آتما سوکشم سے بھی۔ اتہ سوکشم اور مہان سے بھی مہان ہے۔ اِس آتما (پرماتما) کی مہما کو کامنا رہت اور چنتا رہت کوئی وِرلا سادھک ہی بھگوان کی کرپا سے دیکھ پاتا ہے (کٹھ اپنشد $\frac{1-2}{18/20}$) جس کا جیسا کرم پھل ہوتا ہے اور شاستر کے شرون دوارا اور دوسرے شرون دوارا جس کو جیسا بھاؤ پراپت ہوا ہے اُسی کے انوسار شریر دھارن کرنے کے لئے کتنے ہی جیو آتما تو نانا پرکار کی یونیوں کو پراپت ہو جاتے ہیں اور دوسرے کتنے ہی جیو آتما ستھاور بھاؤ (ورکھ آد) کو پراپت ہوتے ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{2-2}{7}$) اس کے بغیر گیتا $\frac{2}{19}$ سے ۳۰ اور گیتا $\frac{15}{10/7}$ کو پڑھ کر وچار کریں

پرماتما کی پراپتی کے لئے گورو کے شرن میں جانا

گورو شبدس لیس تیچھ پشٹھ بھرے
رگیا نہ وگہہ رہٹ چھت نہ ترس
یندریئے شمرت نہ آنند کرے
ادہ کُس مرے نہ مارن کس (۱۹)

جو کوئی منش (تتووت پرم گیانی) گورو کے اُپدیش شبدوں کو نشچئے اور شردھا بھاونا سے پورن وشواس کرے اور پھر گیان رُوپی لگام سے (وشیوں میں گمن کرنے والے) اپنے چت رُوپی بلوان گھوڑے کو پکڑ کر قابو کرے اور اپنے وشیہ کامنا رُوپی یندریوں کو شمن کر کے یعنی یندریوں کو وش کر کے (اپنے دھیان ابھیاس میں مگن ہو کر) آنند سے بیٹھا ہے۔ پرمانند پرمیشور کی پراپتی ہونے پر پھر کون مرے گا اور کس کو ماریں گے پرمان۔ منش جب اس دھرم مئے اُپدیش کو پرم گیانی گورو سے سُن کر بھلی بھانتہ گرہن کر کے اور اُس پر وویک پوروک وچار کر کے اس

سوکشم آتم تتو کو جان کر انبھو کر لیتا ہے۔ تب وہ آنند سروپ پربرہم پرشوتم کو پا کر آنند میں ہی مگن ہو جاتا ہے (کٹھ اپنشد $\frac{1-2}{13}$)

سنسارس آیس نیتیئی
بُدھ پرکاش لبم سہز
مرم نہ کوہنہ نہ مرہ نہ کانسئی
مرہ نیچھ نہ کسہ نیچھ (۲۰)

میں اس سنسار میں (اپنے ہی پچھلے سنسکاروں کے یوگ بل سے) تپسی سروپ جنم دھارن کر کے آئی ہوں اور یہاں پر (اپنے ہی پچھلے) بُدھی کے پرکاش ہونے پر (اور تپسیا کر کے) آتما کا ساکھشات کار پایا (آتما کی پراپتی ہونے پر اب میرے کہیں چت نہیں) نہ تو کوئی میرے کو مرے گا اور نہ تو میں کسی کو ماروں گی (میرے میں مرنا اور جینا کہاں سے رہا) مریگا بل ہیں سنساری نیچھ مورکھ منش اور جیئے گا بھی نیچھ سنساری مورکھ (ایشوری نے یہ اپنے جیون مکت اوستھا کا ورنن کیا ہے۔ اس جیون مکھت اوستھا میں نہ مرنا ہی ہے نہ جینا ہی ہے نہ ست ہی ہے نہ انست ہی ہے نہ اہنکار ہی ہے نہ کچھ اور اُپدر وہ ہے کیول کھیئن ادویت ماتر اتی ترل بھاؤ ہے۔

سروہ سریشٹ پربرہم پرماتما کے نام اوم کار اُپاسنا کا ورنن

اکوئی اوم کار لُس نابھ درئے
کو مبئی برہمانڈس سوم گرئے
اکوئی منتر لُس ژنس کرئے
نس ساس "منتر" کیاہ زن کرئے (۲۱)

جو کوئی منشل ایک ہی اوم کار (پر برہم پرماتما کو تتو سے جان کر) اپنے ہر دیہ کمل نا بستھان میں دھیان دھارنا کرتے رہے اور اپنے شریر کو برہمانڈ کے تلیہ جان لیوے اور اسی ایک منتر کا چنتن (جپ) کرتا رہے (ایسا کر اپنے آپ کو اوم کار جپ میں اوم ہی بنا لیوے) اُس جتن شیل یوگی کو (وید وں میں پرکاشت کئے ہوئے) ہزار ہا منتر کون سا لابھ کریں گے۔

پرمان۔ (شریر کو برہمانڈ کے تلیہ سمجھنا ارتھات شریر میں سارے دیوتاؤں کا واس) پرماتما نے دیوتاؤں کے رہنے کے لئے منشہ شریر بنانا۔ اُس منشہ شریر کو دیکھ کر آگنی آدہ دیوتا بولے۔ بس یہ بہت ہی سُندر بن گیا سچ مچ ہی یہ منشہ شریر پرماتما کی سندر رچنا ہے۔ پھر اُن سب دیوتاؤں سے پرماتما نے کہا تم لوگ اپنے اپنے یوگیہ ستھانوں میں پرویشٹ ہو جاؤ تب اگنی دیوتا۔ واکھ یندریہ بن کر مُکھ میں پرویشٹ ہو گیا۔ وایو دیوتا پران بن کر ناسکا کے چھیدوں میں پرویشٹ ہو گیا۔ سُوریہ دیوتا نیتر یندری بن کر آنکھوں کے گولکوں میں پرویشٹ ہو گیا۔ دشاؤں کے ابھمانی دیوتا شروتر یندریہ بن کر کانوں میں پرویشٹ ہو گئے۔ چندرما من بن کر ہردئے میں پرویشٹ ہو گیا۔ اوشدھی وَنسپتیوں کے ابھمانی دیوتا رویں بن کر توچا میں پرویشٹ ہو گئے۔ مرتو دیوتا اپان وایو بن کر نابھی میں پرویشٹ ہو گیا۔ جل کا ابھمانی دیوتا ویریہ بن کر لنگ میں پرویشٹ ہو گیا (ایتری اپنشد ۲-۱/۴-۳)

زَنم پراوت وَبھو نو ژھونڈُم
لُوبھن بھُوگن نَرم نہ پرُسے
سمُوئی آہار ستھاہ زِدنم
ژُولُم دُکھ دوُد پوُلُم دَئے
(۲۲)

جنم پاکر میں نے (دَن سمپتی۔ بیٹے۔ پوتے۔ گئو۔ سونا۔ راج پدوی ایتادہ) وِبھو ارتھات ایشوری نہیں ڈھونڈھی اور نا ہی کبھی (وِشیوں کے موہ میں پھنسکر) لُوبھوں اور بھوگوں کے طرف اپنی پرورتی کی دستو گنی) سم آہار کو ہی میں نے بہت زیادہ امرت جانا۔ اِسی طرح سے (اپنی ساری زندگی بھر) دُکھ اور درد ہیں (ارتھات مان۔ اپمان۔ سُکھ۔ دُکھ۔ نندا۔ استوتی) سب کچھ برداشت کرتی رہی اور پرمیشور کی پالنا (ارتھات تپسیا) کرتی رہی

۱- میبَس ہیُو نہ پرکاش گُنے
۲- پِیس ہیُو نہ تیرتھ کانہہ
۳- دَیس ہیُو نہ باندو گُنے
۴- تھیبَس ہیُو نہ سُکھ کانہہ (۲۳)

پرماتما کے گیان رُوپ بھگتی کے برابر کسی میں بھی پرکاش نہیں ہے (۲) پرماتما کے کھوج اور ڈھونڈھ کرنے کے برابر کوئی (تیرتھ) ارتھات وید شاستر نہیں (۳) اس پرماتما کے برابر (متر۔ رکھشک۔ پرم پتا ارتھات) کوئی دین بندھو نہیں ہے (۴) جنم۔ مرتو۔ ذرا۔ ویادی۔ دُکھ دوشوں کو سوچ کر اور سنسار سے بھئے برت ہو کر) اس پرماتما سے ہر وقت ڈرنے کے برابر کسی چیز میں بھی سُکھ نہیں ہے۔

پرمان۔ شری بھگوان کہتے ہیں۔ پریم اور بھگتی سے اُس بھگت کو میرا گیان پرکاش ہو جاتا ہے کہ میں کتنا ہوں اور کون ہوں۔ اس پرکار میری تتو پہچان ہو جانے پر وہ مجھ میں ہی پرویش کرتا ہے (گیتا ۱۴/۵۵) اس پرمیشور کے بھئے کو اگلے واکیوں میں وچار کر کے سمجھ میں لائیں۔

پرمیشور کے بھئے کا ورنن سورج بھگوان ورن اور دیوتاؤں کے درشٹانت میں

رُدمِتہ تھلہ تھلہ تاپیتن
تاپیتن اُدتم اوتم دیش
وُرن مَنہ لوکہ گرہ اٹھن
شوچھوئ کروٹنئے ژین اُپدیش (۲۴)

(اس پرمیشور کے بھئے سے) کیا سورج تھل تھل ارتھات ہر ایک ستھان کو نہ تپاوے۔ کیا یہ سورج (اپنی ہی مرضی سے) ادتم ادتم دیشوں کو ہی تپاتا ہے۔ کیا یہ ورن جگت کے سب گھروں میں (جل روپ سے) داخل نہ ہووے۔ یہ پر برہم شو مہا بھیانک ہے۔ اسی گیان اپدیش کا وچار کر کے چنتن کرتے رہو۔

پرمان۔ اسی پرماتما کے بھئے سے پون چلتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سوریہ اودے ہوتا ہے۔ اسی کے بھئے سے اگنی اور اِندر تتھا پانچواں مرتیو ایتادہ سب اپنا اپنا کاریہ کرنے میں پروِرت ہو رہے ہیں (تیتریہ اپنشد ۸-۲ / ۱)

سمبند

زانہ ہاناڈی دل رٹت
ژٹت۔ وٹت۔ کوٹت کلیش
زانہ ہادہ رس تہ رساین گنڈت
شوچھوئ کروٹنئے ژین اُپدیش (۲۵)

میں ناڈی دل کو پکڑنا جانتی ہوں اور بڑے بھاری دکھوں کے کلیشوں کو کاٹنا اور لپیٹ کر چھپانا اور ہٹانا یہ سب کچھ جانتی ہوں اور میں رس اور رساین کو بھی بنانا اور گھٹانا جانتی ہوں یہ شو پر برہم

مہا بھیانک ہے۔ اسی گیان اپدیش کو چنتن کرتے رہو۔

ویاکھیا۔ میں اپنے یوگ بل سے سب کچھ کر سکتی ہوں اور کلیش دکھ ایتادہ سب ہٹا کر بدل سکتی ہوں۔ مگر یہ سب باتیں اچھیک کے ورُد الٹی اور کپٹ بھری جھوٹی اور وہ سرتھ ہیں۔ اس لئے یوگی کو ایسے چمتکاروں کے کرنے میں ہر وقت پرمیشور سے ڈرتے رہنا چاہئے۔

پرمان۔ یہ برہم پرمیشور سے اُتپن ہوا جو کچھ بھی یہ سارا جگت ہے اُس پران سروپ پرمیشور سے ہی چیشٹا کرتا ہے (کیسی ہیں وہ پرماتما) اُٹھی ہوئے وجر کے سمان (ارتھات ہاتھ میں وجر لئے ہوئے) اس مہان بھئے سروپ سروہ شکتمان پرمیشور کو جو جانتے ہیں وے امر ہو جاتے ہیں اس پر برہم کے بھئے سے اگنی تپتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سوریہ تپتا ہے۔ تتھا اسی کے بھئے سے اِندر۔ وایو اور پانچواں مرتیو اپنے اپنے کام میں پرورت ہو رہے ہیں (کٹھ اپنشد ۲-۳ / ۲-۳)

زل تھموِن ہتو ہسہ تِرناوُن
اُردہ گمن پِرہ ورزت ژرت
کاٹھ دِینہ دُدھ شرماوُن
انیتہ۔ سکلو۔ کپٹ ژرت (۲۶)

(خوف ناک اور نقصانی ورشا کال ایتادہ کے) پانی کو روکنا اور (بڑھتی ہوئی بھیانک) اگنی کو شانت کرنا لکڑی کی گائے سے دودھ دوھ لینا۔ اوپر آکاش میں گمن کر کے پھرنا۔ یہ سب کا سب ریوگ کو است کرنے والے) جھوٹی۔ کپٹ سے بھری ہوئی اور وہ سرتھ ہیں۔

پرمان - یوگ ابھیاس کرتے کرتے جب من کے سہت پانچوں اِندریاں بھلی بھانتہ ستھر ہو جاتی ہیں اور بدھی بھی کسی پرکار کی چیشٹا نہیں کرتی - اُس سِتھت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں - اِندریوں کے اس ستھر دھارنا کو ہی یوگ مانتے ہیں - کیونکہ اُس سمئے سادھک پرماد سے رہت ہو جاتا ہے - پرنتو یہ یوگ اُدے اور است ہونے والا ہے دکھ اینشد (۲-۳ / ۱۰-۱۱) یوگ کے است ہونے کے لئے وِشیہ چمتکاروں کو چھوڑ کر - پرماتما کو پراپت کرنے کی اِچھیا والے سادھک کو نرنتر یوگ یکھت رہنے کا درڑھ ابھیاس کرتے رہنا چاہیئے -

---

زَل پیٹھ پکُن تھیکُن لُوکُن
نارس اَڑُن بارس وید
آکاش گمنوُ ووفُن آسن
کپٹ واسن آسن چِت (۲۷)

پانی کے اُوپر چلنا - لوگوں کے سامنے اپنا بل پرکٹ کرنا - آگ کے بیتر گھُس جانا - یہ سب (یوگ سادھنا کے) ودی کے وِرُد ورتتا ہے (ایسا ہی) آکاش کے اُوپر گمن کر کے پھرنا اور (پکھشی کی طرح) اُڑھنا - یہ سب کا سب چِت میں کپٹ کا واس ہوتا ہے -

ویاکھیا - سمادھ کے سِتھت میں انیک پرکار کی سِدھیاں یوگی کے سامنے پرکٹ ہوتی ہیں یہ یوگی کو یوگ کی سِدھی اور گیان پراپت کرنے میں وِگھن کرتی ہیں جس کا چِت چنچل ہو - جو سمادھ یوگ اور اپنے آتم اُدھار کو نہیں سمجھتا وہ اِن سِدھیوں میں پھنس کر یوگ سے

گِر جاتا ہے -

---

۱ - وُتھو رینیا ارژن سکھر
۲ - اَتھ - اَل - پل وکھُر ہیتھ
۳ - یُدونے زانک پرمہ پد (اکھر
اکھر ہشیکھر کھشیکھر ہیتھ (۲۸)

(۱) اُٹھو ہی من پوجا کی تیاری کر (۲) اَل - پیل اور وُکھر کے سہت (۳) پدوانم پرم پد کو (۴) اکھر ہشیکھر اور کھشیکھر کے سہت جانتے ہو

ویاکھیا - اُٹھو ہی (ہینیا) میرے من راج (ارتھات ہی تُل) اَل - پَل اور وُکھر (اس یوگ مارگ کی وِدی) کے ساتھ پوجا کی تیاری کر ارتھات یوگ سادھنا کر - اگر چہ تم (جو کبھی بھی نشٹ نہ ہونے والا پرم تتو اکھر برہم ہے) اُس پرم پد کو - اکھر ہشیکھر ارتھات اَ سے لیکر ھ تک اور کھشیکھر کھش کے سہت اس اکھرہ ورن مالا کو جانتے ہو (ارتھات پرماتما جیو آتما اور پرکرتی) کو جانتے ہو تو پھر یوگ کو سادھو -

وِچار - اب ہم ان اکھروں کے ورن مالا کا وچار کریں گے - برہم آکاش کی طرح نرمل اور نِشچل ہے وہ نراکار اور نروکار ہے نہ وہاں گیان ہے نہ اگیان ہے - نہ سِمرتی ہے نہ اسِمرتی ہے - وہ اکھنڈ نرگن اور نرالمب ہے - زیادہ سے زیادہ نہ زیادہ ایک برہم ہی ہے - جیسے آکاش میں بادل کی چھایا آ جاتی ہے - اُسی پرکار برہم آکاش میں مول مایا کے (۳ - ۴ - ۵) اُدبھو اور لئے ہونے میں دیر نہیں لگتی -

نرگُن برہم ہیں جو یہ مول مایا کے گُن کا وِکار ہے اُسی کو شبد برہم اور اُسی کو آدشکتی اور اُسی کو بِشو شکت اور اسی کو مول مایا جانو اور وہی مول مایا अ سے لیکر ह تک کے سارے ورنوں میں اکھر رُوپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے۔ اُسی بھگوتی مول مایا سے نانا پرکار کے جیو جاتی کے سموہ اُتپن ہوتے رہتے ہیں اور اُسی کے مایا جال اکھر ورنہ مالا میں یہ سارا تربھون پرو دیا ہوا ہے۔

پرمان۔ آدیکھیا نتم اکھرہ مُورتیا وِلہ سنتم
بھُوتی بھُوتی بھُوتہ کدمبم پرس ویترم
شبدہ برہما نند میم تام تتو ندیا م
گوہرم امیام امبُوہ ہو کھم اہم ایڈی=گوری استوتی

ارتھ ہے ماتا آپ अ سے لیکر ह تک کے سارے ورنوں میں اکھر رُوپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے آپ ہر پرکار کے جیو جاتی کے سموہ کو سویم اُتپن کرنے والی ہے ہے ماتا آپ شبد برہم آنند رُوپ میں سویم وراجمان ہے ہے گوری ماتا میں آپ پرم جیسے نیتر والی کو بار مبار نمسکار کرکے استوتی کرتا ہوں۔ اس کے بغیر بشو نروان ودی میں بھی یہ مایا جال اکھر ورنہ چکر آتا ہے۔

(۲) آل پل۔ اور وکھر یہ پرماتما رُوپ یوگ اگنی میں ہون کرنے کی کچھ ودی ہے جو کہ یوگ بکھت پُرش ہی جانتے ہیں۔ سُورگ واسی پنڈت آنند کول بامزی نے اپنی انگریزی بھاشا میں اس آل پل اور وکھر کو مانس شراب اور ردو ارتھ لکھا ہے مگر یہ شراب۔ مانس وغیرہ نہیں ہے یہ اور ہی کچھ سوکھشم اُپدیش ہے۔ مجھ الپ بدھی کے سمجھ میں یہ آتا ہے کہ

اس آل پل اور وکھر کو الکھ الشوری (رو پہ بھوانی) نے اپنے واکیوں میں یوں کہا ہے۔

یُس ہوم سُئی مدُورس گینہ کتہ دیئے
کند ہومہ کھنڈ ہومہ پنئوی دِہیہ
شریفل۔ زافل۔ سوفل ہیئے
مُورتھ شبیر نیوید سس بجے (الکھ الشوری)

ارتھ:۔ جو (پرماتما رُوپی یوگ اگنہ کے) ہون میں مدُورس گئے کے بدلے دیوے۔ کند اور کھانڈ کے بدلے اپنا دِہیہ ہون کرے۔ تب ہی یہ ہون کی سامگری (آتم بل رُوپی) شریفل۔ جایفل۔ کند اور کھانڈ وغیرہ (آتم پراپتی رُوپ پھل دایک) سوفل ہووے۔ جب کہ وہ اپنا شبیر بھی ارپن کرے۔ ایسے نیوید کو جے کار ہووے۔

(مدُورس) شریر رُوپی یندریوں کا مد۔ ارتھات جو لوگ سادھنا کرنے میں نیم۔ سادھن کرکے۔ چھکشو۔ شرون اور (رسنا) رس یندریہ اپنا دہ وشیوں کا تیاگ نہیں کرتے۔ یعنی من کے وشیہ واسناؤں کا رس (ارتھات خواہشات۔ مد۔ غرور اور اہم بھاؤ) کو نہیں چھوڑتے اُن کو ہزاروں وشیہ آلیپٹتے ہیں جیسے ورکھ کو اُوپر سے پتے توڑ ڈالیں اور جڑ کو پانی سے سینچا کریں وہ ورکھ اور بھی بڑھتا جاتا ہے۔ اس لئے یوگی کو چاہیئے کہ سارے من کی وشیہ واسناؤں کا رس پرماتم رُوپ یوگ اگنہ میں ہون کرے ارتھات یندریوں کا نگرہ کرے۔ اس کا وچار گیتا ادھیائے ۲ شلوک ۵۹ سے ۶۹ تک پڑھ کر سمجھ لیں۔

دسواں ادھیائے

دُہہ تارہ دُنیاہس طمع مالہ بُرُم
پَتو زونُم کنہہ نہ تہٕ کیاہ
ہاوسہ لِلہ مہ عِلمأ پُرُم
پرٕہ پرٕہ کرُم تہٕ پرُم نہ زانہہ (۱)

شی تات کچھ دن میں سنسار کا طمع بھرنے لگی۔ پشچات جان لیا کچھ نہیں تو پھر کیا وہ یہ کہ کچھ لل نے اپنے بڑپن کے شوق میں ہی ودیا پڑھی۔ پڑھ پڑھ بہت کچھ کیا۔ مگر پڑھا کبھی نہیں۔

ودیا کھیا۔ ہی تات کچھ دن میں اگیان کے بیتر ستھت ہو کر کامناؤں کے آسکتی سے شیل اور مان میں پڑ کر اس سنسار کا طمع (لوبھ) بھرتی رہی۔ پشچات وگیان وچار کرنے پر جان لیا کہ میں نے یہ کرم کچھ بھی لابھ دایک نہیں کیا۔ وہ کیا کہ میں لل اپنا بڑپن پرکٹ کرنے کے شوق میں ہی دکھاوا کرنے کے لئے ودیا پڑھتی رہی۔ پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتی رہی مگر پڑھا کبھی کہک بھی نہیں (یہ کہ پرمیشور کا وچار کرنا نہیں جانا)

سمبند   پرمَس ہا مالہ پرونُم تہٕ پانس ڈونُم
ونہ کس للہ مہ چھوئی پانس راہ

داہ گوم دِلس مہ کیاہ کورُم
کنوی آست سوزُم نہ زانہہ (۲)

(پرَس) دِدیارتھی اپنے ششش وغیرہ کو تو بہت کچھ پڑھاتی رہی مگر اپنے آپ کو (دویت بھاؤ۔ بڑپن۔ کامنا آدہ کے تاگوں سے پراکرتہ بندھن کا مایا جال) بھن ڈالا۔ میں کس سے (اپنے بیتر والے انتہ کرنوں کا بھاؤ) ظاہر کروں۔ کیونکہ مجھ لل کو یہ سارا اپنا ہی اگیان اندھکار ہے (نشچے آتمک بُدھی سے جان لینے پر) میرے دل میں بہت ہی سخت پریشانی محسوس ہوئی کہ میں نے یہ کیاہ دِکرم کیا۔ وہ تو اکیلا ہی سب میں ستھت ہے (ارتھات یہ سارا جگت پرماتم سروپ ہی ہے) مگر کبھی بھی میرے بُدھ گیان میں نہیں چھا۔

سمبند پرمیشور کی طرف پرارتھنا   پرَان پرَان زِد تال پھوجم
ژٕہ یوگیہ کریٔ تجم نہ زانہہ
سُمرن فرِان نُھٹھ نہ اَنگج گجم
منیج ڈوئی مالہ ژٕجم نہ زانہہ (۳)

(ہی پرمیشور) وید شاستر پڑھتے پڑھتے میری زبان اور تالو بھی سوجھ گئے مگر تمہارے جاننے یوگیہ کبھی بھی کوئی سادھنا کرنی نہیں جانی اور مالا پھیرتے پھیرتے میرا انگوٹھا اور انگلی بھی گل گئی۔ ہی تات (اگیان اندھکار کرکے) میرے من کا دویت بھاؤ کبھی بھی نہیں ہٹا۔

سمبند   پرُم پُولُم اَپرُی پرُم
کیسرہ وَنہ وولُم رٔٹِت شال

پَرِس پَرونم تہ پانس پولُم
اَدٕ گوم معلوم تہ زی نم ہال (۴)

جس وقت کہ پھر میں نے پڑھا اور اُس کی پالنا کرتی رہی جو پڑھنے میں آتا ہی نہیں اُس کو بھی پڑھا۔ بن میں سے رنگیلے شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر نیچے اتارا۔ ودھیارتی کو بھی پڑھایا اور آپ بھی اُس کی پالنا کرتی رہی۔ پھر اصلیت معلوم ہوئی اور میدان جیت لیا ؛؛

ویاکھیا۔ جس وقت کہ پھر میں نے دوئی کو چھوڑ کر نشچے آتمک بُدھی سے جان کر وید شاستر پڑھے اور ادھیاتم۔ گیان اور ایکتا کو نیتہ وچار میں لاکر اُسکی پالنا کرتی رہی۔ ایسا کرنے پر جو آتم تتو پڑھنے سے چنتن کرنے میں نہ آوے۔ اُس آتم تتو کو پڑھا۔ ارتھات آتما کو جان لیا اور اِس مہا بلوان انیک کامناؤں کے رنگ والے چت رُوپی شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر وشیہ کامنا رُوپی پھل والے مہا بھیانک بن (جنگل) میں سے نیچے گھسیٹ کر اُتارا اور پھر ودھیارتھی کو بھی آتم رُوپ ہی جان کر پڑھاتی سمجھاتی رہی اور آپ بھی اُس کی سادھنا اور پالنا کرتی رہی۔ اِس طرح سادھنا کرکے گیان کی پراپتی ہوجانے پر مجھے اصلیت معلوم ہوگئی تب ہی پھر میں نے اِس سنسار رُوپ آواگمن میں جینے اور مرنے کے کھیل کا لمبا میدان (آواگمن کا سفر) طے کرکے جیت لیا (جو پڑھنے میں نہ آوے اُس کا پرمان ادھیائے ۸ واکیہ ایک میں اپہ زان والا پرمان پڑھیں ؛؛

سمبند

پَرُن سُلَب پالُن دُرلَب
سہزٕ کارُن سوکھم تہ کرُوٹھ
ابھیاس کِس گنڈرِ شاستر موٹھم
چیتن آنند نشچے گوم (۵)

وید شاستر پڑھنے (پڑھ پڑھ کرنے) تو بہت ہی سُلَب ہیں۔ مگر اُس کی پالنا کرنی بہت ہی دُرلَب ہے (یہ کہ اُس میں سے) آتما کا کھوج کرنا اور وچار کرنا بہت ہی سوکھشم اور کٹھن ہے۔ میرے کو ابھیاس کی اُن گنتی سے (ارتھات بارم بار دِویک ابھیاس رُوپ جپ کرنے سے) سب شاستر بھول گئے اور اپنے چیتن کے آنند (آتم سرُوپ) کو جان کر اُس کا پُورا نشچے ہوگیا (ارتھات آتم لابھ پراپت ہوجانے پر یوگی کو پھر آپ ہی آپ سب شاستر بھول جاتے ہیں اور اُسے اس آتم لابھ سے بڑھ کر کوئی بھی بڑا لابھ نہیں دِکھتا)

اوِچاری مورکھوں کے پڑھنے کا ورنن

اَوِچارِی پوتھن چھہ ہو مالہ پَران
یتھٕ طوطہ پَران رام پنجرَس
گیتا پَران تہ ہیتھا چھہ لَبان
پَرَم گیتا نہ پَران چھَس (۶)

ہی تات جس پرکار پنجروں میں اگیانی طوطے رام۔ رام پڑھتے رہتے ہیں اُسی پرکار اوِچاری مورکھ (اگیان اندھکار میں) پوتھیوں کو پڑھتے رہتے ہیں (اپنے مان اور بڑائی کا دِکھاوا کرنے کے لئے) یہی ایک بہانہ بنا کر گیتا اتیادہ شاستر پڑھتے رہتے ہیں وہ جو پرم گیتا ہے وہ تو میں پڑھ

رہی ہوں۔

پرمان :- پوتھی پڑھ پڑھ جگ مُوا پنڈت بھیا نہ کوئے
جو ایک ہی اکھشر پیُو کا پڑھے سوئی پنڈت ہوئے } کبیر

سمبند

پٹھ پٹھ گران نِل ہُو مندان
بڑلوک طمعئ تہ اہم بھاوُ
شاستر پران تہ ہیتھا لبان
شاستر پرم تہ پران چھس (۷)

(یہ اوچاری مُورکھ) اونچے اونچے سُروں سے پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتے رہتے ہیں (کس طرح پڑھتے رہتے ہیں) جس طرح کہ بغیر کسی لابھ کے مدانی میں (گڑ گڑ کر کے) پانی منتھا جاوے۔ (ایسے کرموں سے) اُن پُرشوں کا لالچ اور اہم بھاؤ (اہنکار) روز بروز بڑھتا ہی جاتا ہے اور انیک پرکار کے شاستر (لوگوں کے دِکھاوا کرنے کے لئے) ایک بہانہ بنا کر پڑھتے رہتے ہیں۔ تات یہ شاستر میں نے پڑھی بھی ہیں اور اب بھی پڑھ رہی ہوں۔

مورکھ کے سمجھانے کا ورنن

زُمُن ژٹِت دیوتُت پُن پانس
رتیو تھ کیاہ ووُدِتھ تہ پھلی سُوئ
مُوڑس اپدیش گئے ریتنز ڈومٹس
کُن داندس گور آپرِت روُد (۸)

تم نے اپنا چمڑا کاٹ کر (ارتھات دمبھ سے یکھت ہو کر مشریہ اور

یندریوں کو بہت سار کشٹ دیکر) اپنے آپ میں (پاپ رُوپی) میخ بنا کر گاڑھ دی۔ تم نے ایسا کون سا بیج بویا۔ جس کا شبھ پھل تم کو اُتپن ہو کر پھلنے لگے گا۔ مُورکھ کو اپدیش کرنا سمجھو کر گنبد پر بانٹے پھینکے ہیں اور ایسا ہی ایک (مُورکھ منش رُوپی) بھورے بیل کو (گیان وِگیان رُوپی) گڑ کھلاتے کھلاتے ضایع ہو جاتا ہے۔

سمبند

مُوڑس پرونُن چھوُی موئے وال ژٹُن
مُوڑس پرونُن چھوُی مورہ دیون کوہ
مُوڑس پرونُن چھوُئ سمندر پوُرُن
مُوڑس پرنان رادی دُہمہ (۹)

مُورکھ کو پڑھونا بال کو چیرنا ہے۔ مُورکھ کو پڑھونا پہاڑ کو ٹنل نکالنا ہے۔ مُورکھ کو پڑھونا سمندر کو پُر کرنا ہے۔ مُورکھ کو پڑھوتے پڑھوتے تہارا دن (ارتھات تہارا سارا وقت) ضایع ہو جائے گا۔

دِیا کھیا:- جس طرح ایک سوئی کے چھید میں دھاگہ پڑ دیا جاتا ہے اُسی کے موافق ایک مُورکھ کے انتہ کرنوں میں کوئی نصیحت یا کوئی پرمارتھ رُوپ گیان وِگیان کی بات پرونی (اُس کے انتہ کرنوں میں جما دینی) سمجھو کر ایک بال کو سیدھا کر کے بیچ میں چیرنا ہے۔ مُورکھ کے انتہ کرنوں میں پرونا پہاڑ کے بیچ ٹنل نکالنا ہے۔ مُورکھ کے انتہ کرنوں میں پرونا۔ سمندر کو پُر کرنا (ارتھات مٹی ڈال کر خشک کرنا) ہے۔ مُورکھ کو پرُوتے پرُوتے تمہارا دن ارتھات تمہارا سارا وقت ضایع ہوگا۔

بھاؤنا رُوپی سنسکاروں سے رہت ہردے کے خالی جھڑے میں سے کبھی بھی (پرمارتھ سُگندھی والا) کا فور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم (پرماتما کے وچار میں پڑ کر) شُدھ من اور نشچے آتمک بُدھی سے اُس پرماتما کو کھوج ڈالو گے تو آہستہ آہستہ سادھنا کرنے پر وہ پرماتما تمہارے طرف اپنا جو تیر مُکھ پھیر دے گا۔ ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے (ارتھات من میں گُتل پتا اور باہر دکھاوا کرنے سے) تم کو کوئی بھی لابھ حاصل نہیں ہوگا۔

سمبند پھر بھی اُسی ذات سبھاؤ کا ورنن	شہنہ ہند شکار باز کوہ زانے ہنیٹھ کوہ زانے پُترئے دُود شمہچ قدر لش کتہ زانے مچھ کتہ زانے پنپر سنز گت (۱۴)

شہنی (عنقا) کا شکار کرنا (ایک کمزور آسور سبھاؤ والا) باز کیا جان سکتا ہے اور ایک بانجھ استری (اپنے پچھلے کرتہ کرم بھاؤ سے رہت) سنتان کے درد و غم کو کیا محسوس کر سکتی ہے اور کرشو کی (جلتی ہوئی دوہٹی والی) لکڑی، گیس لیمپ ایتادہ پرکاش مکھت شمع کی کیا قدر جان سکتی ہے اور پروانے کا جوتی کے اوپر اپنا آپ نثار کرنے کے گیان کو ایک ڈھیلی اور گند سے اُتپن ہوئی) مکھی کیا جان سکتی ہے۔

پرمان شہنی کا	عنقا شکار کس نہ شود دام باز چین کاینجا ہمیشہ باد بدست دام را	دیوان حافظ

آنے والے سما کا ورنن جو سمئے آگیا اور چلنے لگا۔	برونٹھ کالہ آسن تنتھئی کیرن ٹنگ ژونیٹھ پٹن ژیرن سیت ماجہ کورہ اتھہ واس کرت نیرن دُوہہ دِلن برن پردن سیت (۱۵)

آگے کچھ سمئے آنے پر ایسے ایسے نیچ حالات ظاہر ہوں گے ناشپاتی اور سیب (پہلے ہی بے وقت) خوبانیوں کے ساتھ پک جائیں گے ماں اور بیٹی ہاتھ میں ہاتھ ملا کر سیر کو نکل جائیں گے اور دوسرے غیر پرشوں کے ساتھ اپنا سارا دن اور وقت گذار دیں گی (سیب ناشپاتی اور خوبانیوں کا اور ہی کچھ اشارہ ہے بدھیمان منش آپ ہی سمجھ لیں۔

اور بھی اُوپر یکھت سما کا ورنن	کالی ست کُل گژھن پاتالی اکالی زلہ مالہ ورشن پین ماہس ٹاکی تنے میسہ کی پیالی برہمن تہ ژرالی اکیوٹہ کھین (۱۶)

وقت ہوگا (جو آگیا) ست کُل ارتھات ست دھرم کا پرچار کرنے والے سریشٹ پرش یعنی دھرم کی شکھشا کرنے والے اور دھرم کی رکھشا کرنے والے رشی منی۔ اُتم برہمن۔ پاتال کے نیچے ڈوب جائیں گے (ارتھات اپنے دھرم اور کرم سے بھرشٹ ہو جائیں گے۔ پاپوں کی وردی ہونے پر) بغیر وقت کے وقت برسات کی ورشہ مالائیں پڑتی رہیں گے۔ شراب کے پیالے اور مانس کے پلیٹ برہمن اور چنڈال اکٹھے بیٹھ کر کھائیں گے۔ پرمان۔ (ست کُل) سریشٹ پرش دہمشٹ جس جس کرم میں

سمبند مُورکھ کو سمجھانا

نَلہٕ چھُوی زیوس تَے پیٹھ چھک نژان
ونتہٕ مالہٕ من کِتھہٕ نژان چھُوی
شُوری سومبرتھ بیت چھُوی موژان
ونتہٕ مالہٕ ان کِتھہٕ روژان چھُوی (۱۰)

تمہارے نیچے (کال نام کی بنی ہوئی) ایک کھائی ہے اور تم اُسی کے اُوپر (وشیہ کامنا رُوپی بھوگوں میں کھیل کر) ناچ رہے ہو۔ ہی تات تمہارا من یہ دیکھ کر کیسے برداشت کرتا ہے۔ تمہارا سارا جمع کیا ہوا (دُن یا پاپ رُوپی مال و دولت گھر بار) یہیں کا یہیں پڑا رہے گا۔ ہی تات سوچ وچار سے کہو کہ اس طرح کے (ترشنا رُوپی) ان کا سواد تم کو کیسا[۳] رو چتا ہے۔

سمبند

ہامنشہ کیازہ چھکھ ٹھان سِکہ رز
اَمہ رِکھ ہا مالہٕ پکھی نہ ناو
لیو کھئی یہ ناران کرمہٕ رِکھے
رتہٕ ہُو مالہٕ ہکی نہ پھیرت کانہہ (۱۱)

ہی منش کیوں تم (اس ناپایدار سنسار میں) ریت کی رسی بٹتے ہو۔ اس (کرم رُوپی) رسی کے لکیر سے (پرلوک کو پار کرنے والی) تمہاری ناؤ نہیں چلے گی۔ پرماتما نے جو بھی کچھ تمہارے کرموں کی لکیروں میں لکھا ہے اس کو کوئی بھی ٹال نہیں سکتا۔

اس واکیہ میں ذات سبھاؤ کا ورنن کرتی ہے

آرس نیرہ نہ مدُر شیرے
نرہ وبرس نیرہ نہ شورا ناو
مُورکھس پرونُن چھُوی ہستس کُش
لِسَ ہو مالہٕ داندس بہہ ژاو (۱۲)

کھٹے الوچہ میں سے کبھی بھی میٹھا رس نکل نہیں سکتا (کیونکہ یہ ذات سبھاؤ سے ہی کھٹا ہے اسی طرح ایک بل ہین پُرش کو مہارتھی کا نام بھی نہیں نکل سکتا۔ ہی تات جس (کم ہمت منشہ رُوپی) بیل کو آلکس نے گھیر لیا۔ ایسے مُورکھ کو (پرمارتھ کا گیان وگیان) پڑھانا سمجھو ہاتھی کو کھجلنا ہے ؛

سمبند پھر اُسی ذات سبھاؤ کا ورنن

بَبرہ لنگس مُشک نو مُورے
ہَن گَستہ کافور نیرہ نہ زانہہ
من بُدھ گارہ من فیری زیرے
نتہٕ شالہٕ لُٹنگے نیری کیاہ (۱۳)

ببر (ریحان) کی ٹہنی سے خوشبو مٹ نہیں سکتی خالی چمڑے میں سے کافور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم من اور بدھی سے اس کو کھوج ڈالو گے تو وہ آہستہ آہستہ تمہارے طرف پھریگا ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے تمہارے کو کیا نکلے گا۔

وِیاکھیا۔ ببر (ریحان) کی ٹہنی میں سے کبھی بھی خوشبو مٹ نہیں سکتی کیونکہ یہ ذات سبھاؤ سے ہی خوشبو کو ساتھ لاکر اُتپن ہوئی ہے اور (ہن گستہ) خالی چمڑے میں سے ارتھات ایک منش کے بھگوت

ورتتے ہیں۔ سادھارن منش بھی ویسا ہی کیا کرتے ہیں وہ جس جس دھرم کو پرمان مانتے ہیں باقی لوگ بھی اُسی کے انوسار ورتتے ہیں۔ ہی ارجن دیکھو (بھو۔ بھوہ سواہا) تینوں لوکوں میں نہ تو میرا کچھ کرتویہ کرم (کرنے کے یوگیہ کرم کرنا) باقی ہے اور نہ تو کوئی اپراپت وستو پراپت کرنے کو رہ گئی ہے تو بھی میں کرم کرتا ہی رہتا ہوں۔ جو میں کداچت کرموں میں نہ ورت لوں گا۔ تو ہی ارجن سارے منش میرے ہی پنتھ کا انوکرن کریں گے اور جو میں کرم نہ کروں تو یہ سارے لوگ نشٹ ہو جائیں گے اور میں ورنہ سنکر کرتا ہونگا اور اس پرجا کا میرے ہاتھ سے ناش ہو جائے گا۔ (گیتا $\frac{3}{21/24}$)

سبند آگے آنے والے سما کا ورنن کرتی ہے۔

پرتھ تہ لُوزت برہمن ژہلن
اَگر کھٹن تہندہ ویدہ سیتی
پنچ سن دِتھ تھاوِن مٹن
مُوہت مَن گژھک اہنکاری (۱۷)

(ایسے ہی کال کرم کر کے) برہمن وید شاستر کے پڑھنے اور سُننے سے بھرشٹ ہو جائیں گے اور اُن کے من مانی ویدوں سے (شاستر اور ویدوں کے آگرارتھات منبعے یعنی کرم۔ کریا۔ دھرم۔ گیان۔ وگیان لوپت ہو کر چھپ جائیں گے (اور وہ براہمن) ہٹن گاؤں سے چوری کر کے مٹن گاؤں میں چھپا کر رکھ دیں گے (ایسے ایسے کبر کرموں سے) اُن کا لوبھ میں موہت ہوا من اور بھی زیادہ مغرور اور اہنکاری ہو جائے گا۔

(نوٹ :۔ یہاں براہمن سے مراد۔ ہر ایک ذات کے براہمن۔ شکھشا کرنے والے سریشٹ پُرش)

اٹھ پچ سن دِتھ تھاوِن مٹن
لُوبھ پچھ بولن گیانچ گیت
فٹ فٹ نیرن تم کتہ وٹن
ژُرک اسے مالہ چھک پیر کرٹ پیتھ (۱۸)

پلشچات۔ جب یہ براہمن اُدپر نکھت وہ ہٹن کی چوری کئے ہوئے مال کو مٹن میں لا کر رکھ دیں گے تب یہ لوبھ کے بھوکے (اپنا لیش بڑھانے کے لئے لوگوں کو چھل کر) گیان کے گیت گاتے رہیں گے اور جگہ جگہ اپنا نام مشہور کرنے کے لئے فٹ فٹ کر نکلیں گے بتاؤ اُن پُرشوں کا (ایسے کبر کرم کرنے سے) کون سا شبھ پھل ملے گا۔ ہی تات اگر تم بدھیمان اور چتر ہو (تو ایسے منشوں کے سنگت سے) اپنا پیر پیچھے ہٹاؤ ارتھات اِن کا سنگ تیاگ دو (یہاں ہٹن اور مٹن سے مراد چھل ساری دغابازی وغیرہ ہے۔

سنسارنامئے ناوُ تچھِہ
مُوڈن گژی تاوِنہ آیئے
گیانہ مُدرا چھئے یوگین گژی
سو یوگہ کلہ کن پرزنہ آیئے (۱۹)

یہ سنسار نام والی گرم کڑاہی (کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ ایتادہ کے بھیانک اگنی سے) صرف مُورکھوں کے لئے تپائی گئی ہے۔ (اس سنسار نامئے کڑاہی کے بھاؤ کو جاننے والی) گیان مُدرا تو یوگیوں کے لئے ہی ہے۔ اور وہ (گیانہ مُدرا) یوگ کے سادھنا کرنے سے پہچان کرنے میں آتی ہے۔

پرکرتہ رُوپ کرتاپن
اور پرُش کا بھوکتاپن

زِنن زائیے رتی تے کنتی
کرت دُورس بھوُ کلیش
فیرت دوار بزۂ وانی تتو ی
بشوچھوُی کرُد ڈھتے ژین اُپدیش (۲۰)

گربھ وتی استریوں کے دُوروں کو بہت سارا کشٹ اور کلیش دیکر اچھے اور بُرے ہم (پُن آتما اور پاپ آتما) پیدا ہوئے (اپنا اپنا پرکرتہ کرم بھوگ کر) پھر نیا شریر دھارن کرنے کے لئے واپس موڑ کر دیۓ گئے وہیں (اُسی گربھ یاترا میں) پہنچ گئے (یہ مایا پتی) بشومہا بھیانک ہے اس (آواگمن روپ جینے مرنے کے) گیان اپدیش کو وچار کرکے چنتن کرو۔

سمبند
اوپر پکھت
پرکرتی کے
کرتاپن کا
ورنن

سَے ماتا رُوپی پائے دِیئیے
سَے بھاریا رُوپی کرہ وِشیش
سَے مایا رُوپی اَنت ژُو ہیئے
بشوچھوُی کرُدٹ تے ژین اُپدیش (۲۱)

وہی (پرکرتی) ماتا رُوپ بن کر دُودھ۔ اَن پانی وغیرہ سے سینچا کرکے پالن کرتی ہے (سَے) وہی بھاریا روپ سے سنسار کی اُتپتی کو وشیش کرکے بڑھاتی رہتی ہے اور وہی انت کے سمئے پر مایا رُوپ بن کر شریر میں سے جیو کو نکال کر مار ڈالتی ہے (یہ پرکرتہ کا سوامی مایا پتی) بشومہا بھیانک ہے اس (پرکرتہ روپ کرتاپن کے) گیان اُپدیش کو وچار کرکے چنتن کرتے رہو۔

ویاکھیا۔ اُوپر پکھت واکیہ ۱۹، ۲۰ میں درشت (کاریہ، کارن ارتھات شریر اور بندریوں نے کرتاپن کے لئے ان کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتہ کہی

جاتی ہے اور پرُش سکھ دُکھ بھوگنے میں ہیتو بن جاتا ہے یہ پرُش (جیو) پرکرتہ کے گنوں کا بھوگ کرکے اپنے کو آپ ہی پرکرتہ کے جال میں لپیٹ کر باندھتا ہے۔ اس واکیہ میں (سَے ماتا۔ سَے بھاریا۔ سَے مایا) اُسی کا ورنن ہے **پرمان**۔ کاریہ ارتھات شریر۔ کارن ارتھات بندریاں۔ اُن کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتی کہی جاتی ہے اور پرُش (جیو آتما) سکھ اور دُکھ بھوگنے میں ہیتو کہا جاتا ہے۔ پرکرتہ میں استھت ہوا یہ پرُش (پرکرتہ روپ شریر کو ہی اپنا سروپ ماننے والا) پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرتا رہتا ہے اور پرکرتہ کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پرُش کو بھلی اور بُری یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن ہو جاتا ہے۔ پرکرتہ کے گنوں کے ساتھ بیٹھکر دیکھنے والے کو انومودن کرنے والے کو۔ اور۔ پرکرتہ گنوں کے بڑھانے والے کو۔ اور پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اس دیہ میں پرپرُش مہیشور اور پرماتما کہتے ہیں۔ اس پرکار جو کوئی (منش) پرُش کو نرگن اور پرکرتہ کو ہی گنوں سمیت جانتا ہے وہ سب پرکار سے ورتا ہوا بھی پھر جنم و مرن کو پراپت نہیں ہوتا (گیتا ۱۳/۲۰-۲۳)

سمبند

کُس بَب تے کوسہ ماجی
کمئی لاجی باجی بٹ
کال گژھک کونہہ نو بب تہ ماجی
رانت کوہ لاجت باجی بٹ (۲۲)

(کون تمہارا باپ اور کون تمہاری ماں (ہی کل) کس نے تمہارے پیچھے (آپس میں کھیلنے کا دھاوا ارتھات) پرسنسار روپی لین دین کی باجی بٹ

لگادی۔ سمئے آنے پر جب تم یہاں سے جاؤگی۔ اس وقت نہ تو تمہارا کوئی باپ اور نہ ماں ہی ہے۔ کیوں تم نے جان بوجھ کر اس اپنے باجی بٹ کو جاری رکھا۔

وِگیان
اُپدیش

رازہ ہمس آسٹ لوکُٹ کولئی
کُس تام ژولئی کیاہ تام ہیتھ
گرٹہ گوبندئے گرٹن ہیوُت گولئی
گرٹہ ڈول ژولئی پھل فول ہیتھ (۲۳)

ہی منش تم آپ ہی راجہ ہمس (ارتھات سویم پرکاش پرماتم سرُوپ) ہوکر اور تم نے اپنے آپ کو (اودیا اور اگیان میں ڈال کر) گونگاپن اختیار کیا۔ کوئی شخص تمہاری کوئی وستو (ارتھات سنسار بھاونا روپ موہ تمہاری نشچئے آتمک بُدھی کا وستو) لے کر بھاگ گیا۔ جس وقت کہ (مرتو کا سمئے آنے پر شریر رُوپی) چکی کا منہ بند ہوکر یہ شریر روپی چکی گھومنے سے بند ہوجائے گی۔ اُسی وقت یہ چکی والا (جیوآتما اس شریر روپی چکی کو یہیں پھینک پھانک کر اپنی کمائی کا پُونیہ پاپ روپی) سارا پھل دانہ دانہ اُٹھا کر اپنے ساتھ لے کر بھاگ جائے گا۔

سمبند

نیم کُرِت گربا۔ ژَلِس کَر باپئی
مرنہ برونٹھئی مربا۔ مرِث تہ مرنہ ہری (۲۴)

تم نے گربھ واس میں (نیم) پرمیشور کے آرادھنا کرنے کے لئے جو نتیہ نیم ارتھات پرتگیا کی تھی وہ کب تم کو یاد پڑے گی (وہ سب کچھ یاد کر کے اُس پرمیشور کے آرادھنا کرنے میں) مرنے سے پہلے زندہ

ہی مرجا اس طرح سے مرنے پر تمہارا مرتبہ (ارتھات گیان اور اپنی پہچان) بڑھ جائے گی۔

پرمان۔ گربھ دھاری جیو کو نویں مہینے گربھ واس میں اپنے ہزاروں جنم نانا پرکار کے پونیاں اور نانا پرکار کے شُبھ اور اشُبھ کرم اور نانا پرکار کے انیک جنموں کے دُکھ سُکھ کے بھوگ مہا بھیانک کشٹ دینے والی اوستھائیں نظر میں آکر اور یاد پڑ پڑ کر اور مہا کشٹ ہونے پر گربھ واس میں یہ پرتگیا کرتا ہے کہ گربھ سے چھوٹ کر اشُبھ کو ناش کرنے والے اور نِکت پھل کو دینے والے پربرہم کا نشکام بھکتی سے آرادھنا کرتا رہوں گا۔ (گربھ اُپنشد میں سے مختصر لکھا گیا۔

پرشن

کُس ہا مالہ لُوسئی نہ پکان پکان
کُس ہا مالہ لُوسئی نہ ولنگان سمبیر
کُس ہا مالہ لُوسئی نہ مران تہ زِوان
کُس ہا مالہ لُوسئی نہ کران نِندا (۲۵) ۱

ہی تات کون چلتے چلتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون مرتے اور جیتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون نندائیں کرتے کرتے نہیں تھکا۔

اُتر

زَل ہا مالہ لُوسئی نہ پکان پکان
بسریہ لُوسئی نہ ولنگان سمبیر

چندرمہ لوسئی نہ زوان نہ مران
منش لوسئی نہ کران نندا (۲۶)

ہی تات پانی چلتے چلتے (بہتے بہتے) نہیں تھکا - سورج سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا - چندرما مرتے اور جنم لیتے لیتے نہیں تھکا اور منش نندائیں کرتے کرتے نہیں تھکا (ان دو واکیوں میں بہت سوکشم گیان بھرا ہوا ہے دیا ہوا ہے)

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!